ماہنامہ لاہور

راہنمائے عملیات

قیمت 20 روپے

199

جنرل پرویز مشرف

ہمزاد

ضمیر معلوم کرنا

قواعد رمل

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

free copy

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں
درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی
و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم
خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ **راہنمائے
عملیات** سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات' شرف' اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ **هدیہ چاندی پر 1700 روپے**

khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات

دسمبر 1999

قیمت 20 روپے

جلد 2 شمارہ 11

فہرست مضامین

علم النفس	۲
شمس المعارف	۳
سیر الاولیاء	۶
تسخیر ہمزاد	۱۰
فن دست شناسی تاریخ کے آئینے میں	۱۳
راہنمائے دست شناسی	۱۷
ضرب رمل	۱۹
سیر نقطہ	۲۲
جنرل پرویز مشرف	۲۳
انکشافات رمل	۲۵
حاضرات	۲۶
علم غیب	۲۹
تمنا اولاد	۳۰
من ایک کائنات	۳۱
ضمیر معلوم کرنا	۳۳
تقویم دسمبر 1999	۳۴
تشخیص سحر	۳۵
کمالات جفر	۳۶
یا سبح	۳۸
حقائق نجوم	۴۰
برج قوس	۴۳
ماہانہ حالات	۴۹
جنتری ماہ رواں	۵۵
نظرات	۵۶

پبلشر و چیف ایڈیٹر:
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر:
خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات:
شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

فون:
6374864- موبائل 0342-4814490

email:
kirathor@pimail.com.pk

آفس:
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

قیمت:
فی شمارہ 20 روپے۔
زر سالانہ: (عام ڈاک) 230 روپے۔
زر سالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) 350 روپے۔
بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر:
اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

For Bank Draft: بینک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر
Khalid Ishaq Rathore, Account No.
8735-6, National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone: 92 - 42 - 6374864

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لاثانی پرنٹرز ... 25 ... سے چھپوا کر شائع کیا

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

علم النفس

از: خالد اسحاق راٹھور۔

صعود---سانس لینا یعنی اندر

نزول---سانس کا باہر نکالنا

اس کا مفہوم یہ ہوا کہ صعودی کیفیت اعلیٰ مرتبہ کے حصول یعنی روحانی اور باطنی ترقی کی علامت ہے۔ فرد وجود مادی سے آزاد ہو کر وجود باطن سے متعارف ہوتا اور سیر عالم غیب اس ہی کا مظہر ہے۔

نزولی کیفیت جو نچلے مرتبے کے حصول کی مظہر ہے۔ یہ روحانی اور باطنی ترقی کے برعکس ہے۔ فرد کے پابند حواس ہونے کی واضح علامت اور عالم غیب کی بجائے عالم آب و گل کے وجود سے متعارف ہونے کا باعث بنتی ہے۔

صعود، سکون اور نزول، اضطراب ہے۔

مشق:

جسم کو آرام دہ حالت میں رکھتے ہوئے ذہن کو پُر سکون اور خالی کریں۔ ذہنی اور جسمانی تناؤ قطعاً نہیں ہونا چاہیے۔

سانس نتھنے کے راستے آہستہ آہستہ لیں۔ منہ بند ہو اور کسی صورت وحالت میں ہو اس کے ذریعے اندر نہ جائے۔ اب جتنی دیر سانس، پھیپھڑوں کے اندر روکا جاسکے روک رکھیں۔ پھر آہستہ آہستہ منہ سے خارج کر دیں۔ مشق کے دوران اس بات کو مد نظر رکھیں کہ سانس لینے، روکنے اور خارج کرنے کے اعمال میں توازن قائم ہونا چاہیے۔ ایک خاص ردم اور وقت میں سانس اندر جائے، روکا جائے اور خارج کیا جائے۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ ان وقفوں کو بڑھنا چاہیے۔ ان تینوں میں سے درمیان والا فعل یعنی سانس کو روکنا سب سے اہم ہے۔ سانس کو اندر رکھنے کا وقت ہر سات دن کے بعد بڑھاتے چلے جائیں۔ یعنی پہلے دن آٹھ دس سیکنڈ سانس اندر رکھا تو سات دن کے بعد اس کو پندرہ سیکنڈ تک روکے رکھیں۔ اس طرح وقت کو مسلسل بڑھاتے جائیں۔

اس مشق کے نتائج میں جو فوائد آپ کو حاصل ہوں گے ان میں ذہنی سکون اور تازگی کا حصول اولین اہمیت کا حامل ہے۔ فرد کے ذہن سے مایوسی اور جسم سے تھکاوٹ بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔ اور فرد ایک روشن صبح اور تازہ رُوح اور جسم کے ساتھ تمام دن کام کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ یہ مشق صبح کے وقت کی جائے۔

پرانے شمارے

قارئین کی طرف سے راہنمائے عملیات کے پرانے پرچوں کا بار بار پوچھا جا رہا تھا۔ اب یہ دستیاب ہیں۔ قارئین درج ذیل قیمت ادا کر کے مکمل فائل حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پرچے جلد کروا دیئے گئے ہیں تاکہ نہ خراب ہوں اور نہ ضائع ہوں اور ایک جگہ ہی دستیاب ہو جائیں۔ جو دوست وی پی منگوانا چاہیں وہ ۲۰ روپے کی ڈاک ٹکٹ پیشگی ارسال کریں۔

مارچ ۱۹۹۸ تا دسمبر ۱۹۹۸ کے پرچے بمعہ خالد روحانی جنتری ۱۹۹۹	۲۱۰ روپے
جنوری ۱۹۹۹ تا جولائی ۱۹۹۹	۱۵۵ روپے

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، لاہور ڈاک خرچ ۲۰ روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شمس المعارف

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس محمد بن علی بونیؒ کا ہے۔ آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتا ہے۔ مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ اب ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گا۔

آسمانوں کے فاصلے اور اَبر

افلاک کی صورتوں کے متعلق ہم حکماء متقدمین کے مذاہب بیان کر چکے ہیں۔ اب اہل شرع کے موافق بیان کرتے ہیں۔ حدیث میں ابن عباس سے مروی ہے کہتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبد المطلب نے بیان کیا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطحا میں تھے۔ ایک ابر کا ٹکڑا ہمارے سامنے سے گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم جانتے ہو یہ کیا ہے ہم نے کہا سحاب ہے فرمایا اور رمزن بھی اسی کا نام ہے۔ ہم نے کہا اور رمزن ہے۔ فرمایا اور عنان (بھی یہی) ہے۔ ہم نے کہا اور عنان ہے۔ پھر فرمایا۔ تم جانتے ہو کہ آسمان و زمین کے درمیان میں کس قدر فاصلہ ہے۔ ہم نے کہا۔ خدا اور رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ فرمایا پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کا دل بھی اسی قدر ہے۔ پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے۔ جس کی گہرائی بھی اتنی ہی ہے۔ پھر اس کے اوپر ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے۔ پھر اسی کے اوپر اللہ ہے اور اللہ سے اوپر کچھ نہیں ہے۔ اور بنی آدم کا کوئی کام اس پر پوشیدہ نہیں ہے اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔ **اللہ الذی خلق سبع سموت و من الارض مسلھن** پس بنی آدم کی رفتار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانچ سو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں۔ ابو راکد نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ آپ سے کسی نے دریافت کیا کہ آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا ایک دعائے مستجاب کا۔ پھر کسی نے پوچھا کہ مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے۔ فرمایا ایک دن کی راہ کا۔

میں کہتا ہوں سورج میں بہت سے منفعتیں اور دلیلیں ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ سورج ایک ہے اور اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسرے دلیل یہ کہ سورج ہم سے بہت دور ہے مگر روشنی اس کی قریب ہے۔ ایسے ہی خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں ہے۔ ایسے ہی رزق خدا کسی سے ممنوع نہیں۔ چوتھی یہ کہ کسوف شمس قیامت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے۔ ایسے ہی معرفت الٰہی بھی پوشیدہ کی گئی ہے۔

منافع سورج کے بہت ہیں۔ چنانچہ ایک تو یہ کہ تمام دنیا کا چراغ ہے۔ دوسرے پھلوں کو پختہ کرتا ہے تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے واسطے جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتا۔ تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جاڑے میں نیچے کے برجوں میں ہوتا ہے۔ اور گرمی میں اوپر کے برجوں میں۔ چھٹے یہ کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا۔ تاکہ ایک سے دوسرے کی روشنی کو نقصان پہنچے۔

اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ پھر کیا وجہ کہ

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی اور بادل سے رک جاتی ہے میں کہتا ہوں وجہ اس کی یہ ہے کہ آسمان پر جواہر لطیفہ اور شفاف ہیں۔ ان میں سے روشنی پار ہو جاتی ہے اور بادل ایک کثیف چیز ہے اس میں سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ زمین سے بلند ہوتا ہے اور زمین کے اجزاء اس میں آمیز ہوتے ہیں۔

قمر کا بیان

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو۔ سب نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا پس اسی طرح تم اس کو (یعنی خدا کو دیکھو گے)۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضورؐ نے کس واسطے دی ہے حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے۔

میں کہتا ہوں کہ اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ اچھی طرح دیکھتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ خدا کے واسطے چاند پھٹ گیا۔ تب اللہ تعالے نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ جب جبرئیل نے چاند پر اپنا پیر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی۔ جس کے صدمہ سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں ایک تو یہ کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ ایسی بڑی مثال بیان کریں۔

اگر تم یہ کہو کہ اللہ تعالے فرماتا ہے **لاتدرکہ الابصار** یعنی خدا کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر کیسے حضورؐ نے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا یہ دعوی نہیں ہے کہ آنکھیں خدا کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ خداوند تعالی کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے۔ چاند میں بہت سے فوائد ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے اور دوسرے یہ کہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے **اقتربت الساعته والشق القمر** یعنی قریب ہوئے قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اللہ تعالی نے اس کے واسطے منزلیں مقرر کیں تاکہ وقت معلوم ہو اور اس کے نور سے ننانوے حصے کم کر دیئے جیسا کہ فرماتا ہے **فمحونا اية الليل** یعنی رات کی نشانی ہم نے مٹا دی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کاروبار میں لگے رہتے اور رات و دن میں تمیز نہ رہتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔ چاندنی رات میں برہنہ لیٹنا برص پیدا کرتا ہے۔ اور کپڑا جب دھو کر چاندنی میں پھیلایا جائے تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے اور جن منازل میں چاند ایک شبانہ روز رہتا ہے۔ ان کی تفصیل گزر چکی۔

نجوم اربعہ اور ان کے ارشادات او تدبیرات

اللہ تعالی فرماتا ہے **و ہو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمت البر والبحر** اور فرمایا ہے **و بالنجم ھو یھتدون** حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ علم نجوم بڑا بزرگ علم ہے۔ اور اکثر لوگ اس سے قاصر ہیں اس کلام میں اشارہ معرفت نجوم کی طرف ہے۔ نہ ان احکامات کی طرف جن پر حرمت ہے۔

اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ چاند کی روشنی سورج سے ہے اور کواکب معروفہ جو بائیس ہیں ان میں اختلاف ہے۔ ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے۔ یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے۔ اور گرد اس کے بہت سے ستارے حلقہ کئے ہوئے ہیں چکی کی گرنڈی کی طرح اور ایک جانب ان کے ستارہ فرقدان ہیں۔ اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کیا کرتے ہیں۔ اور قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہلتے۔ بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چل جاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں جدی سے قطب معلوم ہوتا ہے جب چاند نہیں ہوتا کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ آدمی کے اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے۔ اور ان کی کروٹ میں ایک بہت باریک ستارہ سہا نام کا ہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کیا کرتے ہیں۔ اور یہ جدی ستارہ جس سے کہ قبلہ معلوم ہوتا ہے یہ بنات النعش میں سے ہے۔ یعنی بنات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دونوں فرقدان ہیں جن کا ذکر گزر چکا ہے اور ایک جدی اور ایک سہا ہے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کی ترکیب ملک شام اور عراق میں یہ ہے کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کر کے کھڑا ہو۔ خاص بیت اللہ کے دروازہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ اور جب تو فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو گا تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہو جائے گا۔ فرقدان دو روشن ستارے قطب کے پاس ہیں اور بنات النعش سات ستارے ہیں جن میں سے تین نبات اور چار النعش ہیں۔ اور اسی طرح بنات النعش صغرے اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے کیونکہ یہ ستارہ سوائے جزیرہ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جنوب سے چلتا ہوا غرب کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ اور یہ ایک سرخ ستارہ ہے۔ سب ستاروں سے الگ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے اور تمام ملک عرب اور بلاد شام و عراق میں نظر آتا ہے۔ مگر آرمینہ میں نظر نہیں آتا۔ اور جس وقت کہ عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے کچھ اوپر دس راتیں بعد عراق میں دکھائی دیتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا تارہ ہے۔

معلوم ہو کہ کواکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارہ بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے راستے میں پڑتے ہیں (جن کو بروج کہتے ہیں) اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ شمال کی طرف ہیں۔ جن میں دب اکبر اور اصغر اور تنین وغیرہ ہیں اور تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ جنوب کی طرف ہیں ان ستاروں کا بیان اور کسی اہل فن نے نہیں کیا۔ ابو عبد الجبار نے اپنی کتاب بصرۃ الکواکب میں لکھا ہے کہتے ہیں کہ جو کواکب ثانیتہ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے۔ صورت اس کی مثل گوہ کے ہے جو ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے۔ اس میں سات ستارے ہیں اور عرب اس کو بنات النعش کہتے ہیں۔ چار ستاروں کا نام نعش ہے اور تین ستارے اس کی قوم ہیں۔ پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے۔ جس میں ستائیں ستارے ہیں اور ان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں۔ میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان کی صورت سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب بنات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں اور تین دم کے ہیں۔ اور انہی میں وہ ستارہ ہے جس کو سہا کہتے ہیں۔ اور ایک تنین ہے۔ اس میں اکتیس ستارے ہیں۔ صورت اس کی اژدہے کی ہے۔ چاروں ستاروں سے اس کی صورت شروع ہوئی ہے۔ مربع کی طرح اور اس کی سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک انہیں سے قلفہ ہے۔ جس کو اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارے دائرہ کئے ہوئے سماک رامح کے پیچھے واقع ہیں اور ایک ان میں سے جاثی ہے۔ یعنی گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں۔ اور ایک ان میں سعلیات ہے جس کو نور اور صبح رومی بھی کہتے ہیں۔ اور ایک سلحفاۃ ہے۔ جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ نسر واقع نام کا ہے۔ اور ایک ان میں سے دجاجہ ہے۔ یعنی مرغی کی شکل۔ اس میں انیس ستار ہیں اور دو ستارے اس کی صورت سے باہر ہیں۔ اور ایک ان میں سے ثلث ہے۔ اس میں چار ستارے ہیں۔ کواکب سمکہ اور نسر کے درمیان میں جو راس القول کے اوپر ہے۔ پس یہ سب شمالی صورتوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں۔ اور جنوبی صورتوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں۔ جن میں سے ایک قطیف ہے۔ اس میں بارہ ستارے ہیں۔ صورت اس کی ایک جانور کی سی ہے۔ جس کے دو پیر اور ایک دم مثل مچھلی کی دم کے ہے اور ایک ان میں جبار ہے اور اس میں اڑتیس ستارے ہیں۔ اس کی صورت ایک مرد کی سی ہے جو راستہ چل رہا ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے لکڑی ہے اور کمر بند بندھا ہوا ہے اور تلوار کمر سے بندھی ہوئی ہے۔ اس کے ستاروں میں سے ایک سرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں سے ایک بارہ ستاروں کا جھمکا ہے۔ رجل الجبار سے نیچے کی طرف۔ صورت اس کی خرگوش کی ہے۔ منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیر مشرق کی طرف اور ان ہی میں سے ایک کلب اکبر ہے۔ اس میں اٹھائیس ستارے ہیں ایک سنبلہ ہے۔ جس کو بان المرزبان کہتے ہیں۔ اور ان میں سے شعرۃ العمیصاء ہے۔ یہ وہ ستارے ہیں جو جوزا کے بعد طلوع ہوتے ہیں۔ جو سرطان کہ جوزا میں ہے۔ اور شعرۃ العمیصاء جو ذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اور انہیں میں سے اکلیل جنوبی ہے۔ اس میں تیرہ ستارے ہیں۔ اور اس کی صورت کے باہر چھ تارے ہیں۔ صورت اس کی بڑی مچھلی کی سی ہے اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر واقع ہیں۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف۔ اور انہیں سے ایک مجرہ ہے۔ یہ تارہ جیرات العضر سے جنوب کی جانب ہے۔ جس میں کل شمال اور جنوبی ستارے ہیں۔ اور اکثر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں۔ ان کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ انشاء اللہ تعالے۔

(جاری ہے)

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com Lunatech Document Processing Solutions

سیر الاولیاء

متعلق خواجہ معین الدین سنجری قدس اللہ سرہ

زیر نظر کتاب سید محمد مبارک علوی کرمانی المعروف امیر خورد کی تصنیف ہے اس کا اردو ترجمہ محترم اعجاز الحق قدوسی نے کیا ہے۔ قارئین راہنمائے عملیات کے لیے ادارے کی طرف سے قدیم کتاب کا انمول تحفہ ہے۔ صدیوں پرانی کتاب کی ابتداء تحریر ۱۳۵۱ء ہے یعنی قریباً ساڑھے چھ سو سال پہلے۔

اجمیر میں تشریف آوری

حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا کہ جب حضرت شیخ معین الدین طاب اللہ مضجعہ اجمیر میں تشریف لائے، اس وقت پتھورا کا دار السلطنت اجمیر میں تھا۔ جب حضرت خواجہ معین الدین نے اجمیر میں سکونت اختیار کر لی تو پتھورا اور اس کے درباریوں کو یہ بات ناگوار گزری، لیکن جب انھوں نے شیخ کی عظمت و کرامت کو دیکھا تو ان میں مجال دم زدن نہ تھی۔

الغرض ایک مسلمان جو حضرت شیخ معین الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے وابستگان میں پتھورا کے پاس ملازم تھا، پتھورا نے اس مسلمان کو نہایت تکلیفیں پہنچانا شروع کیں۔ اس مسلمان نے حضرت خواجہ معین الدین سے اس کی شکایت کی۔ حضرت خواجہ معین الدین نے اس مسلمان کی سفارش پتھورا سے کی، لیکن پتھورا پر آپ کے فرمانے کا کچھ اثر نہ ہوا اور وہ اس ظلم سے باز نہ آیا۔ اس نے اپنے مصاحبوں سے کہا کہ یہ آدمی اس جگہ آیا ہے اور غیب کے باتیں بتاتا ہے اور ہم پر حکم چلاتا ہے۔ جب اس کی یہ باتیں اس بادشاہ اسلام (خواجہ معین الدین) کے کان تک پہنچائی گئیں تو آپ کی زبان مبارک سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے: کہ پتھورا کو ہم نے زندہ گرفتار کر کے لشکر اسلام کے حوالے کر دیا ہے، اسی زمانے میں سلطان معز الدین سام انار اللہ برہانہ غزنی سے اجمیر پہنچا اور پتھورا کا مقابلہ لشکر اسلام سے ہوا۔ وہ سلطان معز الدین کے ہاتھوں زندہ گرفتار ہوا۔

کاتب الحروف عرض کرتا ہے کہ کون کرامت اور مراتب اعلیٰ میں اس مرتبے سے زیادہ بلند ہوگا کہ جو بزرگ اس بادشاہ دین کے مرید ہوئے، انھوں نے خدا کے بندوں کی دستگیری کی، دنیاوی غرور کو ترک کیا اور عقبیٰ کو اپنا مقام بنایا۔ قیامت تک اس بادشاہ دین کے عظمت کا ڈنکا آسمان کے گوش ہوش اور فرشتوں کے کانوں تک پہنچتا رہے گا اور خلقت آپ کی وجہ سے منزل صدق میں جگہ پائے گی۔

حضرت خواجہ اجمیری سے پہلے کا ہندوستان

دوسرے آپ کی سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ حضرت خواجہ صاحب کے تشریف لانے سے پہلے مملکت ہندوستان میں جہاں تک کہ آفتاب نکلتا ہے، اس کے تمام شہر کفر و کافری، بت اور بت پرستی میں مبتلا تھے۔ ہندوستان کے سرکشوں میں سے ہر ایک انا ربکم الاعلیٰ (میں تمہارا بڑا رب ہوں) کا دعویٰ کرتا تھا اور اپنے آپ کو خدائے جل و علی کے شریک ٹھہراتا تھا۔ یہ سب پتھروں، ڈھیلوں، درخت، چوپایوں، گائے، بیلوں اور ان کے گوبر کو سجدہ کرتے تھے اور کفر کے اندھیروں سے ان کے دل کے قفل اور بھی مستحکم ہو گئے تھے۔

ہندوستان میں خواجہ اجمیری کی تشریف آوری کے بعد

اس آفتاب یقین کے پہنچنے کی وجہ سے کہ جو حقیقت میں معین الدین تھے، اس ملک کی ظلمت نور اسلام سے روشن اور منور ہوئی۔

جو کوئی بھی اس ملک میں مسلمان ہوگا تو وہ قیامت تک مسلمان رہے گا اور ان کی اولاد جب تک کہ توالد اور تناسل کا سلسلہ جاری ہیں مسلمان رہے گی اور اس گروہ کو جن کو غزوات کے بعد دار الحرب سے دار الاسلام میں لایا جائے گا قیامت تک ان تمام باتوں کا ثواب بارگاہ عظیم المرتبت شیخ الاسلام

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کو ان کے شیخ کے توسل سے پہنچا رہے گا انشاء اللہ العزیز۔

منقول ہے کہ جس شب میں کہ شیخ الاسلام معین الدین سنجری قدس اللہ سرہ العزیز وفات پانے والے تھے، چند بزرگوں نے حضرت رسالت ماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ خدا کا دوست معین الدین سنجری آرہا ہے۔ ہم اس کے استقبال کے لیے آئے ہیں۔ جب حضرت خواجہ معین الدین نے وفات پائی تو آپ کی پیشانی مبارک پر لکھا ہوا تھا کہ :-

حبیب اللہ مات فی حب اللہ۔

(خدا کے دوست نے خدا کی محبت میں وفات پائی)

حضرت خواجہ معین الدین کی وفات بھی اجمیر میں ہوئی اور آپ کا مزار مبارک بھی اجمیر میں ہے۔ آپ کے مزار مبارک کی خاک پاک خوش نصیب دردمندوں کے دل کی دوا ہے۔ خدائے تعالیٰ ان کی زیارت کی سعادت میسر کرے۔

متعلق حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

شیخ علی الاطلاق، قطب باتفاق، ضیع اسرار، مطلع انوار، شمع عالم، بادشاہ بنی آدم، شیخ الاسلام، نامدار قطب الحق والدین بختیار اوشی قدس اللہ سرہ العزیز شیخ الاسلام معین الدین حسن سنجری کے خلیفہ تھے اور اکابر اولیا اور خلیل القدر اصفیا میں تھے۔ آپ کے زمانے میں تمام آپ کے مطیع و فرماں بردار اور معتقد تھے۔ ہمہ گیر مقبولیت رکھتے تھے۔ آپ کا ہر سانس 'لی مع اللہ' کے ساتھ مخصوص تھا۔ ترک اور تجرید سے متصف تھے۔

بیعت:

یہ بزرگ ماہ رجب ۵۲۲ھ (۱۱۲۸ء) میں بغداد میں مسجد امام ابو اللیث سمرقندی میں حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی، شیخ اوحد الدین کرمانی، شیخ برہان الدین چشتی اور شیخ محمد صفہانی کے سامنے حضرت خواجہ معین الدین سنجری کی بیعت سے مشرف ہوئے۔

نکتہ اول

شیخ الاسلام قطب الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے مجاہدے کے بارے میں

حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی فرماتے تھے کہ حضرت شیخ شیوخ العالم فرید الحق والدین بابا فرید گنج شکرؒ کے یاروں میں سے کسی نے پوچھا کہ حضرت قطب الحق والدین بختیار اوشی کیا چینی کے پیالے اور انبار خانے رکھتے ہیں؟ فرمایا نہیں۔ ان کی زندگی نہایت تنگ دستی کی تھی۔ ایک مسلمان پرچونی آپ کے پڑوس میں رہتا تھا۔ حضرت خواجہ قطب الدین ہمیشہ اس سے ادھار لیتے تھے اور انھوں نے اس پرچونی سے فرمادیا تھا کہ جب تمھاری رقم تین سو درہم ہو جائے تو پھر اس سے زیادہ ادھار نہ دو۔ جب کوئی نذر آپ کی خدمت میں پیش ہوتی تو اس پرچونی کی رقم اس سے ادا کرتے۔ بعد میں خواجہ صاحب نے عہد کر لیا تھا کہ وہ قرض نہ لیں گے۔ چنانچہ اس عہد کے بعد خدائے عزوجل کے فضل سے ہر روز ایک ٹکیا آپ کو اپنے مصلی کے نیچے سے ملتا، جو آپ کے گھر بھر کے لیے کافی ہوجاتی۔ پرچونی کو خیال ہوا کہ شاید شیخ نے ناراض ہو کر قرض لینا چھوڑ دیا ہے، چنانچہ اس نے اپنی بیوی کو شیخ کے گھر بھجوایا، تاکہ وہ شیخ کے گھر کے حالات معلوم کرے۔ حضرت شیخ کی بیوی نے پرچونی کی بیوی کے پوچھنے پر بتلایا کہ ہر روز شیخ کے مصلی کے نیچے سے ایک ٹکیا ملتی ہے، جو سارے گھر کے لیے کافی ہو جاتی ہے، لیکن شیخ کی بیوی کے یہ بیان کردینے کے بعد وہ ٹکیا شیخ کی جانماز کے نیچے سے ملنا بند ہوگئی۔ حضرت شیخ نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ کیا تم نے ٹکیا کے ملنے کا واقعہ کسی سے بیان کیا ہے؟ شیخ کی بیوی نے جواب دیا، ہاں میں نے پرچونی کی بیوی سے یہ بات کہی تھی۔

سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی فرماتے تھے کہ حضرت شیخ معین الدین سنجری نے حضرت شیخ قطب الدین کو اجازت دی تھی کہ وہ پانچ سو درم کی حد تک قرض لے سکتے ہیں لیکن جب وہ کمال کی انتہا پر پہنچے تو انھوں نے یہ قرض لینا چھوڑ دیا۔ قدس اللہ سرہ العزیز۔

نکتہ دوم

حضرت شیخ اسلام قطب الدین بختیار قدس اللہ سرہ العزیز کی مشغولیتوں کے بارے میں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

حضرت سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ حضرت قطب الدین بختیار کی مشغولیت (ذکر الٰہی) کی جو علامت ظاہر ہوئی، وہ یہ کہ آپ نے سونا چھوڑ دیا تھا، چنانچہ آپ کبھی بھی بستر نہ بچھاتے تھے۔ ابتدائی زمانے میں جب نیند زیادہ غالب آجاتی تو کچھ دیر سو رہتے، لیکن آخری عمر میں یہ بند بھی بیداری سے بدل گئی تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں ذرا سی دیر بھی سو لیتا ہوں تو تکلیف محسوس کرتا ہوں۔ شغل حق کا ذوق اس حد تک پہنچ چکا تھا اور استغراق کی یہ کیفیت تھی کہ اگر کوئی آپ کی زیارت کے لیے آتا تو اس کو دیر تک انتظار کرنا پڑتا یہاں تک کہ ہوش میں آتے، اس وقت آنے والے سے گفتگو کرتے، اس کا حال پوچھتے، اپنا حال کہتے، پھر آنے والے سے معذرت کر کے اسے رخصت کر دیتے اور ذکر حق میں مشغول ہو جاتے۔

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ حضرت شیخ الاسلام قطب الدین کے ایک چھوٹا لڑکا تھا، اس کا انتقال ہو گیا۔ لوگ اس بچے کو دفن کر کے آپ کی خدمت میں واپس آئے تو شیخ کے کان میں بچے کی ماں کے رونے کی آواز پہنچی۔ شیخ نے حضرت شیخ بدرالدین غزنوی سے پوچھا کہ یہ رونے کی آواز کیسی ہے؟ شیخ بدرالدین غزنوی نے آپ کو بچے کی وفات کی خبر دی اور بتایا کہ بچے کی ماں اس کے غم میں رو رہی ہے۔ یہ سن کر آپ افسوس کرتے رہے۔ شیخ بدرالدین غزنوی نے پوچھا کہ یہ افسوس کیسا؟

شیخ نے فرمایا، مجھے اب یاد آتا ہے کہ میں نے کیوں اس بچے کی بقا کی التجاء حق تعالیٰ سے نہیں کی، اگر میں التجا کرتا تو ضرور اپنی مراد کو پالیتا۔

پھر سلطان المشائخ نے فرمایا، دیکھو کہ آپ کو دوست کی یاد میں کس درجے کا استغراق تھا کہ اپنے بیٹے کی زندگی اور موت کی بھی خبر نہ تھی۔

نکتہ سوم

شیخ الاسلام قطب الدین نور اللہ مرقدہ کی عظمت و کرامات کے بارے میں

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ رئیس نامی ایک شخص نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک قبہ ہے اور لوگوں کا ایک ہجوم اس قبے کے گرد جمع ہے ان میں سے ایک چھوٹے قد کا آدمی بار بار اس قبے کے اندر آتا جاتا ہے اور لوگوں کے سوالوں کا جواب لا کر انھیں بتاتا ہے۔ رئیس نے پوچھا کہ اس قبے میں کون ہے؟ اور یہ چھوٹے سے قد کا آدمی کون ہے جو قبے کے باہر آتا جاتا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اس قبے میں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں، اور وہ مرد حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ہیں جو قبے کے اندر آتے جاتے ہیں۔ رئیس کہتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیجئے کہ میری تمنا ہے کہ میں آپ کی زیارت سے مشرف ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اندر گئے اور باہر آکر فرمایا کہ رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ ابھی تجھ میں اس کی اہلیت نہیں کہ تو مجھے دیکھ سکے، لیکن جا اور میرا سلام بختیار کاکی کو پہنچا اور ان سے کہہ کہ ہر رات جو تحفہ تم مجھ کو بھیجتے ہو، وہ پہنچتا ہے، لیکن تین راتیں ایسی گزریں کہ وہ تحفہ نہیں پہنچا، اس رکاوٹ کا باعث خدا کرے کہ خیر ہو۔

رئیس کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو میں فوراً شیخ قطب الدین نور اللہ مضجعہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے عرض کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو سلام بھیجا ہے۔ وہ کھڑے ہو گئے اور انھوں نے پوچھا کہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے۔ میں نے تمام واقعہ بیان کیا اور ان سے عرض کیا کہ وہ تحفہ جو ہر رات تم مجھ کو بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچتا ہے۔ مگر تین راتوں سے تمہارا تحفہ نہیں پہنچا۔ یہ سن کر شیخ قطب الدین نے اس عورت کو (جس سے تین دن پہلے نکاح کیا تھا) بلایا اور اس کا مہر ادا کر کے اسے رخصت کر دیا۔ واقعہ یہ تھا کہ آپ تین راتیں شادی میں مشغول رہے، جس کی وجہ سے وہ تحفہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں نہ پہنچ سکا۔

اس واقعہ کے بیان کے بعد سلطان المشائخ قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ تحفہ یہ تھا کہ ہر رات تین ہزار مرتبہ آپ درود شریف پڑھتے، اس کے بعد سوتے تھے۔

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ ایک زمانے میں شیخ قطب الدین، شیخ بہاالدین زکریا اور شیخ جلال الدین تبریزی قدس اللہ سرھم ملتان میں تھے کہ اچانک کافروں کا لشکر ملتان کے قلعے کی دیوار کے نیچے پہنچ گیا۔ ملتان کا والی (ناصر الدین) قباچہ ان بزرگوں کی خدمت میں آیا اور ان سے ملاعنہ کے دفعیے کے لیے عرض کیا۔ حضرت شیخ قطب الدین بختیار نے ایک تیر قباچہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ اسے دشمن کے لشکر کے جانب رات میں اندھا دھند پھینک دینا۔ چنانچہ قباچہ نے ایسا ہی کیا جب دن نکلا تو ایک بھی کافر وہاں نہ رہا تھا۔

(باقی آئندہ شمارہ میں)

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردِ سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ھدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

بچے کا نام

☆علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

اسم اعظم

☆کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ھدیہ: چاندی پر 1700 روپے

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،** مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راھنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ہر صاحب علم قاری کو دعوت ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پتھر اور جواھرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟

☆کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور،**

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

زرِ سالانہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک)	230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)	-/350 روپے
بیرون ملک	-/20 ڈالر

آپ کی رائے؟

☆ آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

راھنمائے عملیات

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تسخیر ہمزاد

المعروف
پُر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف ریاض دہلوی کی کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ مصنف نے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی روشنی بنتے رہیں گے۔ قارئین مصنف کے حق میں دعا ضرور کریں۔ ہر فرد کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی اور دوسری میں بھی جہاں اب ہمارے دوست مصنف ہیں۔

تسخیر ہمزاد کا چوتھا طریقہ

سیاہ کاغذ پر سفید داغ دیکھنے کی مشق کو خوب بڑھالو۔ جب کوئی نیا کام شروع کرو پیشتر اپنا نام لو۔ تب تمہیں ان دونوں باتوں کی خوب مشق ہو جائے تو قمری مہینے کی عروج ماہ میں یعنی یکم سے تاریخ پندرہ تک میں اس طرح کہ کمرہ خالی مکان کے صحن میں تنہا آفتاب کی جانب پشت کر کے کھڑے ہو۔ اپنے سایہ کی گردن کو توجہ سے دیکھتے رہو اور نگاہ گاڑ کر یہ اسم پڑھتے رہو:۔

یا ہمزاد قبضاتہ الاھذا

مگر پلک نہ جھپکنے پائے۔ جس وقت اسم پڑھو تو کافور کی ڈلی تین ماشہ کی اپنے دائیں ہاتھ میں رکھو۔ اور بار بار مٹھی کو کھول کر اس ڈلی کو دیکھتے جاؤ۔ جب اکتالیس دفعہ پڑھ چکو تو اس ڈلی کو زور سے اپنے سایہ کی گردن پر پھینک مارو۔ اور اس عرصہ میں برابر تین منٹ تک آسمان کی طرف دیکھتے رہو۔ یہ عمل روزانہ چالیس روز تک صبح دس بجے کے بعد کرنا چاہیئے کافور کی ڈلی روزانہ نئی چاہیئے۔ اس ڈلی کو اسی جگہ جمع ہونے دو۔ بعد چالیس روز کے جب اسم ختم کر چکو تو اس جمع شدہ کافور کو زمین میں اسی جگہ دفن کر دو۔ چالیس روز گزرنے پر تمہیں آسمان میں ایک سیاہ چیز نظر آئے گی۔ اور رفتہ رفتہ وہ انسانی شکل اختیار کرے گی۔ اور روزانہ نیچی ہوتی جائے گی حتی کہ چالیس روز گزرنے پر وہ تمھاری صورت میں تمہارے پاس آئے گی اور تم سے سوال جواب کرے گی۔ مکان بالکل الگ تھلگ ہو۔ کوئی دوسرا آدمی تمھارے اسم پڑھنے میں مخل نہ ہو۔ کیسا ہی کام کیوں نہ ہو۔ مگر تمہیں نہ بلایا جائے۔ دس بجے کے بعد مکان میں دھوپ آجائے۔ کوئی درخت وغیرہ کا سایہ نہ ہو۔ عمل اس وقت ہرگز نہ پڑھو۔ جس وقت مطلع ابر آلود ہو۔ اگر کسی روز ایسا موقعہ آجائے تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ عمل کو ناغہ کرو۔ بلکہ آئینہ سامنے رکھ کر عمل پڑھنا چاہیے۔

تسخیر ہمزاد کا پانچواں طریقہ

روحانی پاک اسماء الہی سے خاص مسلمانوں کے واسطے

ایک سیاہ کاغذ لے کر اس پر زرد نشان پیسہ کے برابر بنالو۔ اور اس کاغذ کو ایک چوکی پر لگالو اور صبح دس بجے کے بعد بیٹھ کر اس کو تین گھنٹہ کامل دیکھا کرو۔ تین روز کے بعد تنہا مکان میں اس نشان کو منتقل کر دو۔ جہاں سوائے تمہارے کوئی غیر شخص نہ آسکے۔ ایک چراغ میں روغن ریچھ کی چربی بھر کر عورت خوبصورت کے بالوں کی بتی بنا کر اس میں روشن کرو۔ اور اپنے مقابل رکھ کر یہ پڑھنا شروع کرو:۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

یا ہمزاد تسخیر یا ہمزاد تسخیر

چودہ روز کے بعد تمہیں اس چراغ کی لو سے ایک سایہ پیدا ہوتا معلوم ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ سایہ چالیس روز کے اندر انسانی شکل اختیار کرنی شروع کر دے گا۔ اور ٹھیک اختتام عمل کے روز وہ سایہ تمہاری شکل بنا کر تمہارے سامنے آئے گا۔ جس روز عمل شروع کرو۔ اس روز ایک بڑا قرابہ شیشہ کا اپنے برابر رکھو۔ اور اس کے ساتھ تھوڑا موم بھی رکھو۔ جس وقت وہ سایہ تمہاری شکل میں تمہارے پاس آئے گا۔ تو آتے ہی تم سے سوال کرے گا کہ میرے ہم شکل خاکی پتلے تو نے مجھے کیوں تکلیف دی ہے بیان کر۔ اُس وقت تمہیں لازم ہے کہ تم اس سے کہو کہ میں تیرا عاشق ہوں۔ اور نہیں چاہتا کہ میرا معشوق مجھ سے جدا رہے۔ چونکہ تو بیوفا ہے مجھ سے جدا ہے۔ اس لیے اس پاک اسم کے ذریعے میں نے تجھے بلایا ہے کہ ہمیشہ پاس رکھوں۔ یہ سوال سن کر وہ جواب دے گا کہ اگر تجھے عشق کرنا ہے تو کسی اپنے ہم جنس حسین عورت سے کر مجھ سے عشق کر کے کیا پائے گا۔ تو خاکی میں آتشی ۔ تیرا میرا نباہ مشکل ہے ہاں تو کہے تو میں ایسی صورت پیدا کر دوں جس کو دیکھ کر تو میرے عشق سے ہاتھ اٹھالے اور اس کی محبت میں مبہوت ہو جائے۔ اس کا جواب تمہیں یہ دینا چاہیئے کہ میں تیرے سوا کسی کا عاشق نہیں۔ اگر تو مجھے اپنے عوض میں حور بھی دے تو مجھے منظور نہیں۔ میرا عشق صادق ہے۔ اس لیے ناممکن ہے کہ دوسرے کی طرف میرا خیال بدل سکے۔ تو تکرار نہ کر میری آغوش میں آ مجھے اپنی دوری سے نہ ستا وہ جواب دے گا اے خاکی تصویر اپنے ارادے سے باز آ۔ اگر میرے کہنے کے مطابق عمل کرے گا تو سب کچھ پائے گا ورنہ پچھتائے گا۔ تم جواب دو میں ہرگز باز نہ آؤں گا۔ تیرے عشق سے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا۔ اگر تمام جہاں کی بادشاہی ملے تب بھی تیرے عشق کے مقابلہ میں، میں اس پر بھی خیال نہ کرونگا۔ اس کے بعد پھر اسم پڑھو۔ سایہ کہے گا۔ دیکھ ظالم مجھے نہ ستا۔ باز آ، تم کہو، یہ میرا آغوش وا ہے جلدی آ، سایہ، اچھا اے میرے چاہنے والے تو نہیں مانتا تو میں تیرے آغوش میں آنے کو تیار ہوں۔ یہ کہ کر سایہ تمہاری طرف جھکے گا تم اس کی گردن اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ کر اس شیشے میں داخل کر دو۔ وہ ہر چند شور مچائے گا کہ ارے ظالم کیا کرتا ہے۔ معشوق کی جان لیتا ہے ارے میں مرا جاتا ہوں مگر تم ایک خیال نہ کرنا۔ فوراً اس کو شیشے میں بند کر دینا وہ ذرا ہاتھ پاؤں نہ مارے گا۔ شیشہ میں اترتا جائے گا۔ البتہ منہ سے بہت شور مچائے گا

جب وہ دھواں بن کر اس شیشے میں داخل ہو جائے اس وقت اس شیشے کا منہ موم سے بند کر دو۔ مگر یہ خیال رہے کہ منہ اس طریقہ سے بند کیا جائے کہ مطلق ہوا نہ نکل سکے۔ ورنہ وہ تمہارے قبضہ سے نکل کر تم کو بہت ستائے گا۔ پھر قابو میں نہ آئے گا۔ تعجب نہیں اگر جان کا نقصان ہو، ہوشیاری لازم ہے۔ بعد اس شیشے کو کسی محفوظ مقام پر دفن کر دو۔ تاکہ کوئی شخص اس کو نکال نہ سکے یا کسی صدمہ سے ٹوٹ نہ جائے۔ پس پھر وہ ہر وقت تمہارے قبضہ میں اور تمہارا تابعدار رہے گا جو حکم دو گے بلا پس و پیش اس کی تعمیل کرے گا۔

مسمرسٹ یا عامل کے خواص اور ہدایات

(۱) عامل کو چاہیئے کہ ہمیشہ پاک صاف رہے۔
(۲) خوشبو کا استعمال عمل پڑھنے کے وقت ضرور کرے۔
(۳) لباس صاف رکھے۔
(۴) مکاں عمل پڑھنے کے واسطے مصفٰے ہو۔
(۵) نشی چیزوں کا استعمال نہ کرے۔
(۶) بد صحبت سے پرہیز کرے۔
(۷) عورت کی صحبت سے پرہیز کرے۔
(۸) ایام عمل میں حجامت نہ کرے۔
(۹) غذا کم کھائے اور ہلکی اور جلد ہضم ہونے والی غذا کا استعمال کرے۔
(۱۰) گوشت سے پرہیز کرے۔
(۱۱) پیاز لہسن، ہلدی، ادرک، سرخ مرچ، گرم مصالحہ اگر چھوڑ سکو تو قطعی چھوڑ دو، ورنہ کم ضرور کر دو۔
(۱۲) سخت محنت کا کام نہ کرو، چست کپڑے نہ پہنو۔
(۱۳) عمل شروع کرو تو اپنا خیال سب طرف سے ہٹا کر عمل کی طرف کرو۔
(۱۴) نہ از حد خوشی اور نہ بے حد رنج کرو۔
(۱۵) زیادہ سونے سے پرہیز کرو۔
(۱۶) حسن پرستی کرو۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

(۱۷) فحش مذاق سے انکار کرو۔

مذکورہ بالا باتیں عامل کے واسطے لازمی ہیں۔ ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ:-

(۱۸) صبح و شام تفریح کرو، قدرت کی فیاضی سے فیض اٹھاؤ، دل بہلاؤ۔

اس کا عامل کو ضرور خیال رکھنا چاہئیے۔

(۱۹) جھوٹ مت بولو۔

(۲۰) کسی پر ظلم مت کرو۔

(۲۱) حرام کا مال نہ کھاؤ۔

(۲۲) جس چیز پر تمہارا حق نہ ہو، اس کو حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو۔

(۲۳) زنا سے پرہیز کرو۔

یہ ہدایات ضروری ہیں ان کا خیال ضرور رکھنا چاہئیے۔

معمول کے خواص اور ہدایات

(۱) معمول خوبصورت، نیک سیرت، مہ جبین، نازک اندام ہونا چاہئیے۔

(۲) مذہب کا سوال نہیں، خواہ کوئی شخص ہو۔

(۳) جامع زیب ہو۔

(۴) عورت ہو تو بہت مناسب ہو، مگر باکرہ ہو، بیس سال کے اندر عمر ہو۔

(۵) اگر مرد ہو تو لڑکا ہو، جس کی عمر بیس سال کے اندر ہو، حسین ہو، نازک اندام ہو، الغرض ہمہ صفت موصوف ہو، تمام نیک خوبیاں موجود ہوں۔

(۶) معمول اور عامل کے سوا کوئی اور نہ ہو تو عمل جلدی اثر کرتا ہے، اگر گواہی مقصود ہو تو کوئی ایک شخص جس کو عامل پسند کرے، موجود ہو، کمرہ خوب طور سے بند کر لینا چاہئیے تاکہ اسم پڑھتے وقت کوئی مخل نہ ہو سکے۔

(۷) معمول کو چاہئیے کہ اچھے لباس سے ملبوس ہو، خوشبو کا استعمال کرے، ہر طرح خود کو آراستہ پیراستہ کرے۔

(۸) عامل کی بات میں دخل نہ دے، اگر عامل ذبح بھی کر دے، تب بھی ہوں نہ کرے۔

(۹) اگر عامل کے کام میں دخل دیگا تو عمل الٹ جائے گا، جس سے معمول کی جان کا نقصان ہے۔

(۱۰) جس طرح عامل کہے، معمول کو اس کی مرضی کا تابع رہنا چاہئیے۔

(۱۱) عامل معمول کا ایک خواص ہونا چاہئیے، ایک جان دو قالب ہو، تب عمل خوب ہوتا ہے۔

(جاری ہے)

بچے کا نام

☆علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ہر صاحب علم قاری کو دعوت ہے۔

زر سالانہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک)	230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)	-/350 روپے
بیرون ملک	-/20 ڈالر

free copy khalidrathore.com LuhTech Document Processing Solutions

فن دست شناسی تاریخ کے آئینے میں

از: سید اعجاز حسین شاہ، حویلی لکھا۔

قسط نمبر-2

سید اعجاز حسین شاہ صاحب نے دست شناسی کے مقبول عام موضوع کا انتخاب کیا ہے۔ ان کی تحریر ہر ماہ آپ ماہنامہ راہنمائے عملیات میں پڑھ سکیں گے۔

فن دست شناسی کی تاریخ کے مطالعے کے بعد اب ہم ہاتھوں کی مختلف اقسام کا تفصیلی مطالعہ کرتے ہیں۔ جن کی مدد سے ہم کسی شخص کی اچھائیوں اور خامیوں کے بارے میں بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

یہ اقسام درج ذیل ہیں:-

1-ابتدائی ہاتھ　2-مربع ہاتھ
3-چست ہاتھ　4-جنونی ہاتھ
5-چپٹا ہاتھ　6-فلسفیانہ ہاتھ
7-خیالی ہاتھ　8-مخروطی ہاتھ
9-ملا جلا ہاتھ

اب ہم ہر ایک قسم کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔ جنہیں بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اصل پرنٹ سے ہم مدد لیں گے۔

ابتدائی ہاتھ

ہاتھ کی انتہائی غیر ترقی یافتہ صورت جس کو با آسانی پہچانا جا سکتا ہے انگلیاں ہتھیلی سے چھوٹی اور ہتھیلی کافی لحیم و شحیم جو کہ انگلیوں پر غالب آتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ہتھیلی کی جلد سخت، کھردری اور بدنما ہوتی ہے۔ اس پر بالعموم دل، دماغ اور زندگی اس کی لکیر اس طرح کندہ ہوتی ہیں۔ جیسے کند دھار آلہ سے کندہ کی گئیں ہیں یعنی لکیریں گہری اور چپٹی ہوتی ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر1 سے ظاہر ہے۔

ابتدائی ہاتھ مضبوط اور سخت ہوتا ہے۔ جو پشت کی طرف سے اپنی شکل سے گنوار پن کا احساس دلاتا ہے۔ انگوٹھا نہایت چھوٹا جس کی پہلی پور اوپر سے گول اور بھدی سے معلوم ہوتی ہے۔ انگوٹھا مضبوط لیکن ہاتھ کھولنے پر انگشت شہادت کی طرف کھنچا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ انگلیوں کی پہلی پوریں چھوٹی اور اس پر لگے ہوئے ناخن بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ ہاتھ مجموعی طور پر نہایت بد وضع محسوس ہوتا ہے۔

ابتدائی ہاتھ والے لوگ جسمانی طور پر بڑے مضبوط اور سخت ہڈی کے مالک ہوتے ہیں۔ خوب کھاتے ہیں اور خوب تومند ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو معدہ بھی کافی مضبوط عطا کیا ہوتا ہے۔ سخت محنت مشقت کے عادی ہوتے ہیں۔ ذہین نہ ہونے کے باعث زور بازو پر یقین رکھتے ہیں۔

ذمہ داری کی صلاحیت سے عاری ہوتے ہیں۔ اس لیے معمولی درجے کے کاموں مثلاً کھیتی باڑی، بار برداری، محنت مزدوری، ویگن ڈرائیور اور کنڈیکٹر، کم درجے کے ملازم اور ایسے کام جہاں ذہنی مشقت نہ کرنی پڑے۔ ایسے شعبوں میں ہم انہیں کام کرتا ہوا پائیں گے۔ ماتحت رہ کر تسکین محسوس کرتے ہیں۔ فطرتاً نہایت اجڈ، گنوار، جاہل، غیر مہذب اور نفسانی خواہشات کا بندہ ہوتا ہے۔

ایسے اشخاص کو اپنے جذبات پر قطعی قابو نہیں ہوتا فوراً غصے میں آ جاتے ہیں اور بعض اوقات جذبات کی رو میں بہہ کر سنگین جرائم کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ سوچ کا زیادہ مادہ نہ ہونے کی وجہ سے بعض لوگ ان کو بطور آلہ استعمال کرتے ہیں۔ ان سے جور چکار کا کام لیتے ہیں۔ جس کے بدلے ان کو حقیر سا معاوضہ دیا جاتا ہے جسے وہ پا کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

انتہائی خود غرض اور بے حس ہوتے ہیں۔ غصے اور انتقام میں انسانی جان تک لے سکتے ہیں۔ تنہائی سے سخت گھبراتے ہیں۔ مصروف زندگی گذارتے ہیں۔ ابھار زہرہ اس ہاتھ میں کافی نمایاں ہوتا ہے۔ جس وجہ سے ان میں جنسی رغبت کا مادہ بھی عام اشخاص سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے عنفوان شباب میں ہی شادی کر لیتے ہیں۔ بیوی بچوں سے خوب انجوائے کرتے ہیں۔ اور بڑی فیملی میں خوش رہتے ہیں۔ مجموعی طور پر ہم ایسے لوگوں کے بارے میں کہہ سکتے ہیں کہ ان لوگوں کا مقصد حیات سوائے کھانے پینے، سونے اور کام

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

کرنے کے ہمجھ نہیں ہوتا۔

چست ہاتھ

اس قسم کے ہاتھ کی ہتھیلی مربع نما ہوتی ہے۔ ہاتھ مجموعی طور پر مضبوط ہوتا ہے۔ جس کی جلد کھردری ہوتی ہے۔ لائنوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ لمبا انگوٹھا جو ہتھیلی پر مضبوطی سے جڑا ہوتا ہے۔ انگلیاں پُر گوشت اور موٹی ہوتی ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر ۲ سے ظاہر ہے بعض لوگوں کی ہتھیلی کلائی کی طرف سے چوڑی ہوتی ہے اور بعض کی انگلیوں کی طرف سے چوڑی ہوتی ہے۔ ہتھیلی درمیان سے یعنی میدان مریخ سے گہری ہوتی ہے۔ (شکل نمبر ۲)۔

ہتھیلی کا پرنٹ لیتے وقت ہتھیلی کی پشت سے کافی دبانا پڑتا ہے۔

چست ہاتھ کے مالک لوگ سخت محنتی ہوتے ہیں۔ عمل پسند طبیعت ہونے کی وجہ سے بے کاری کے لمحات ان کے لیے کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ ذہنی اور جسمانی دونوں قسم کے کاموں میں خوش رہتے ہیں۔ ہمیشہ آگے بڑھنے کی جستجو ان میں زندگی میں نمایاں ہونے میں مدد دیتی ہے۔ بھرپور اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والے لوگ ہمیں زندگی کے تمام شعبوں میں نظر آتے ہیں۔ بالعموم بڑی مطمئن زندگی گزارتے ہیں۔ اور لوگوں سے مل جل کر رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اپنے گردونواح کے بارے میں واقفیت حاصل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

چست ہاتھ اگر ہتھیلی کی طرف سے زیادہ چوڑا ہو تو ایسے لوگ پختہ نظریات کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر کام منصوبہ بندی سے سرانجام دیتے ہیں۔ بلند خیالات کے مالک ہونے کی وجہ سے اپنی کامیابیوں سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے ہیں بلکہ ایک مقصد حاصل کرنے کے بعد دوسرے مقصد کو حاصل کرنے کو کوشاں رہتے ہیں۔ جس کام کا بیڑا اٹھالیں اس کو جب تک مکمل نہ کرلیں ان کو چین نہیں آتا۔ ایسے لوگ I want I will attitude کے مقولے پر عمل کرتے ہیں۔

ملنسار، ہمدرد، خوش اخلاق اور انصاف پسند طبیعت ہونے کی وجہ سے کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں۔ خود غرضی، بے حسی اور تخریبی کاروائیوں سے طبیعت نالاں ہونے کی وجہ سے منفرد حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لیے معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ انجینئر، ڈاکٹر، کلاکار، فوجی آفیسر، ہنرکار، کھلاڑی غرضیکہ ہر پیشے میں اپنی خدمات انجام دیتے ہیں۔

اگر ہتھیلی انگلیوں کی طرف سے چوڑی ہو تو ایسے لوگ جلدباز اور جذباتی ہوتے ہیں۔ بغیر سوچے سمجھے قدم اٹھا لیتے ہیں جس وجہ سے بعض اوقات انھیں نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ جذباتی طبیعت ہونے کی وجہ سے جذباتی اشیاء سے دلی رغبت ہوتی ہے۔ فنون لطیفہ، شعروشاعری اور آرٹ کے کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ جلدباز طبیعت ہونے کی وجہ سے برق رفتاری کے کاموں میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔ انتظامی صلاحیت ان میں کافی ہوتی ہے۔ اگر یہ فوجی سروسز، انتظامیہ یا تیز رفتار زندگی کے شعبوں سے وابستہ ہوں تو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دیتے ہیں۔

اس علامت کے چند برے پہلو بھی ہیں ہر کام میں عجلت اور جلدبازی کا مظاہرہ کرنے سے زندگی میں بعض اوقات ان کو دکھ اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر وہ اپنی اس جلدبازی کی خامی پر قابو پالیں تو مطمئن اور کامیاب زندگی بسر کریں گے۔

مربع ہاتھ

مربع ہاتھ کی ہتھیلی لمبائی چوڑائی میں یکساں نوعیت کی ہے۔ جیسا کہ شکل نمبر ۳ سے واضح ہے۔ انگلیاں ہتھیلی سے نسبتاً چھوٹی اور نچلی پوروں کے سرے اوپر سے دبے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ انگلیوں کی پہلی پوریں چھوٹی ہوتی ہیں۔ انگوٹھا میانہ قامت جو کہ ہتھیلی پر مضبوطی سے لگا ہوتا ہے۔ ناخن چھوٹے اور مربع شکل کے ہوتے ہیں۔ ہتھیلی کی جلد مضبوط اور سخت ہوتی ہے۔ ہاتھ بحیثیت مجموعی مضبوط، جس پر لکیروں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ مربع ہاتھ کے حاملین جسمانی لحاظ سے صحت مند ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو ہر وقت مصروف رکھ کر دلی تسکین محسوس کرتے ہیں۔

وقت کی پابندی اور ضابطے کا احترام کرتا ہے۔ فرصت اور بے کاری کے لمحات اسے بہت پریشان کرتے ہیں وقت پر کھاتا اور سوتا ہے۔ صحت کے بارے میں بڑا احساس ہوتا ہے۔ شارٹ کٹ کے بجائے محنت اور عقل سلیم سے زندگی میں آگے بڑھنے پر یقین رکھتا ہے۔

یہ ہاتھ عملی کام کرنے والے، دست کاروں، معماروں، ضوابط پسند تاجروں، کاشت کاروں، کھلاڑیوں اور کاروباری لوگوں کے ہاں اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

شکل نمبر 1

شکل نمبر 2

شکل نمبر 3

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

مربع ہاتھ کے حاملین روپے پیسے سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کاموں کو ترجیح دیتے ہیں جہاں انھیں مالی فائدہ نظر آئے۔ ایسے لوگ زندگی کی ترجیحات مادی نقطہ نظر سے ترتیب دیتے ہیں۔ معاشرے کا مفید رکن ہونے کی وجہ سے زندگی کے تمام شعبوں میں دیکھا جاتا ہے۔

مذہب سے والہانہ لگاؤ رکھتا ہے۔ ہر اس سماجی معاملے کا احترام کرتا ہے۔ جو مذہب کی رو سے معاشرے میں قبول عام ہو۔ جدت پسندی سے گریز کرتا ہے۔ طبیعت حقائق پسند اور ناقدانہ ہونے کی وجہ سے نئے خیالات اس وقت تک قبول نہیں کرتا۔ جب تک ان کی افادیت کا اسے یقین نہ ہو جائے۔ مذہب پرست ہوتا ہے۔ اوہام پرست نہیں۔ صاف گو اور عمل پسند طبیعت ہونے کی وجہ سے خیالی پلاؤ نہیں پکاتا۔ جس شخص کا ہاتھ جتنا زیادہ مربع ہوگا اس شخص میں مندرجہ ذیل خصوصیات اتنی ہی زیادہ ہوں گی وہ شخص اپنے نظریات پر سختی سے عمل کا خواہاں ہوگا۔

اگر مربع ہاتھ پر انگلیاں چھوٹی ہوں تو ایسا شخص اپنے نظریات پر شدت سے کاربند ہوگا۔ اپنی ضد کا پکا ہوگا۔ اس وجہ سے زندگی میں اسے اکثر نقصان اٹھانے پڑتے ہیں لیکن وہ اپنی خامیوں پر قابو پانے سے قاصر رہتا ہے۔

ہاتھ کی پہچان کے بعد انگلیوں کا مطالعہ بھی ہمیں انسان کی شخصیت کو پرکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس سلسلے میں دیکھنا ضروری ہے کہ آیا انگلیاں کونسی شکل اختیار کرتی ہیں۔ مثلاً گرہ دار، چپٹی، مخروطی یا ملی جلی قسم کی ہیں۔

مربع ہاتھ پر گرہ دار انگلیاں ایسے شخص کی عکاس ہیں جو ہر کام بڑے سوچ وبچار کے بعد کرتا ہے۔ کیونکہ انگلیوں میں گرہ کا وجود ایک نوع کی رکاوٹ کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر گرہ کے ساتھ انگلیاں کافی لمبی ہوں تو یہ ذہین افراد کی علامت ہے۔ ایسے لوگ شماریات، ریاضی، قانون ساز اداروں لائبریرین، ریسرچ اسکالر اور ان شعبوں میں اپنی خدمات بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں۔ جہاں سوچ وبچار کا کام ہو۔

مربع ہاتھ پر چپٹی انگلیاں ایک شخص میں آزادی، حوصلہ اور جوش وولولہ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا شخص بڑی بے چین طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کے انگ انگ میں عظمت، وسعت اور جہانگیری کے خواب بسیرا کئے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی رسم ورواج کے پابند نہیں ہوتے۔ موقع ومحل سے فائدہ اٹھانا اچھی طرح جانتے ہیں۔ اپنی چالاکی اور ہوشیاری کی وجہ سے زندگی کے میدان میں اکثر کامیاب وکامران رہتے ہیں۔ چپٹی انگلیاں انجینئرنگ اور سرجری کے میدان میں بھی چمکنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہیں۔

مربع ہاتھ مخروطی انگلیوں کے ساتھ انسان کی کاروباری خصوصیات کے ساتھ ساتھ فنون لطیفہ میں دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے لوگ بڑے نفیس مزاج حساس، حسن وزیبائش کے دلدادہ، اپنی دلاویز بات چیت اور رکھ رکھاؤ کی وجہ سے اپنے حلقہ احباب میں جانے جاتے ہیں۔

مخروطی انگلیوں کی وجہ سے ایسے لوگوں کو اچھا کھانا، نفیس پہننا اور دل کش ماحول میں رہنا من کو بہت بھاتا ہے۔ اسی وجہ سے اپنی خوبیوں کی وجہ سے شوبز کی دنیا میں بڑے کامیاب رہتے ہیں۔ ایسے لوگ کامیاب ایکٹر، ڈرامہ نگار، مصور، نقاش اور فنون لطیفہ کے دوسرے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔ کیونکہ مربع ہاتھ کی ہتھیلی کی وجہ سے انسان میں عمل پسندی کے جوہر اور اس کے ساتھ مخروطی انگلیوں کے ملاپ سے انسان میں حسن ولطافت کے جذبات مل کر انسان کی شخصیت کو چار چاند لگا دیتی ہے۔

مربع ہاتھ پر ملی جلی انگلیاں انسان کے ہر فن مولا ہونے کی علامت ہیں مگر ایسا شخص A jack of all traders but master of none کے مصداق زندگی میں مختلف شعبوں میں اپنی قسمت آزمائی کرتا ہے اس لئے اسے ہر فیلڈ پر معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن اس وجہ سے کامیاب انسان نہیں بن سکتا۔ زندگی میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ایک فیلڈ سلیکٹ کیا جائے اور اس میں کمال حاصل کیا جائے۔ اس لئے ایسے لوگ بجائے مختلف شعبوں کو بدلنے کے اپنی تلون مزاجی پر قابو پائیں اور ایک شعبہ منتخب کر کے اس میں اپنی مہارت ثابت کریں۔ اور دن رات اپنے اس منتخب شدہ شعبہ میں وقف کر دیں تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ شعبے میں کمال عروج حاصل کر کے بڑا نام کمائے گا۔ اور زندگی میں کامیابی وکامرانی اس کے قدم چومے گی۔

(جاری ہے)

230 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات حاصل کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد اسحاق راٹھور

راہنمائے دست شناسی

ہاتھوں پر بال

ہاتھ کی پشت پر پائے جانے والے بالوں کی تعداد دست شناس کو سائل کی فطرت کے رموز جاننے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ہاتھ کی پشت پر پائے جانے والے بالوں کو بلحاظ تعداد تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلی قسم کے ہاتھ وہ ہوتے ہیں جن کی پشت پر بال مناسب تعداد میں ہوں یعنی ہاتھ کی جلد بالوں میں واضح طور پر نظر آتی ہو دوسری قسم میں وہ ہاتھ آتے ہیں جن کی پشت پر ضرورت سے زیادہ بال ہوں یعنی ہاتھ کی جلد بالوں کی وجہ سے واضح طور پر نظر نہ آتی ہو۔ تیسری قسم میں وہ ہاتھ آتے ہیں جن کی پشت پر مناسب مقدار سے کم بال ہوں اور جلد قریباً شفاف نظر آئے۔

پہلی قسم والے ہاتھ جن کی پشت پر مناسب مقدار میں بال ہوں کے سائل پڑھے لکھے اور مہذب ہوتے ہیں۔ تحصیل علم کی ان کی اندر شدید خواہش ہوتی ہے اور اس خواہش کے زیر اثر یہ تعلیمی میدان میں شاندار کارگزاری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہی چیز ان کے مستقبل کے لئے مضبوط بنیاد مہیا کراتی ہے جس کے سہارے یہ معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں یہ لوگ نہایت ہی خوش اخلاق اور شائستہ انداز واطوار کے مالک ہوتے ہیں اعلیٰ ذہن کے حامل، عقلمند اور دانا ہوتے ہیں۔ گھر میں اور گھر سے باہر نہایت مناسب و متوازن طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس لئے نہ تو گھر کے افراد کو اور نہ ہی معاشرے کو ان سے کوئی شکایت ہوتی ہے۔

دوسرے قسم والے ہاتھ جن کی پشت پر گھنے اور سخت بال ہوں کے حامل گنوار اور جاہل ہوتے ہیں نہ انہیں کوئی تمیز اور نہ ہی کوئی سلیقہ ہوتا ہے۔ ہٹ دھرمی ان کی فطرت میں شامل ہوتی ہے۔ ایسے لوگ گھر میں ہوں تو بیوی بچے اور اگر گھر سے باہر ہوں تو کمزور اور ناتواں ان سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے شعبوں میں دیکھے جاتے ہیں جہاں جسمانی طاقت اور توانائی کی ضرورت ہو۔ حساب کتاب اور باریکی والے کام یہ نہیں کر سکتے نہ ہی ایسی پوزیشن پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جہاں لیڈرانہ یا تنظیمی خوبیوں کی ضرورت ہو یہ الگ بات ہے کہ یہ اپنے ہم مزاج اور گمراہ لوگوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کر لیں اور بدمعاشوں اور کھلے عام دنگا فساد کرنے والے گروہوں کی سربراہی کے فرائض سرانجام دینے لگیں۔

تیسری قسم کے ہاتھ جن کی پشت پر کم بال ہوں کے حامل بزدل اور ڈرپوک ہونے کے ساتھ ساتھ مکار، دغاباز اور فریبی بھی ہوتے ہیں۔ دراصل یہ لوگ جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور ہوتے ہیں اس لئے اپنے دشمنوں، مخالفوں اور رقیبوں کا نہ تو جسمانی طور پر اور نہ ہی ذہنی طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن دوسروں پر برتری اور فتح حاصل کرنے کی خواہش جو کہ ہر انسان میں ہوتی ہے ان کو مجبور کرتی ہے کہ یہ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جائز و ناجائز ذرائع اختیار کریں۔ اسی لئے نہ تو ان کے کردار پر اور نہ ہی ان کے قول و فعل پر اعتبار کرنا چاہئے۔ یوں بھی یہ غیر ذمے دار، غیر مستقل مزاج اور احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں خوداعتمادی اور عزم و حوصلے کی کمی ہوتی ہے۔ ان ہی وجوہات کے باعث یہ عام طور پر زندگی میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔

ہاتھوں پر بالوں کی تعداد دیکھتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی عورت کا ہاتھ دیکھ رہے ہیں یا کسی مرد کا۔ مردوں کے ہاتھوں پر قدرتی طور پر بالوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور ان کی نسبت عورتوں کے ہاتھوں کی پشت پر موجود بال نرم، ملائم اور ریشم کی طرح کے ہوتے ہیں اس لئے یہ خیال رکھیں کہ اگر عورتوں کے ہاتھوں کی پشت پر بال واضح طور پر نظر آئیں تو یہ دوسری قسم کا ہاتھ ہوگا۔ جب ذرا توجہ دینے سے بال نظر آئیں تو یہ پہلی قسم کا ہاتھ ہوگا۔ جہاں تک ان کی خصوصیات کا تعلق ہے تو یہ وہی ہونگی جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں تاہم عورت ہونے کی وجہ سے ہمیں عورتوں سے متعلق امور کو بھی

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ان میں شامل کرنا پڑے گا۔

مثلاً ہاتھ کی پشت پر اگر بال مناسب تعداد میں ہوں تو متعلقہ عورت حقیقی طور پر نسوانی خصوصیات لئے ہوئے ہوگی۔ ماں باپ اور خاوند کی خدمت کرنے والی اور بچوں کی خوش اسلوبی سے پرورش کرنے والی، گھر بار کو طریقے سے چلانے والی اور کھانے پکانے کی ماہر ہوگی۔ تاہم اگر بال ضرورت سے زیادہ ہونگے تو ایسی عورت نسوانی خصوصیات سے زیادہ مردانہ خصائل کی مالک ہوگی۔ اس کے انداز و اطوار میں مردوں کے سے طرز عمل کی واضح جھلک نظر آئے گی۔ اخلاقی طور پر ایسی عورت حیوانی خواہشات کی غلام اور مضبوط جسم کے مالک ہوگی۔

عورت اور مرد کے ہاتھ پر بالوں کے اس اختلاف کو مد نظر رکھنے کے علاوہ یہ بھی ذہن میں رکھیں۔ آج کل لاتعداد اقسام کی کریمیں بالوں کو صاف کرنے لیے استعمال ہوتی ہیں سو بالوں کی بنیاد پر احکام بیان کرنے سے قبل اس بات کا یقین کر لیں کہ سائل نے ایسی کوئی کریم تو استعمال نہ کی ہے۔ ورنہ آپ کے احکام میں غلطی کا تناسب بڑھ جائے گا۔

(جاری ہے)

جنرل پرویز مشرف

شکل نہم مضبوط ہے اور نقطہ نہم آب خانہ ہشتم اور بارہ میں مضبوط ہے۔ وزارت خارجہ اور امور خارجہ میں جنرل صاحب کو کافی معاونت نصیب ہوگی۔

شکل دہم اور نقطہ دھم کو دیکھیں شکل دہم کمزور ہے اور نقطہ دہم آب ہے جو در پردہ خانہ پندرہ میں مضبوط ہے، معاملات ملک گیری اور سیاست کے معاملات ظاہراً بظاہر کمزور اور در پردہ مضبوط ہونگے۔

شکل یازدھم سعد مقلب ہے جبکہ نقطہ یازدہم نحس مقلب جو کہ خانہ چھ ہندش میں ہے، وزارت خزانہ اور وزراء کی حالت متغیر رہے گی۔

شکل دوازدہم نحس خارج ہے اور تکرار اس کی خانہ نحس ہشتم میں ہے۔ نقطہ دوازدہم آب ہے، موجودہ رمل نہ ہے۔ اعداء پر جنرل صاحب غالب رہیں گے۔

انکشافات رمل

نواں خانہ: ازدواجی مسرت کا حصول۔

دسواں خانہ: پرانی ڈگر سے ہٹ کر چلیں۔ خواہ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو۔

گیارہواں خانہ: آرام کے ساتھ کام کے مواقع ملیں گے ان سے فائدہ اٹھاؤ۔

بارہواں خانہ: اپنے مال اسباب کی حفاظت کریں۔ اگر چوری ہو گئی تو واپسی محال ہے۔

تیرہواں خانہ: روپیہ کمانے کے لیے شدید محنت کی ضرورت ہے۔

چودھواں خانہ: صاحب اقتدار سے تعلقات برقرار رکھیں تاکہ معاشرتی و کاروباری تعلقات میں رخنہ نہ پڑے۔

پندرہواں خانہ: کام میں نئی دلچسپیاں پیدا ہونگی مگر مشکلات اور رکاوٹیں بھی آئیں۔ (ایک قول کے مطابق یہ شکل میزان میں نہیں آتی)۔

سولھواں خانہ: مستقبل کے لیے ابھی سے منصوبہ بندی کریں۔

بلحاظ خانہ ہائے رمل آٹھویں شکل کا حکم کچھ یوں ہے۔

خانہ اول: عشق بازی سے باز رہو۔ عورتوں سے رسوائی ہوگی۔

دوسرا خانہ: مبارک ہو ٹوٹی ہوئی منگنی دوبارہ بن جائے گی۔

تیسرا خانہ: دور دراز کے سفر سے واپسی پر کوئی حادثہ آپ کی راہ تک رہا ہے۔

چوتھا خانہ: بیوی بے وفا۔ دوست کی جعلسازی سے مالی نقصان۔

پانچواں خانہ: پرانی بیماری سے صحت۔ سال رواں میں بہتر نتائج کی توقع۔

چھٹا خانہ: صحت خراب رہے گی۔ علاج اور پرہیز پر توجہ دیں۔

ساتواں خانہ: حالات میں تبدیلی کا امکان۔

آٹھواں خانہ: اعلیٰ حکام سے تعلقات بنیں تو فائدہ اٹھاؤ۔

نواں خانہ: کسی اعصابی مرض کا حملہ ہو سکتا ہے مثلاً فالج وغیرہ۔

دسواں خانہ: گھر باہر لڑائی جھگڑوں سے واسطہ پڑے گا۔ محتاط رہو۔

گیارہواں خانہ: جلد ہی کوئی مصیبت آنے والی ہے۔ خود اعتماد رہو۔ ورنہ شدید نقصان کے لیے تیار رہو۔

بارہواں خانہ: فلاحی کاموں پر طبیعت راغب ہوگی۔

تیرہواں خانہ: سفر وسیلہ ظفر۔

چودھواں خانہ: صنف مخالف سے تعلقات قائم ہونگے لیکن صحت خراب رہے گی۔

پندرہواں: کام کا بوجھ زیادہ ہوگا۔ لیکن آمدنی میں اضافہ مشکل ہوگا۔ (بقول شکل بھی میزان میں نہیں آتی)۔

سولھواں خانہ: کاروبار زندگی میں واضح تبدیلی کا امکان

جاری ہے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ضربِ رمل

قسط نمبر ۲

از : عابد جعفری، کھوڑ۔

احکامات خانہ اول

سوال : میرے طالع کو کب ترقی نصیب ہو گی۔

اس کے لیے خانہ اول کو دیکھنا ہوتا ہے۔ کیونکہ سوال متعلق خانہ اول ہے۔ اگر خانہ اول میں شکل سعد داخل ہو اور خانہ گیارہ میں تکرار کرے تو یہ ترقی کا حکم ہوتا ہے کہ ایسے سائل کے مقدر میں ترقی اور عزت میں اضافہ ہو گا۔ اگر یہ صورت نہ ہو تو ہم ستارہ شکل کو دیکھنا ہوتا ہے۔ خانہ اول سعد داخل ہو اور اس کی ہم ستارہ شکل خانہ گیارہ میں آئے تو یہ دوسری دلیل ترقی کی ہے۔ خانہ گیارہ کے علاوہ خانہ ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ میں خانہ اول کی تکرار کا ہونا بھی ترقی کی دلیل ہے اور حصول فرحت و شادمانی کا حکم ہوتا ہے۔

اگر مشکل طالع کی تکرار متذکرہ بالا خانوں میں واقع نہ ہو تو ترقی طالع مستقل طور پر واقع نہیں ہوتی اور عیش و آرام وقتی طور پر مہیا ہوتا ہے۔

عیش و نشاط میں پائیداری نہیں رہتی اسی طرح شکل نحس کا طالع میں آنا اور ان خانوں میں تکرار کرنا سخت نحوست طالع کا باعث ہوتا ہے۔

لیکن جب شکل اول کی تکرار خانہائے ۱۱، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ میں ہو تو اس کے ساتھ خانہائے ۶، ۷، ۸، ۱۲ کو بھی دیکھ لینا ضروری ہوا کرتا ہے۔ ان میں ناقص اشکال کا واقع ہونا، بلائے ناگہانی یا کسی اچانک صدمہ سے دوچار ہونے کی دلیل ہوا کرتی ہے۔ ایسا آدمی سخت مصیبت سے دوچار ہوتا ہے اور کافی رنج و صعوبات اٹھاتا ہے۔

قاعدہ :

جناب میر روشن علی رمال کے تجربہ کے مطابق اگر شکل طالع سعد ہو اور اس کی تکرار خانہ سات میں ہو تو مخالف لوگ بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اور رفاقت قبول کر لیتے ہیں۔ اس کے برعکس شکل طالع نحس ہو اور اس کی تکرار خانہ سات یا پانچ میں ہو تو خواہ مخواہ مخالفت پیدا ہو جاتی ہے اور لوگ بلاوجہ دشمن جان بن جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر یہ دو اشکال خانہائے ۱، ۱۱، ۱۴، ۱۵ میں آئیں تو چند روز نحوست و رنج و ملال کے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اور طبیعت میں اندیشہ پیدا ہوا کرتا ہے۔ بعض استادوں کے نزدیک شکل اول کی خانہ پنجم میں تکرار غم و اندوہ کی علامت ہے۔ اگر شکل سعد ہو تو غم کے ساتھ خوشی بھی ہو۔ جیسے کہ فرزند بیرون ملک بسلسلہ روزگار جائے یا لڑکی اپنے شوہر کے ہاں جائے۔ اسی طرح نحس اشکال کی تکرار کو دیکھیں ساتھ اس کلیہ کے۔ اگر خانہ اول کی شکل آتشی ہو اور خانہ پنجم میں تکرار کرے تو رنج اولاد کے اوباش ہونے کا ہوتا ہے۔ بادی شکل میں فضول خرچی اور اولاد آبی اشکال سے مرض، یا مرض کا آپریشن یا زخمی ہونا فرزند یا دختر کا خاکی اشکال امتحان میں ناکامی جائیداد و مکان میں خرابی کا پیدا ہونا یا تلف ہونا۔ یا گھریلو امورات میں اولاد کی وجہ سے پریشانی اٹھانا۔

اہل روم کے مطابق شکل طالع کو صاحب خانہ اول سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کریں۔ اگر یہ شکل سعد ہو اور خانہ سعد میں تکرار کرے دلیل ترقی مراتب کی ہے اور جو خانہ بد میں تکرار کرے تو دلیل زوال کی ہے۔ مطابق استاد ناصر شیرازی کے اگر شکل متحصلہ سعد ہو اور وہ کسی سعد خانہ کے اندر تکرار کرے تو اس خانہ کی منسوبات کے مطابق سعادت دکھلاتی ہے۔ اس کے برعکس نحس شکل کی نحوست کے مطابق امورات میں زوال واقع ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر شکل متحصلہ سعد ہو اور خانہ دوم میں تکرار کرے تو دلیل ہے حصول مال کی۔ سوم میں تکرار کرے تو نقل و حرکت سے مفاد کی، عزیز و اقارب سے فائدہ ملنے کی دلیل ہے۔

ایک سائل نے سوال کیا کچھ میرے طالع کو ترقی ہو گی یا تنزل؟ کیا مجھے ترقی نصیب ہو گی؟

زائچہ ہذا میں شکل طالع سعد داخل ہے۔ یہ شکل آبی ہے اور خانہ آتش میں واقع ہوئی ہے۔ گو یہ شکل مخالف مرکز میں ہے لیکن آب کو آتش میں غلبہ ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ شکل قوت رکھتی ہے۔ یہ شکل علم اور دولت و ثروت سے تعلق رکھتی ہے۔ خانہ اول کا تعلق خواہشات سے ہے یا آپ اسے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

منصوبہ بندی بھی کہہ سکتے ہیں۔

اب اس کی تکرار کو دیکھنا ہوگا۔

اس شکل نے خانہ پندرہ میں تکرار کی ہے اور خانہ پندرہ مرکز ہے پانی کا اور شکل کا تعلق بھی عنصر آب سے ہی ہے۔ اس طرح اس شکل نے اپنی ہی جگہ مقام یا گھر میں تکرار کی ہے۔ اس لئے اس سائل کے بارے میں ہم یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ سائل کے طالع کو ترقی ہوگی نہ کہ زوال اگر یہ شکل نحس ہوتی تو زوال کا حکم لگایا جاسکتا تھا۔ اب خانہ پندرہ کی منسوبات کے مطابق سائل کو ترقی اور رفعت و کشادگی حاصل ہوگی۔

اب اس شکل ہم ستارہ شکل کو دیکھا تو یہ خانہ ہفتم میں موجود ہے یہاں پر یہ شکل ضعف کا شکار ہے۔ اس لیے حالات ظاہر میں پریشانی کا حکم ہوتا ہے۔ فی الواقعہ ظاہر طور پر سائل کی مخالفت ہوگی لیکن یہ مخالفت دوستی اور رفاقت میں جدائی اور مفارقت کو بھی ظاہر کرتی ہے کیونکہ شکل طالع دائرہ سکن کی رو سے خانہ گیارہ کی مالک ہے جس کا تعلق دوستی سے ہے اور یہ بھی خانہ اول کا خانہ ہفتم میں جانا۔ دوسری دلیل ہے اس بات کی ذہنی طور پر سائل اس وقت پریشان حال ہے کہ مقاصد دلی سے بہرہ وری ہوتی نظر آتی نہیں چونکہ خانہ ہفتم مقاصد دلی سے منسوب ہے۔ اور شکل

ہفتم کا عکس انکیس خانہ چہارم میں موجود ہے۔ اور خانہ چہارم کا تعلق مقام موجودہ یا گھریلو زندگی سے ہے اور یہ شکل تنزل کی ہے۔ جو مقاصد میں رکاوٹ اور پریشانی حال ہونا ظاہر کرتی ہے۔ لیکن اس کی تکرار خانہ ۱۴ میں بھی ہے اور خانہ چودہ کا تعلق شخص عمدہ سے ہے۔ اس لیے باعث شخص عمدہ کے سائل کے مقصد میں ضعف واقع ہوا ہے۔ اب شکل ہفتم کو صاحب خانہ ہفتم سے ضرب دی تو شکل ملی جس کی تکرار خانہ نہم۔

ششم اور یازدھم میں ہے جہاں پر علوم سحری سے مفاد حاصل کرنے کی دلیل ہے جو سائل حاصل کریگا۔ کیونکہ شکل طالع سعد داخل ہے اور اس کی تکرار خانہ پانزدھم میں ہے۔ اب شکل ہفتم سے یہ حکم لگایا جاتا ہے کہ چندروز طالع سائل کا ضعیف حالت میں رہے گا جس سے سائل کی مخالفت ہوگی اور سائل پریشان حال رہے گا۔

اب شکل طالع کو صاحب خانہ اول لحیان سے ضرب دی × = شکل نحس مقلب ملی جو موجود رمل نہ ہے۔ اس لئے حکم بہتر کا ہے۔ نحوست طالع تو ہے لیکن کمی واقع ہوگی۔ یہ مختصر سے وضاحت ہے۔

اب اگر سوال ہو؟

کیا میرے طالع کو جمعیت وخوشی ملے گی؟

قاعدہ:

اگر شکل خانہ اول سعد داخل ہو اور اس کی تکرار پنجم ۵، دھم ۱۰، یازدھم ۱۱ یا چہاردھم ۱۴ میں ہو اور شکل زائچہ کے کسی نیک گھر میں ہو تو حکم قطعی اس بات کا ہوا کرتا ہے کہ عنقریب سائل کو کمال حاصل ہونے والا ہے۔

ہمارے زائچہ میں شکل طالع کی تکرار متذکرہ بالا خانوں میں نہیں ہے لیکن نے خانہ ہفتم میں تکرار کی ہے۔ یہ گھر متوسط ہے اس لیے حکم اوسط کا ہے۔

سوال: کیا میرے مقدر میں عیش ونشاط ہے؟

قاعدہ:

اگر شکل خانہ پنجم سعد ہو تو اس کو خانہ اول کی شکل سے ضرب دیں۔ نتیجہ بھی سعد ہو تو بہت جلد افلاس سے نجات حاصل ہوگی اور گوناگوں عیش وعشرت ملا کرتی ہے۔ اور ذریعہ وسبب شکل متحصلہ کی تکرار ہے۔ بیان کرنا چاہیئے۔ زائچہ متذکرہ میں شکل پنجم ممتزج ہے۔ نہ نحس ہے نہ سعد اس کو خانہ اول کی شکل سے ضرب دی تو شکل × = یہی ملی یہ سعد داخل اور خانہ اول میں موجود ہے۔ لہذا خانہ اول کی منسوبات اور خانہ پندرہ کی منسوبات سے فائدہ ملے گا۔ کیونکہ اس شکل نے انہیں دوخانوں میں تکرار کی ہے۔ اب خانہ پنجم کی ہم ستارہ شکل کو دیکھا

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

تو یہ خانہ نہم اور یازدہم میں موجود رکھتی ہے۔ اس لئے سفر اور علوم رمل حضرو حاضرات سے طالع کو کشادگی اور راحت نصیب ہوگی۔

قاعدہ:

اگر خانہ اول میں (مشتری) (شمس) (زہرہ) (قمر) کی اشکال میں سے کوئی شکل آئے اور خانہائے دوم، دھم اور یازدھم میں تکرار کرے تو دلیل طالع کی سعادت اور بہتر پر ہے۔ جس میں حالت نفس اور مقدر میں کشادگی اور رفعت ہوا کرتی ہے اس کے علاوہ شکل زحل مریخ راس و ذنب آئیں اور متذکرہ بالا خانوں میں تکرار کریں تو قدرے زحمت نصیب ہو۔ ان تمام اشکال کا خانہائے ۶، ۸، ۱۲ میں تکرار کرنا موجب زحمت ہے۔

اسی طرح کوئی شکل طالع میں آئے اور اس کا عکس خانہ ۷، ۱۳، ۱۴ میں ہو تو موجب زحمت ہوا کرتا ہے۔ شکل کا میزان آنا بھی موجب زحمت ہوتا ہے۔ اسی طرح شکل ہذا میں سے کوئی شکل طالع کو نظر تثلیث یا تسدیس سے دیکھتی ہو تو ایسے سائل کا مقابلہ رنج اور تفکرات سے ہوتا ہے۔ لیکن جلد نجات بھی حاصل ہوجایا کرتی ہے۔

قاعدہ:

خانہ اول میں ہو اور خانہ سیزدہم میں آئے یا خانہ چہارم میں اور خانہ چہاردہم میں شکل آئے یا خانہ ہفتم میں آئے اور خانہ دہم میں یہ شکل آئے تو بفضل اللہ بدرجہ اعلیٰ ترقی طالع ہوا کرتی ہے۔

قاعدہ دور کواکب:

یہ قاعدہ ابو العشر بلخی سے منقول ہے کہ جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو تو پہلی ساعت میں زائچہ کشید کیا جائے اس کے بعد شکل خانہ اول شکل خانہ دھم شکل خانہ دونم اور شکل خانہ بارہ کو امہات مقرر کر کے دوسرا زائچہ بنایا جاتا ہے۔ اب اس زائچہ کی شکل اول کو خانہ تیرہ سے ضرب دے کر ایک شکل شکل خانہ چہارم کو خانہ چودہ کی شکل سے ضرب دے کر دوسری شکل شکل خانہ ہفتم کو خانہ پندرہ کی شکل سے ضرب دے کر تیسری شکل اور شکل خانہ دہم کو خانہ سولہ کی شکل سے ضرب دے کر چوتھی شکل متحصلہ حاصل کی جاتی ہے۔ اب شکل حاصلہ اول کو شکل دوم سے ضرب دے کر دوسرے شکل حاصل کی جاتی ہے۔ اب ان حاصلہ اشکال کو آپس میں ضرب دے کر حتمی شکل متحصلہ لی جاتی ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ یہ شکل کس ستارہ سے تعلق رکھتی ہے اس شکل کو قاعدہ کے مطابق ازواج الرمل کہتے ہیں۔ اس ازواج الرمل سے طالع کی پوری نیکی و بدی معلوم ہو جاتی ہے ساتھ اس شرح کے اشکال مشتری، صحت، شادمانی عیش و عشرت کو ظاہر کرتی ہے۔ اشکال شمس سفر تجارت، حکومت سیاست عزت و وقار میں اعلیٰ رفعت و کشادگی کی مظہر ہیں۔

اشکال زہرہ، عیش و عشرت، صحبت عورتان، سفر دوستوں اور اقارب سے مفاد ظاہر کرتی ہیں۔

اشکال عطارد، ثمرہ قلیل کو ظاہر کرتی ہیں۔ صحت و تندرستی، بزرگوں سے نفع، رمل و نجوم سے مفاد و شہرت کو ظاہر کرتی ہیں

(اشکال قمر بلندی طالع حصول مراد بوسیلہ سفر خرید و فروخت میں منافع ظاہر کرتی ہے۔ لیکن خیرات و صدقہ دینے کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

باقی اشکال زحل مریخ راس و ذنب نحوست رکھتی ہے۔

اب اس قاعدہ کی وضاحت کرتا ہوں۔

اشکال اول دوہم اور دوم وبارہ کو امہات مان کر دوسرا زائچہ کشید کیا

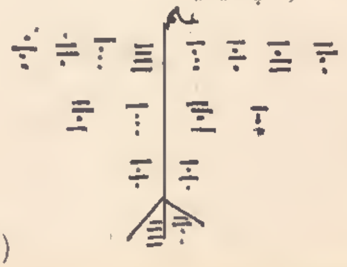

(جاری ہے)

free copy khalidrathore.com LunaTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

سیر نقطہ

حکیم غلام شبیر ناصر، رنگ پور۔

سیر نقطہ کے بارے میں مسلسل استفسارات موصول ہو رہے تھے ۔ حکیم صاحب نے میری خصوصی درخواست پر یہ مضمون لکھا۔ امید ہے کہ یہ میدان رمل میں روشنی کا ایک مینار ثابت ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع، امابعد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کروڑوں درود وسلام قارئین کرام علم الرمل میں عمل نقطہ ایک مشکل ترین شعبہ ہے۔ لیکن جو بھی شخص اس میں مہارت حاصل کر لیتا ہے وہ یقیناً ایک گوہر نایاب کو پالیتا ہے۔ پچھلے دنوں خالد اسحاق راٹھور صاحب کا نوازش نامہ موصول ہوا جس میں بندہ کو حکم دیا گیا کہ نقطہ کی سیر یعنی حرکت کسی طرح عمل میں آتی ہے۔ سو حکم کی بجا آوری اور تعمیل ارشاد کرتے ہوئے نقطہ کی مختصر وضاحت پیش کر رہا ہوں۔

میرا دعویٰ ہے کہ ایسے راز استاد اپنے شاگردوں کو بھی کم ہی بتاتے ہیں میرے اس دعوے کی تائید استادان رمل بھی کریں گے آج کی نشت میں صرف اس بات پر بحث کریں گے کہ نقطہ حرکت کس طرح کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک بات یاد رکھیں کہ جب بھی عمل نقطہ کا کرنا ہو تو زائچہ رمل دائرہ ابدح کی رو سے بنایا جائے۔

دائرہ ابدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
• — — —	— • — —	• — — —	— — • —	• — • —	— • • —	• • • —	— — — •
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
• — — •	— • — •	• • — •	— — • •	• — • •	— • • •	• • • •	— — — —

جب زائچہ کشید کیا جاتا ہے تو اس کے خانہ پندرہ کو میزان الرمل کہتے ہیں میزان میں جو بھی شکل ہو گی اسکے دو نقطے ہونگے اگر میزان والی شکل میں ایک نقطہ ہوا تو زائچہ کو غور سے دیکھیں کہیں پر غلطی ہو گی زائچہ درست کرنے کا یہ بھی اہم راز ہے جو شاید کوئی بھی کسی کو نہ بتائے گا۔

میزان میں جو شکل ہو گی اس کا اوپر والا نقطہ خواہ وہ کسی بھی عنصر کا ہو ضمیر کا نقطہ کہلاتا ہے نیچے والا نقطہ حکم کا نقطہ ہوتا ہے۔ اب یہاں سے نقطہ واپس حرکت کرے گا۔ یعنی خانہ ۱۵ (پندرہ) سے تیرہ یا چودہ میں جائے گا۔ اب اگر نقطہ خانہ تیرہ میں جاتا ہے تو وہاں سے خانہ نمبر ۹ یا ۱۰ میں جائے گا۔ اور اگر خانہ ۹ میں گیا تو وہاں یہ نقطہ خانہ ۱ یا ۲ میں جاکر مقیم ہو گا۔ اور اگر خانہ نمبر ۱۰ میں گیا تو وہاں یہ نقطہ خانہ نمبر ۳ یا ۴ میں انتہاء پائے گا۔

لیکن اگر نقطہ میزان سے خانہ نمبر ۱۴ میں جاتا ہے تو وہاں سے یہ نقطہ خانہ ۱۲ یا ۱۱ میں جائے گا اور خانہ ۱۱ میں گیا تو وہاں سے حرکت کر کے خانہ ۵ یا ۶ میں جائے گا اور اگر خانہ ۱۵ سے ۱۴ اور ۱۴ سے ۱۲ میں گیا تو وہاں سے یہ نقطہ حرکت کرتا ہوا خانہ ۷ یا ۸ میں مقیم ہو گا۔

اب بات یہ رہ جاتی ہے کہ نقطہ حرکت کرتا ہوا جب ایک شکل میں منتہی ہوتا ہے تو اس سے آگے کیا کریں میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ میں اوپر والا نقطہ ضمیر کا ہوتا ہے۔ نیچے والا حکم کا نقطہ کہلاتا ہے۔ اب نقطہ جس شکل میں منتہی ہوتا ہے۔ وہ سائل کا طالع ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سائل کا

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سوال کیا ہے۔ اگر سوال معلوم ہے تو ٹھیک ہے۔ اگر سائل خاموش ہے تو پھر ضمیر کے نقطے کو حرکت دیں گے ایک سائل اپنی بیوی کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ اس کا زائچہ ملاحظہ ہو۔

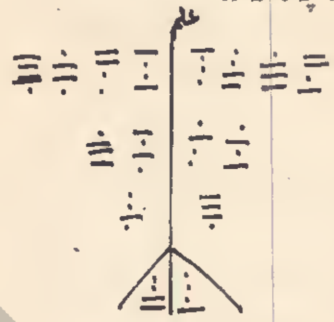

اب زائچہ ہذا میں شکل نصرۃ الخارج میزان میں آئی ہے اس میں اوپر والا نقطہ ضمیر کا نقطہ ہے۔ نیچے والا نقطہ باد کا نقطہ ہے اور حکم کا نقطہ ہے۔ اس کو میزان سے حرکت دی تو شکل چودہ میں گیا خانہ بادی ہے اس لیے یہاں یہ نقطہ مزید طاقتور ہو گیا ہے۔ اب یہاں سے حرکت کرتا ہوا خانہ ۱۱ میں گیا کیونکہ ۱۲ میں بادی نقطہ موجود نہیں ہے۔ خانہ گیارہ سے حرکت کرتا ہوا یہ نقطہ شکل ۵ میں منتہی ہو گیا ہے۔

اب شکل ۵ (پانچ) کو طالع سائل مانتے ہوئے مطلوبہ سوال کا جواب تلاش کریں گے عمل نقطہ سوال کے جواب کے حصول کے لیے ایک اور جدول کی ضرورت پڑے گی جس کو جدول مراتب ہشتگانہ کہتے ہیں۔ اس میں باد کا ساتواں نقطہ تلاش کریں گے اور وہ ہے یہ شکل زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ اس لیے یہ بات پکی ہے کہ سائل کی ابھی تک کوئی بیوی نہیں ہے۔ اب سوال جس خانے کی نسبت سے ہے۔ اسکا نقطہ اگر زائچہ میں موجود ہے تو اب اس سوال کے متعلق غور کرنا ہو گا نقطہ اگر زائچہ میں قوی ہے تو جلد حصول مراد پر دلیل ہے۔

مثلاً یہی سائل مال و دولت کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ سائل کا طالع ہے۔ دوسرا نقطہ ہے جو کہ خانہ ۱۶ میں موجود ہے۔ شکل عتبہ الخارج نہایت نحس شکل ہے خارج ہے خانہ ثابت میں واقع ہے۔ نقطہ بادی خانہ خاکی میں ہے یہاں پر ان دونوں میں دشمنی ہے۔

لہذا جواب کچھ یوں ہے کہ سائل نہایت مفلس ہے۔ روپیہ پیسہ آتا تو بہت ہے لیکن بہت جلد خرچ ہو جاتا ہے۔ بس مشکل سے گزارہ ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نوٹ: جدول مراتب ہشتگانہ خالد روحانی جنتری ۲۰۰۰ء میں ص ۶۰ پر ملاحظہ ہو۔

ماہانہ حالات

کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

15-9

دنیاوی کاموں میں دلچسپی بڑھے گی جو آپ کے لیے عزت شہرت کا باعث بنے گی۔ سیاسی اور پیشہ ورانہ امور کے لیے ہاتھ پاؤں ماریں گے اور لوگ آپ کی عزت کریں گے۔ اچھی شہرت اور نوکر چاکر ہونگے۔ اخراجات میں اضافہ ہو گا لوگ آپ کے خلاف ہونے کی کوشش کریں گے۔ آپ کی مخالفین آپ کے لیے پریشانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ فضول خرچی اور مصائب کا آپ شکار ہونگے۔

23-16

آپ کی طبیعت میں انا پسندی آئے گی اور دوسروں پر اپنی شخصیت کی دھاک بٹھانے کی کوشش کریں گے۔ گفتگو کرتے وقت دوسروں کے ساتھ احتیاط کریں۔ آپ کی آمدنی کی نسبت اخراجات زیادہ ہونگے۔ اندرون ملک سفر میں آپ کو مشکلات پیش آئیں گی۔ زمینی کاموں سے آپ کو فائدے کا حصول ہو سکتا ہے۔ گھر والوں کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے، رہائش کی تبدیلی کے امکانات ہو سکتے ہیں۔

31-24

دوستوں کے ساتھ آپ کے رویے میں تبدیلی آئے گی۔ آپ کو سیر و تفریح کے مواقع ملیں گے۔ تعلیمی امور کے معاملے میں آپ کو سفر بھی کرنے کا موقع ملے گا۔ نئے ایڈمیشن کے سلسلے میں کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔ آپ کے چھپے ہوئے دشمن آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ جادو ٹونہ جیسے نحس عملیات سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ ملازمت کے حصول میں التواء آئے گا۔ جس کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو گی۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو ... کی ہے

از: عاقل عابد جعفری، اٹک۔

جنرل پرویز مشرف

رمل کے روشنی میں

اس وقت ملک کی صورتحال عجیب و غریب ہے۔ نواز حکومت برطرف ہو چکی ہے۔ اس لیے موجودہ حکومت کے بارے میں ہم علم رمل کے روشنی دیکھیں گے کہ نظم و نسق کو کس طرح سنبھالتی ہے۔ اس کے لیے آج مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۹ء رات ساڑھے چھ بجے زائچہ کشید کیا گیا ہے۔ صورت زائچہ ملاحظہ ہو۔

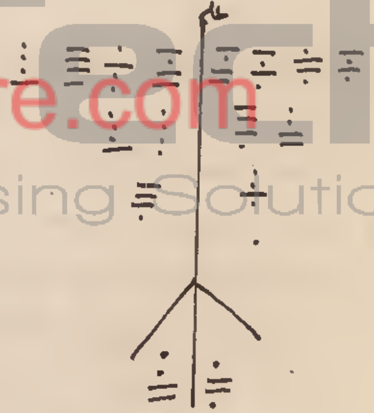

احکام شکلیہ کے تحت اگر خانہ اول میں کوئی شکل ہو تو حاکم وقت عوام پر معمور رہتا ہے۔ ہمارے موجودہ زائچہ میں یہ صورت حال موجود ہے۔

علم نقطہ کی رو سے نقطہ اول کی قوت کو دیکھا جاتا ہے۔ نقطہ حکم کو شکل میزانی سے سیر دی تو خانہ اول میں شکل پر جاکر ٹھہرتا ہے اور اپنا مسکن جانتا ہے۔ اس لیے احکام شکلیہ اور نقطہ کے تحت دونوں صورتحال پرویز مشرف کی حکومت کو پُر از قوت اور عوام پر معمور رہنے کی پیشن گوئی کرتے ہیں۔

پہلا نقطہ اور زائچہ کی پہلی شکل دونوں حاکم وقت کی قوت اور معمور رہنے کی دلالت کرتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ اس وقت اتفاق سے پہلی شکل اور نقطہ دونوں ایک ہی ہیں۔

عوام اور خزانہ کی حالت دیکھنے کے لیے شکل دوم اور نقطہ دوم کو دیکھا جاتا ہے۔

شکل دوم اس وقت اس زائچہ کی عقلہ ہے، یہ شکل نحس منقلب ہے۔ عنصر خاک کے ساتھ خانہ دوم مرکز باد میں بے یار و مددگار پڑی ہے۔ اب نقطہ دوم باد کو دیکھیں تو یہ خانہ تیرہ میں موجود ہے اور موافق مرکز ہے۔ لیکن صورتحال خانہ دوم حالت نازک ہے۔ اس لیے عوام کی حالت بہتر نہ رہے گی۔ خزانہ خالی رہے گا۔ عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ خوف اور بے سکونی کی حالت میں رہے گی۔ البتہ نقطہ کی حالت قدری بہتری کی طرف ہے۔ شکل سوم اور نقطہ کو ترک کرتے ہیں۔

شکل چہارم اور نقطہ چہارم ملک کی ترقی کی بتلاتے ہیں۔ شکل چہارم ہے اور نقطہ چہارم باد مرکز آپ خانہ یازدھم میں ہے۔ دونوں کی صورت حال بہتر نہیں ہے اس لحاظ سے ملک کے حالات کچھ بہتر نہیں ہے

نقطہ پنجم اور شکل پنجم کو ترک کرتے ہیں غیر ضروری سمجھ کر۔

شکل ششم خانہ میں نحس منقلب ہے جو فوج سے منسوب ہے اور اس کی ہم مزاج شکل خانہ چہارم میں موجود ہے اب نقطہ ششم باد کو دیکھا یہ خانہ نہم میں موافق مرکز ہے، اس لیے ملک کے لیے بہتر نہیں لیکن حاکم وقت کے لیے بہتر ہے۔

شکل ہفتم جماعت ہے اور نقطہ ہفتم باد در پردہ خانہ چہارم میں مخالف مرکز ہے، اس لیے سلامتی قائم و دائم رہے گی۔

شکل ہشتم نحس خارج ہے اور نقطہ ہشتم بھی اتفاق سے یہی ہے دونوں اشکال اور بطور نقطہ باد کا خانہ ہشتم اور خانہ دوازدھم میں آنا جنرل پرویز مشرف کے لیے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

انکشافات رمل

قسط: ۷

از: حکیم غلام شبیر ناصر، رنگ پور۔

اسلام علیکم قارئین۔ آپ حضرات پچھلے شماروں میں علم رمل کی چھ اشکال کی بنیادی معلومات پڑھ چکے ہیں۔ اس سے پہلے آپ ہر قسط میں ایک شکل کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ لیکن آج سے ہر قسط ۲ اشکال پر مبنی ہو گی۔ اس کی وجہ یہ ہے رمل کی ۱۶ (سولہ) اشکال ہوتی ہیں۔ اور آج مجھے احساس ہوا کہ ایک ایک شکل پر لکھنے سے کہیں آپ بوریت محسوس نہ کریں کیونکہ اس طرح یہ مضمون ۱۶ ماہ پر محیط ہو جاتا۔ لہذا ایسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے آج سے آپ ہر شمارے میں ۲ اشکال کی معلومات ملاحظہ فرمائیں گے۔

ساتویں شکل		آٹھویں شکل	
نام	انکیس	نام	حمرہ
علامت		علامت	
سعد/نحس	نحس اکبر	سعد/نحس	نحس اکبر نحس
داخل/خارج	داخل	داخل/خارج	ثابت
جنس	مونث	جنس	مذکر
سمت	جنوبی	سمت	مغرب
عنصر	خاکی	عنصر	بادی
برج	جدی	برج	حمل
ستارہ	زحل	ستارہ	مریخ

اشکال رمل دائرہ سکن کی رو سے ساتویں شکل ہے اس کا نام انکیس ہے۔ اور آٹھویں شکل کا نام حمرہ ہے۔ پہلے ساتویں شکل کے بارے میں پڑھیں بعد میں آٹھویں کا ذکر ہو تا۔

حمرہ کو زائچہ کے آٹھویں خانہ میں صاحب گھر کہتے ہیں یا صاحب سکن بھی کہتے ہیں اس کو خانہ نمبر ۱۰ میں شرف ہوتا ہے۔ چوتھے خانہ میں ہبوط ہوتا ہے۔ ہر شکل پہلے خانہ میں قوی اور ساتوں میں ضعیف ہوتی ہے۔

زائچہ رمل میں ساتواں خانہ انکیس کا اپنا گھر ہے۔ ساتویں میں ہو تو یہ شرف میں ہوتی ہے۔ اور پہلے خانہ میں اس کو وبال و ھبوط ہوتا ہے۔ دسویں خانہ میں یہ شکل قوی ہوتی ہے اور دوسرے میں ضعیف ہوتی ہے۔

پہلا خانہ: اگر شکل انکیس زائچہ کے پہلے خانہ میں وارد ہو تو عورت کی طرف سے اندیشہ کاروبار کا اچانک بند ہو جاتا۔

دوسرا خانہ: کسی عورت سے مالی فائدہ۔ چوری کیا ہوا مال ملنے کی امید۔

تیسرا خانہ: متکبر نہ ہو۔ آپ کا کوئی پیارا آپ کا دشمن بن رہا ہے۔

چوتھا خانہ: اگر روپیہ پیسہ مل جائے تو احتیاط سے خرچ کرنا ورنہ پریشانی ہو گی۔

پانچواں خانہ: کسی کی رائے کو ترجیح مت دیں۔

چھٹا خانہ: معاشرتی عزت میں اضافہ کا امکان۔

ساتواں خانہ: کاروبار میں اور روزگار میں دوسروں کی مدد حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

آٹھواں خانہ: انفرادی کامیابی شاید نہ ملے۔

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

حاضرات

از : محمد علی چشتی صابری، جھنگ۔

کا چراغ و تسخیر ہنومان

نوٹ : شرعی حوالے سے اس قسم کی حاضرات مسلمانوں کے لیے ممنوع ہے۔ غیر مسلم البتہ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

اسلام علیکم : قارئین آپ نے میرے مضامین پڑھے جو آپ کی پسند کے مطابق میں نے لکھے ہیں۔ جب تک میرے مضامین آپ کو پسند آئیں گے میں اس وقت تک لکھتا رہوں گا۔ اس دفعہ میں حاضرات کا سلسلہ شروع کر رہا ہوں جو بھی میرے پاس مجرب اعمال ہیں میں آپ تک پہنچانے کی کوشش کرتا رہوں گے۔ اس دفعہ جو عمل میں پیش کر رہا ہوں یہ شائد ہے آپ نے پڑھا ہو یہ عمل مجھے اپنے دوست شریف سے حاصل ہوا انہوں نے مجھے دو عمل عطا کیے تھے جو بہت ہی مجرب ایک تسخیر ہنومان اور دوسرا تسخیر شیطان کا ہے اس دفعہ تو ہنومان کا مل پیش خدمت کر رہا ہوں دوسرا عمل تسخیر شیطان پھر کسی شمارے میں پیش کروں گا۔ ان اعمال میں استاد کی ضرورت بہت ہوتی ہے۔ کیونکہ زیادہ تر رجعت حاضرات کے اعمال میں ہوتی ہے اس لیے جو بھی حاضری کا عمل شروع کریں پہلے استاد تلاش کریں پھر جا کر حاضرات کے اعمال میں ہاتھ ڈالے ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ آنے والا نہیں ہے۔ یہ جو عمل میں لکھ رہا ہوں یہ عمل اپنے چچا صوفی ناصر عباس حیدری کی فرمائش پر لکھ رہا ہوں کیونکہ ایسے اعمال کو اساتذہ بھی ہوا تک نہیں لگنے دیتے مگر میں کیا کروں جو بھی فرمائش کرتا ہے لکھنے پر مجبور ہو جاتا ہوں۔ میرے پاس حاضرات کے بہت سے اعمال موجود ہیں آہستہ آہستہ شمارے میں پیش کروں گا ایک بات نوٹ کریں میرے اعمال ہمیشہ نیک کاموں اور مخلوق اللہ کی خدمت کے لیے صرف کرنے چاہئیں اور غریبوں کو بغیر روپوں سے کام کر دینا چاہیئے تاکہ آخرت میں ان کا اجر مل سکے لیجئے اب حاصل عمل کی طرف آتے ہیں۔ دونوں عمل ایک ہی قسم کے ہیں مگر کچھ فرق ہے عبارت میں۔

عمل کی عبارت:

چل رے بسترام ارے ہنومان میرا کام کر اگر میرا کام نہ کرے تو تیری ماں بہن بھانجی کو تین طلاق ایک طلاق دو طلاق تین طلاق

ترتیب عمل :۔

(۱) اس عمل کو کھلے میدان یا قبرستان میں کرنا ہے۔

(۲) عمل کو رات بارہ بجے شروع کریں جب ہر طرف خاموشی ہو۔

(۳) تعداد روزانہ پڑھیں ۱۰۰۱ مرتبہ ۴۱ روز۔

(۴) عمل کے دوران ایک ہی لباس سرخ لنگوٹ ہو۔

(۵) اپنے پاس ۳ عدد لڈو موتی چور، ایک پان، ۳ لونگ، ۳ آک (مدار) کے پھول، کوری سکوری میں سامنے رکھ کر اس پتھر یا اینٹ پر رکھو جو سمندر یا دریا سے لیا گیا ہو۔ پتھر پر ۳/۲ چٹکی سیندور کے روزانہ ڈالو۔

(۶) عمل کے دوران اگربتیاں جلائیں اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ عمل شروع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

(۷) اپنے گرد مضبوط حصار کر لیں تاکہ کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے۔

(۸) اس عمل کو نوچندی جمعرات یا اتوار کو شروع کریں اور قمر در عقرب نہ ہو۔

(۹) جب بھی عمل شروع کریں کسی کو بتانا نہیں البتہ استاد کو بتا سکتا ہے۔ جس کی زیر نگرانی عمل شروع کیا ہوا ہے۔

(۱۰) جب حاضری ہو تو شرائط سوچ سمجھ کر طے کر لیں عمل کے دوران یکسوئی ہونا چاہئیے۔ اکیسویں دن کے بعد بہت سی اشکال ظاہر ہو کر سامنے آجاتی ہیں۔ لیکن یہ سب عارضی ہوتی ہیں۔ عامل کو ان سے گھبرانا نہیں چاہئیے۔ بلکہ دلیرانہ طور پر عمل کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

بعض اوقات عامل خوف کھا کر دیوانہ ہو جاتا ہے اس لئے کہ اکیس دن کے بعد کوئی سر کٹا ہوا زمین پر آپڑتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے اور انہیں آگ میں ڈالا جا رہا ہے۔ کبھی خوفناک صورت آ جاتی ہے لیکن خوف نہ کھائیں حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آئے گی۔ اکتالیسویں دن ہنومان حاضر ہو گا اور آپ کا ہر کام کرے گا۔ اگر کوئی میدان یا قبرستان میں نہیں جا سکتا تو وہ خالی مکان میں کھلے آسمان عمل کرے۔

یہ عمل کون نہ کرے۔

(۱) جو کوئی بیماری میں مبتلا ہے مثلاً مرگی، ہوا اسیر، دیوانے وغیرہ ہرگز اس عمل کو نہ کریں۔

(۲) جن پر پہلے کبھی سایہ ہوا ہے وہ بھی اس عمل کو نہ کریں۔

(۳) خواتین بھی اس عمل کو نہ کریں ورنہ نقصان ہو گا۔

(۴) جن لوگوں کے دل کمزور ہوں یا قوت ارادی کی کمزوری ہو وہ بھی اس عمل کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ دوران عمل خوف بہت محسوس ہوتا ہے۔

(۵) جن کے دماغ میں کوئی نقص ہو وہ بھی عمل نہ کریں۔

زندگی رہی تو آئندہ ماہ پھر حاضر ہوں گا۔

ضروری نوٹ: اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے کسی عامل کامل سے اجازت لیں جو اس عمل میں کامیاب ہو وہ میرے اور خالد اسحاق راٹھور کے حق میں دعا کرے جن کی وجہ سے یہ پوشیدہ عمل پیش کر رہا ہوں۔

علم غیب

ہے اور اس رفتار سے چل کر فلاں فلاں برجوں میں اتنے دنوں میں پہنچتا ہے اور پھر ۱۰ سال کے بعد یا کم یا زائد وقت میں اپنی جگہ لوٹ آتا ہے پھر دوبارہ اپنا سفر شروع کر دیتا ہے۔ اس بار بار کے مشاہدے سے معلوم ہوا اس ستارے کا وظیفہ حیات ہی یہ ہے اسی طرح بات چلتے چلتے علم آگے بڑھتا رہا لوگوں کے تجربے ثابت ہوتے رہے نئی باتوں کا پتہ چلتا رہا پھر اسلام کا دور شروع ہوا جن باتوں کا پہلے علم نہیں رسول ﷺ سے علم ملا۔ ستاروں کی رفتار پر غور فکر اور علم کے شہر اور دروازے سے معلومات حاصل ہونے اور صدیوں کے مسلسل مشاہدے نے یہ دکھلایا کہ فلاں ستارہ جب فلاں برج میں ہوتا ہے تو دنیا میں کیا تبدیلی ہوتی ہے کبھی جنگ وجدل اور مار دھاڑ کو فروغ ملتا ہے کبھی سیلاب یا اقتدار کی تبدیلی نظر آتی ہے۔ اسی صورت میں حساب لگا کر پیش گوئی کر دینا غیب دانی نہیں ہے۔

بلکہ اسباب وعلل کے سہارے ایک متوقع نتیجے کا اعلان ہے اگر یہ توقع درست ثابت ہوئی تو کوئی مضائقہ نہیں اگر غلط نکلی تو لازمی بات ہے کہیں کوئی چوک ہوئی اب ہمیں یہ معلوم ہو گیا پیش گوئی صرف ستارے کی رفتار اور برج میں داخل ہونے سے کی جاتی ہے اسی طرح ہر شخص کسی نہ کسی ستارے کے زیر اثر اس دنیا میں آتا ہے۔ اور جس ستارے کے زیر اثر پیدا ہوا اسی ستارے کے حساب کتاب سے اثرات انسان پر پڑتے ہیں اور نجومی حضرات اسی ستارے کے حساب سے زائچہ بناتے ہیں اور آنے والے حالات سے باخبر کرتے ہیں یہ سب علم غائب نہیں۔ ہاں اس بات کو جو ہمارے کچھ نجومی حضرات اخبار کے اشتہار کے ذریعے اعلان کرتے ہیں کہ ایک ہی رات میں انسان کی قسمت بدل دی جاتی ہے یا چند گھنٹوں میں کیا سے کیا کر دیا جائے گا عقل تسلیم نہیں کرتی اور نہ اس میں کوئی صداقت ہوتی ہے۔ اب تمام تحریر سے یہ حاصل ہو گیا کہ علم نجوم ہو یا علم اعداد جیاد ان سب کی اسباب وعلل پر ہے اور ان کے اصول وفرع مشاہدہ فطرت کے ذریعہ نکالے گئے ہیں جن میں سے بعض درست ہیں اور بعض نادرست انسان کو جو بھی علم حاصل ہوا وہ لازماً کسی نہ کسی کے ذریعہ اور کسی نہ کسی وسیلے پر مبنی ہو گا۔ چاہے یہ ذریعہ /وسیلہ خفی ہو یا جلی عیاں ہو یا پنہاں محسوس ہو یا غیر محسوس۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحاق راٹھور کی دستیاب کتب

خزینہ اعداد

علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہو گی۔ یہ ایک دعوی نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۳۰ روپے)

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)

مستحصلہ قادر الکلام

علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلا خلل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ (قیمت ۵۰ روپے)

روحانی مشورے

روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

(قیمت ۳۸ روپے)

خالد روحانی جنتری

ہر گھر، فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ (قیمت ۵۵ روپے)

۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰

یہ ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ہے ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کوکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۵ اروپے)

10 فی صد رعایتی قیمت پر تمام سالانہ خریداروں کو کتب مہیا کی جائیں گی۔

ڈاک خرچ 20 روپے علاوہ کتب

علم غیب

عامل سحر کاظمی، لاہور۔

نوٹ: جناب سحر کاظمی صاحب نے اچھا عنوان پسند کیا ہے دیگر دوست بھی اس پر لکھنا چاہیں تو خوش آمدید۔

ایک سوال جو اکثر لوگوں کے دلوں میں ہوتا ہے اور وہ نجومی، عامل و دیگر علوم کو جاننے والوں سے کرتے ہیں کہ علم غیب تو سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں ہوتا پھر علم نجوم واعداد وغیرہ کے ماہروں کی پیشن گوئیاں کیسے درست ہو سکتی ہیں۔ ان لوگوں کے لیے ہی یہ تحریر لکھی ہے امید ہے اس تحریر سے کچھ نہ کچھ بات سمجھ میں آجائے گی۔ میرے خیال سے اگر اصولی طور پر وہ شخص جو یہ سوال کرتے ہیں دو باتیں سمجھ لیں تو انشاء اللہ اس بارے میں کبھی کوئی الجھن اور غلط فہمی پیدا نہیں ہوگی۔ اول یہ کہ علم غیب کی تعریف صرف اتنی نہیں ہے کہ آدمی کو غائب اشیاء کا علم ہو جائے بلکہ اس میں لازماً یہ شرط بھی شامل ہے کہ اس علم کا کوئی ذریعہ یا وسیلہ نہ ہو یہ بغیر کسی توسط اور رابطے کے یہ علم حاصل ہو گیا ہو گویا اگر سوال کیا جائے کہ علم غیب کسے کہتے ہیں تو صحیح جواب یہ نہیں ہوگا کہ علم غیب چیزوں سے واقف ہونے کو کہتے ہیں بلکہ صحیح جواب یہ ہوگا کہ کسی غائب چیز کے بغیر وسیلے اور ذریعے کے معلوم ہو جانے کو علم غیب کہا جاتا ہے۔

دوئم یہ کہ علم کے وسائل وذرائع مختلف نوعیتوں کے ہوتے ہیں کبھی بالکل واضح کبھی پیچیدا کبھی لطیف تر کبھی اتنے مخفی کہ بہت عقیل و فہیم لوگ ہی ان کا ادراک کر سکتے ہیں۔ کبھی اتنے مشکل کہ مجرد عقل وفہم سے ان پر آگاہی ناممکن ہے صرف وہی لوگ اس سے مطلع ہو سکتے ہیں جنہوں نے اس سلسلے میں کافی علم حاصل کیا ہو۔

اب ان دونوں ہی باتوں کو مثالوں سے سمجھئے۔ ایک شخص یہ دعوی کرتا ہے کہ لیجئے اس دیگچی میں پانی بھر کے چولھے پر چڑھا دیں۔ میری پیشن گوئی ہے کہ میں بھاپ نکلے گی اور رفتہ رفتہ پانی کم ہوتا چلا جائے گا یا اب دن ہے چند گھنٹوں میں رات ہو جائے گی اب سدھے سادے اعتبار سے تو یہ علم غیب ہی ہے کیونکہ اس کا دعوی آنے والے زمانے سے متعلق ہے اور اس کی پیش کردہ دیگچی میں ابھی تک پانی نہیں بھرا گیا ہے پانی بھرا جاتا پھر چولھے پر چڑھا کر اس کا بھاپ بنتا ابھی امور غیب ہی سے ہیں یا ابھی دن ہے رات ہونی ہے۔ تو کیا اسے علم غیب کہا جائے گا نہیں ہرگز ہرگز نہیں اس لئے کہ ہم جانتے ہیں اس کے اسباب وذرائع موجود ہیں دیگر ایک شخص کہتا ہے میں زین سے اس کی ابھی خیریت معلوم کر سکتا ہوں جب کہ زین ایک ہزار میل دور دوسرے ملک میں ہے یہ شخص بھی علم غیب کا دعوی کر رہا ہے۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں ٹیلی فون، انٹرنیٹ کی سہولت سے یہ اپنا دعوی درست کر دکھائے گا اس کا مطلب ہے یہ بھی علم غیب نہیں ہے۔ اسی طرح اعلان ہوتا ہے فلاں تاریخ کو چاند گرہن ہوگا یہ کہ اگر تم نے فلاں چیز کھائی تو تم فلاں مرض میں مبتلا ہو سکتے ہو۔ ان سب کو علم غیب نہیں کہا جا سکتا۔

اسی طرح ہر شخص جانتا ہے کہ نجومیوں کی تمام پیشن گوئیاں درست ثابت نہیں ہوتیں، کچھ درست اور کچھ نادرست نکلتی ہیں اور نجومی حضرات اپنے علم کے زور پر حساب کتاب کے عمل سے گذر کر ہی کوئی پیشن گوئی کرتے ہیں اور حساب میں کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ہو جانے کی بنا پر پیشن گوئی غلط بھی ہو جاتی ہے۔ جو درست نکل آئے اسے علم غیب نہیں کہا جا سکتا اب سوال یہ بھی ہوتا ہے علم نجوم سے پیشن گوئی کیسے ہوتی ہے۔ اس کے جواب میں عرض یہ ہے کہ آج سے دو ہزار سال قبل ستاروں کی رفتار پر غور و فکر کرنے والے بعض لوگوں نے دیکھا ستارہ نمبر ا مہینے بھر میں اتنا سفر طے کرتا

بقیہ صفحہ 27 پر

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تمنائے اولاد

از: حاجی محمد حسین قریشی ہاشمی، بھکر۔

جس آدمی کی اولاد نہ ہوتی ہو یا حمل ہی نہ ٹھہرتا ہو یا اولاد ہو کر مر جاتی ہو وہ صاحب اولاد ہونے کے لئے یہ عمل کرے انشاء اللہ تین ماہ کے اندر اندر علامات اولاد ظاہر ہو نگی بچے کی ولادت تک عمل چلتا ہے۔ زندگی والی اولاد نصیب ہو گی۔

طریقہ یہ ہے کہ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۳۸ لے لیں لفظ قال نہ لیں باقی آیت کے حروف بلد تک لے لیں جو یہ ہیں

رب ھ ل ی م ن د ک ذ ت ط ا س ع = ۱۵

سوال کے حروف بلا تکرار لے لیں۔ یا اللہ محمد حسین کو صاحب اولاد کر حوف بلد تک یہ ہیں ی ال ھ م ح د س ن ک و ص ب ر = ۱۴

اب ان دونوں کو امتزاج دو یعنی آیت والے حرفوں کا پہلا حرف پھر سوال والا حرف تا آخر حروف اکٹھے کرتے جاؤ پھر ان سے مکررات گرا دو۔ یہ سطر بنے گی ری ب ل دوم ح ن د ک س ذ ت ہ او اص ع = ۱۸

اس سطر کو صدر موخر کر کے زمام حاصل کرو۔ زمام والی سطر چھوڑ کر باقی سطروں کا تعویذ بنا کر اپنے داہنے بازو پر باندھو اور بیوی کو بھی ایسا ہی بنا کر گلے میں لٹکانے کے لئے دو اور ہر وقت ورد کرتے رہو المصور الخالق الباری خاص کر مجامعت کے وقت۔

تکسیر کا عمل یہ ہے۔

جو اٹھارہ سطر میں مکمل ہوتا ہے اور انیسوں سطر سر زمام بر آمد ہوتی ہے جس کو ترک کر دینا ہے۔ صدر موخر کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی سطر کا آخری حرف پہلے کے بعد پہلی سطر کا پہلا حرف رکھو اسی طرح پہلی سطر سے دوسری سطر۔ پھر

دوسری تیسر کا آخر۔

۱	ر	ی	ب	ل	ھ	م	ح	ن	د	ک	س	ذ	ت	ط	و	ا	ص	ع
۲	ع	ر	ص	ی	ا	ب	د	ل	ط	ھ	ت	م	ذ	ح	س	ن	ک	د
۳	د	ع	ک	ر	ن	ص	س	ی	ح	ا	ذ	ب	م	و	ت	ل	ھ	ط
۴	ط	د	ھ	ع	ل	ک	ت	ر	و	ن	م	ص	ب	س	ذ	ی	ا	ح
۵	ح	ط	ا	د	ی	ھ	ذ	ع	س	ل	ب	ک	ص	ت	م	ر	ن	و
۶	و	ح	ن	ط	ر	ا	م	د	ت	ی	ص	ھ	ک	ذ	ب	ع	ل	س
۷	س	و	ل	ح	ع	ن	ب	ط	ذ	ر	ک	ا	ھ	م	ص	د	ی	ت
۸	ت	س	ی	و	د	ل	ص	ح	م	ع	ھ	ن	ا	ب	ک	ط	ر	ذ
۹	ذ	ت	ر	س	ط	ی	ک	و	ب	د	ا	ل	ن	ص	ھ	ح	ع	م
۱۰	م	ذ	ع	ت	ح	ر	ھ	س	ص	ط	ن	ی	ل	ک	ا	و	د	ب
۱۱	ب	م	د	ذ	و	ع	ا	ت	ک	ح	ل	ر	ی	ھ	ن	س	ط	ص
۱۲	ص	ب	ط	م	س	د	ن	ذ	ھ	و	ی	ع	ر	ا	ل	ت	ح	ک
۱۳	ک	ص	ح	ب	ت	ط	ل	م	ا	س	د	د	ع	ن	ی	ذ	و	ھ
۱۴	ھ	ک	و	ص	ذ	ح	ی	ب	ن	ت	ع	ط	د	ل	ر	م	س	ا
۱۵	ا	ھ	س	ک	م	د	ر	ص	ل	ب	د	ح	ط	ک	ع	ب	ت	ن
۱۶	ن	ا	ت	ھ	ب	س	ع	ک	ی	م	ط	و	ح	ر	د	ص	ذ	ل
۱۷	ل	ن	ذ	ا	ص	ت	د	ھ	ر	ب	ح	س	و	ع	ط	ک	م	ی
۱۸	ی	ل	م	ن	ک	ذ	ط	ا	ع	ص	و	ت	س	د	ح	ھ	ب	ر
	ر	ی	ب	ل	ھ	م	ح	ن	د	ک	س	ذ	ت	ط	و	ا	ص	ع

آخری سطر یعنی سطر زمام شامل نہیں کرنا۔

230 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے
راہنمائے عملیات حاصل کریں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

از: حافظ ساجد فاروق سلطان، فیصل آباد۔

من کی کائنات

قسط نمبر ا

بارگاہ خدائے واحد و یکتا میں بے پناہ حمد ہے جس کی ذات وحدہ لاشریک ہے وہ ضد وند سے پاک ہے۔ زمان مکان کی حدود اور نقص و عیب سے مبرا ہے وہ یکتا ہے، معبود ہے اور سچا ہے اور سلام سرور عالم، سردار کونین، ختم انبیاء محبوب کبریا، حضرت محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو اللہ کے خاص محبوب و مطلوب ہیں۔ جن کے ہاتھ خدا کی واحدنیت کا پرچم بلند ہوا۔ اور سر پر لولاک کا تاج مزین ہوا۔ اگر چہرہ انور 'والضحیٰ' کی تفسیر بنا تو آپ کی سیاہ زلفیں 'واللیل' کی تصویر ہوئیں۔

قارئین بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے یہی سمجھتا ہے کہ کائنات صرف ایک فٹ لمبی اور چھ انچ چوڑی ہے۔ اس میں کہیں روشنی موجود نہیں، اور کہ وہ اس کائنات میں تنہا ہے۔ باہر آتا ہے تو اسے بے شمار انسان، پرندے، حیوان اور درخت نظر آتے ہیں۔ نیز ایک ایسی دنیا جو زمین سے آسمان تک اور افق سے افق تک پھیلی ہوئی ہے کیا یہ ممکن نہیں؟ کہ زندگی میں ایک قدم اور آگے بڑھ کر ایک ایسی دنیا میں پہنچ جائے جس کی بے کراں وسعتوں کے سامنے یہ دنیا رحم مادر کی حیثیت رکھتی ہو۔ دوستوں بزرگو، صاحب علم اور علم دوستو اور ارباب علم و فنون، میں آپ کو ایک ایسی ہی بے کراں وسعت والی دنیا دکھانے جا رہا ہوں۔ یہ دنیا '**من کی کائنات**' ہے میرے اور آپ کے مَن کی۔

تیار ہو جایئے اپنے '**من کی کائنات**' میں جھانکنے کے لیے اب آپ اپنے من میں اپنے اندر دیکھیے۔ آنکھیں بند، لب بند، گوش بند، او ہو آپ کے پاس یکسوئی کی طاقت نہیں اور یکسوئی حاصل کیے بغیر نہ دنیا کا کوئی کام ہو سکتا ہے نہ روحانیت کا نہ کوئی عمل سرے چڑھ سکتا ہے نہ کوئی منزل مل سکتی ہے۔ نہ ہمزاد مسخر ہوا ہے نہ جن و پری کی تسخیر ہوتی ہے ہاں عملیات کر کے درد سر۔ رجعت، خشکی، سر گنجا پن مختلف دماغی و اعصابی امراض سے شناسائی ضرور حاصل ہوتی ہے غرضیکہ نہ کوئی ادھر کا کام ہوتا ہے نہ ادھر کا۔ اور تو اور بندے کو قدم قدم پر ناکامی، ناکامی کے بعد مایوسی، مایوسی کے بعد بے یقینی، بے سکونی اور ان سب کے آخر میں خود کشی کی ایک دو ناکام کوششوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور لوگ سمجھتے ہیں کہ بندہ ماورائی طاقتوں کی 'بھینٹ' چڑھ گیا۔ موجودہ ترقی یافتہ اور پسندیدہ دور میں ایک عام اور سب سے زیادہ عام ذہنی بیماری Mind Wandering ہے اس کی Basic وجہ انتشار ذہن ہے۔ جس کی بنا پر قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے معمولی کام کا بوجھ پہاڑ بن جاتا ہے اور جب یہ ذہنی انتشار بہت بڑھ جاتا ہے تو اس کے خیالات میں 'منفی' سوچ غلبہ کر لیتی ہے۔ نتیجتاً وہ کبھی تقدیر کو برا بھلا کہتا ہے اور کبھی ارد گرد کے ماحول اور لوگوں کو الزام دیتا ہے۔ بہر حال ان سب پریشانیوں سے بچاؤ کے لیے میں اپنی تجربہ شدہ اور خاص پسندیدہ مشق پیش خدمت کر رہا ہوں۔ اس سے نہ صرف ذہنی یکسوئی پیدا ہو گی بلکہ ارتکاز توجہ میں بھی مہارت حاصل ہو جائے گی۔ اور قوت ارادی قوی ہو جائے گی۔ آپ اپنی ذہنی طاقت کو روزمرہ کے چھوٹے بڑے کاموں میں استعمال کر کے حیرت انگیز نتائج حاصل کر سکتے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

ہیں۔ آپ کامیاب بزنس مین، بہترین عامل بلکہ بہترین انسان بن سکتے ہیں۔ طالب علموں کے لیے خاص کر ان کے لیے جو کمزوری یاداشت کی بناء پر تعلیمی کمزوری کا رونا روتے ہیں وہ اس سے اپنی یاداشت اور حافظہ بہتر بنا کر اپنے تعلیمی ریکارڈ میں حیرت انگیز اضافہ کر سکتے ہیں۔

طریقہ:

رات کو سونے سے پہلے آرام سے لیٹ جائیں اور آنکھیں بند کر کے صبح سے اب تک آپ نے جو کام کیے ہیں جہاں جہاں گئے (میں یہاں اپنے ذہن میں وارد ہونے والے خیالات کو کنٹرول کر رہا ہوں ورنہ الفاظ کو تحریری شکل دلا کر آپ کو آئینہ نہیں دکھانا چاہتا) جو کچھ سنا یا جو کچھ دیکھا اسے ترتیب کے ساتھ درجہ بدرجہ، قدم بقدم، رفتہ رفتہ یاد کریں صبح سے بستر پر لیٹنے تک واقعات کا ایک سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ جس طرح مالا کی تسبیح کے دانے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح صبح سے شام تک کے واقعات کو اپنے 'ذہن کی آنکھ' سے دیکھیں۔ یعنی ہر واقعہ کو مکمل تفصیل کے ساتھ تصویری شکل میں اپنے ذہن میں دھرائیں اس مشق کے دوران ذہن جب بھی واقعات کی ترتیب سے اِدھر اُدھر ہٹ جائے تو آپ فوراً ذہن کو سیدھے راستے پر لے آئیں۔ چونکہ آپ نے ہر کام حقیقی طور پر خود کیا ہوا ہے اس لئے آپ کا بھٹکا ہوا ذہن واپس آسانی سے اس جگہ پر آجائے گا جہاں سے وہ ہٹ گیا تھا۔ آپ نے صرف اتنا کرنا ہے کہ صبح سے شام تک کے واقعات کو ترتیب سے یاد کرنا ہے لہٰذا ادھر ادھر بھٹکنے سے ذہن پر کوئی بوجھ نہیں ہوگا۔

ایک ہفتہ کی مشق سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ انتشار ختم ہو رہا ہے اور ذہنی یکسوئی پیدا ہو رہی ہے خیالات نے خود بخود ترتیب اور Discipline اختیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کا ثبوت آپ کو روزانہ کی زندگی میں واقعات سے ملنے لگے گا۔ جب بھی آپ کسی گفتگو میں حصہ لیں گے تو جیسے ہی گفتگو یا بحث اپنے اصل موضوع سے ہٹے گی آپ کا ذہن اسے فوراً الرٹ کرے گا۔ اور آپ دوسروں کو بھی درست سمت میں رکھیں گے۔ اس کے ساتھ آپ کے تصور کی طاقت بھی مضبوط ہوتی جائے گی۔ یہ ایک بے ضرر سی ذہنی مشق ہے نہ تو دھبہ بینی دائرہ وشمع بینی کرنی پڑتی ہے نہ حبس دم جیسے جھمیلوں سے واسطہ پڑتا ہے۔

نہ آنکھوں میں پانی بہتا ہے نہ ذہن کمزور ہوتا ہے یعنی نہ ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے۔

اس کو ہمیشہ جاری رکھا جائے۔ تو آپ کے ذہن میں وسعت کشادگی اور پختگی پیدا ہوگی۔ اس مشق کے دوران نیند طاری ہو سکتی ہے۔ لہٰذا کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ دیر تک جاگ اس مشق کو مکمل کریں تاکہ مکمل فوائد حاصل ہوں اگر نیند آجائے تو پرواہ نہ کریں۔

اس میں خاص اور اہم بات یہی ہے کہ ہر واقعہ کو تصوریر شکل میں دھرائیں میں اس پر اس لیے زور دے رہا ہوں کہ لاشعور اپنا اظہار 'تصویر' کی صورت میں کرتا ہے۔ اس لیے تصویری شکل میں مشق کرنے سے آپ اپنے 'لاشعور' کی صلاحیتوں پر دسترس حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی لیے تو آئن سٹائن نے کہا تھا، تصور Visualization علم Knowledge سے بہتر ہے۔ یہ بات روحانیت کے علمبرداروں کو معلوم ہونی چاہیئے کہ اس نے اپنا نظریہ اضافت صرف اور صرف 'تصور کے زور' پر دریافت کیا تھا۔

مختصراً عرض ہے کہ جس طرح جسمانی صحت کے لیے تیز چلنا سادہ ترین اور بہترین Exercise اسی طرح ذہنی چستی اور فٹنس کے لیے یہ مشق بھی بڑی سادہ مگر نتائج کے اعتبار سے حیرت آنگیز ہے۔ اللہ رب العزت ہم سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے (آمین)۔

(جاری ہے)

کتب	قیمت
خزینہ اعداد	۳۰روپے
روحانی مشورے	۴۸روپے
مجموعہ قادر الکلام	۵۰روپے
بانڈز لین اور لاٹری کے نمبر	۱۰۰روپے
۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ (۱۰ سالہ) کوکبی جنتری	۱۵۰روپے
خالد روحانی جنتری ۲۰۰۰	۵۵روپے
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	۲۰روپے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

از : محمد مصدق قریشی، ایبٹ آباد۔

ضمیر معلوم کرنا

قسط نمبر : ۲

حکمائے نجوم نے ضمیر بتانے کے لیے منع فرمایا ہے۔ لیکن قارئین کرام اور حلقہ احباب اس پر اصرار کرتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی قاعدہ ضمیر بتانے کے لیے ضرور لکھنا چاہیئے۔ میں خود اپنی رائے میں ضمیر بتانا صحیح تصور نہیں کرتا۔ اور اس کے حق میں بھی نہیں ہوں۔ لیکن اہل ذوق کے لیے چند قواعد پیش کر رہا ہوں۔ یہ میرا تجربہ نہیں صرف استادان فن نے جو طریقے ضمیر کے بیان کیے ہیں۔ بندہ چند ایک اصول پیش کرتا ہے۔ سائل کے سوالات عموماً دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک سائل خود سوال کرتا ہے۔ اور ساتھ جواب طلب کرتا ہے۔ یہ ظاہری سوال ہوا۔ دوسرا سوال باطنی ہوتا ہے۔ سائل سوال دل میں قائم کرتا ہے بتاتا نہیں اور منجم سے اپنا سوال معلوم کرنا چاہتا ہے۔ باقی جتنا آپ کا قلب روشن ہوگا اور روحانی طاقت زیادہ ہوگی، پرہیزگار، متقی ہونگے، اتنا ضمیر بتانے میں ماہر ہوں گے۔

(۱) جس وقت سائل دل کا حال معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اسی وقت زائچہ کشید کریں۔ دیکھیں کہ طالع کا مالک جس گھر میں قابض ہو۔ اس گھر کی منسوبات کے مطابق ضمیر سائل کا جانیں۔ اس میں منجم کی جتنی روحانی قوت ہو گی اتنا سوال صحیح ہوگا۔

(۲) ضمیر کے جاننے کے لیے ساعتوں کا قانون بہت ہی مصدقہ ہوتا ہے۔ وقتی زائچہ میں اگر دن کے وقت سوال ضمیر کا ہو تو شمس کو نظر میں رکھیں۔ جس خانہ میں شمس قابض ہو اس خانہ کی منسوبات کے تحت سائل کا سوال ہوگا۔ اسی طرح اگر رات کا وقت ہو تو جس خانہ میں قمر قابض ہو تو اس خانہ کی منسوبات کے مطابق سائل کا ضمیر ہوگا۔

(۳) سائل کا ضمیر معلوم کرنے کے لیے طالع کے مالک قمر کو ہمیشہ مقدم جانیں۔ ان دونوں کی تحقیق سے ضمیر معلوم ہو سکتا ہے۔

فرض کیا طالع برج حمل ہے اس کا مالک خانہ نمبر ۳ مریخ قابض ہے اور قمر خانہ نمبر ۷ پر قابض ہے

قاعدہ کے مطابق سائل کا سوال تیسرے خانہ سے ہے۔ خانہ نمبر ۳ نزدیک کے سفر سے تعلق بھی رکھتا ہے۔ یا ارادہ کسی عزیز بھائی کی ملاقات کا بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خانہ نمبر ۳ میں جوزا بھی ہے۔ اس کی تاثیر بھی خوشی برادران ہے۔ اور سفر بھی نزدیک کے مطلق ہے۔ اس لیے سائل کا ضمیر درست نکلا۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کیونکہ قمر بھی برج میزان پر قابض ہے۔ دونوں کا بھی آپس میں اتفاق ہے۔

(۴) سائل کے ضمیر کے لیے طالع کے درجات کو بھی غور سے دیکھیں کہ کتنے درجے رکھتا ہے۔ یہ آپ خالد روحانی جنتری سے معلوم کر سکتے ہیں۔ پھر ان درجات کو ۱۲ سے ضرب دیں۔ پھر حاصل شدہ ضرب کو ۳۰ درجہ پر تقسیم کرتے چلے جائیں۔ جس برج پر ۳۰ درجے کم رہ جائیں۔ اس خانہ کی منسوبات سے سائل کا ضمیر بتادیں۔ نیچے مثال دیکھیں:-

طالع برج ثور کے ۱۵ درجہ پر بیٹھا ہے اسے ۱۲ سے ضرب دیں۔

۱۵×۱۲=۱۸۰ درجہ ہوئے۔ پھر حاصل شدہ ضرب میں سے ہر برج کو ۳۰ درجے دیتے جائیں۔ جس برج میں سے ۳۰ درجے سے کم رہ جائیں۔ اس خانہ کی منسوبات سے ضمیر سائل بیان کریں۔

برج ثور کو ۳۰ درجے دیئے	۱۸۰-
	۳۰
برج جوزا کو ۳۰ درجے دیئے	۱۵۰-
	۳۰
برج سرطان کو ۳۰ درجے دیئے	۱۲۰-
	۳۰
برج اسد کو ۳۰ درجے دیئے	۹۰-
	۳۰
برج سنبلہ کو ۳۰ درجے دیئے	۶۰-
	۳۰
برج میزان کو ۳۰ درجے دیئے	۳۰-
	۳۰
	xx

اب برج میزان کے اگلا برج عقرب ہے۔ ضمیر سائل برج عقرب خانہ نمبرے سے تعلق رکھتا ہے۔

سائل کا سوال۔ شراکت۔ شادی کے متعلق ہے۔

(نوٹ) برج ثور کو ۱۵ درجہ دیئے جائیں گے۔ اس طرح برج عقرب کو ۱۵ درجہ ملیں گے۔

رفتار کواکب ماہ دسمبر ۱۹۹۹ء

DECEMBER 1999 LONGITUDE

DAY	SID.TIME	☉	☽	TRUE ☊	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇
	h m s	° ' "	° ' "	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '
1 W	4 37 38	8♐ 19 43	20♍ 41 59	5♌R 36.8	18♏ 16.4	24♎ 16.9	3♒ 36.5	25♈R 40.5	11♉R 50.1	13♒ 29.4	2♒ 13.2	10♐ 17.0
2 Th	4 41 35	9 20 32	3♎ 25 30	5 34.0	19 9.0	25 25.9	4 22.6	25 36.6	11 46.1	13 31.4	2 14.7	10 19.4
3 F	4 45 31	10 21 22	15 54 0	5 28.9	20 6.8	26 35.2	5 8.7	25 32.9	11 42.1	13 33.3	2 16.3	10 21.7
4 Sa	4 49 28	11 22 14	28 10 40	5 21.3	21 9.2	27 44.5	5 54.8	25 29.3	11 38.2	13 35.3	2 17.8	10 24.1
5 Su	4 53 24	12 23 6	10♏ 18 12	5 11.9	22 15.6	28 54.1	6 40.9	25 26.0	11 34.4	13 37.4	2 19.4	10 26.4
6 M	4 57 21	13 24 2	22 16 46	5 1.8	23 25.8	0♏ 3.8	7 27.1	25 22.9	11 30.7	13 39.5	2 21.1	10 28.7
7 Tu	5 1 17	14 24 57	4♐ 14 7	4 51.1	24 38.4	1 13.6	8 13.4	25 20.0	11 27.0	13 41.6	2 22.7	10 31.1
8 W	5 5 14	15 25 54	16 5 45	4 41.5	25 53.9	2 23.6	8 59.6	25 17.2	11 23.4	13 43.8	2 24.4	10 33.4
9 Th	5 9 11	16 26 52	27 55 10	4 33.7	27 11.7	3 33.8	9 45.9	25 14.7	11 19.9	13 46.0	2 26.1	10 35.7
10 F	5 13 7	17 27 51	9♑ 44 7	4 28.0	28 31.3	4 44.1	10 32.2	25 12.4	11 16.5	13 48.3	2 27.8	10 38.1
11 Sa	5 17 4	18 28 50	21 34 44	4 24.7	29 52.6	5 54.5	11 18.5	25 10.3	11 13.1	13 50.6	2 29.6	10 40.4
12 Su	5 21 0	19 29 50	3♒ 29 45	4D 23.6	1♐ 15.3	7 5.0	12 4.9	25 8.4	11 9.8	13 52.9	2 31.3	10 42.7
13 M	5 24 57	20 30 51	15 32 31	4 24.1	2 39.3	8 15.7	12 51.3	25 6.7	11 6.7	13 55.3	2 33.1	10 45.0
14 Tu	5 28 53	21 31 52	27 46 59	4 25.5	4 4.3	9 26.4	13 37.7	25 5.2	11 3.6	13 57.7	2 35.0	10 47.3
15 W	5 32 50	22 32 54	10♓ 17 33	4 27.0	5 30.3	10 37.3	14 24.1	25 3.9	11 0.6	14 0.2	2 36.8	10 49.7
16 Th	5 36 46	23 33 56	23 8 42	4 27.6	6 57.0	11 48.3	15 10.5	25 2.8	10 57.6	14 2.7	2 38.6	10 52.0
17 F	5 40 43	24 34 59	6♈ 24 52	4 26.9	8 24.4	12 59.4	15 56.9	25 2.0	10 54.8	14 5.2	2 40.5	10 54.2
18 Sa	5 44 40	25 36 2	20 8 2	4 24.4	9 52.8	14 10.6	16 43.4	25 1.3	10 52.1	14 7.7	2 42.4	10 56.5
19 Su	5 48 36	26 37 5	4♉ 20 12	4 20.4	11 21.1	15 22.0	17 29.9	25 0.9	10 49.4	14 10.3	2 44.3	10 58.8
20 M	5 52 33	27 38 9	18 59 17	4 15.4	12 50.2	16 33.4	18 16.3	25D 0.6	10 46.9	14 13.0	2 46.3	11 1.1
21 Tu	5 56 29	28 39 14	4♊ 0 9	4 9.9	14 19.7	17 44.9	19 2.8	25 0.6	10 44.5	14 15.6	2 48.2	11 3.3
22 W	6 0 26	29 40 18	19 14 36	4 4.8	15 49.6	18 56.5	19 49.3	25 0.8	10 42.1	14 18.3	2 50.2	11 5.6
23 Th	6 4 22	0♑ 41 23	4♋ 32 17	4 0.8	17 19.9	20 8.3	20 35.8	25 1.2	10 39.9	14 21.1	2 52.2	11 7.8
24 F	6 8 19	1 42 29	19 42 28	3 58.3	18 50.6	21 20.1	21 22.3	25 1.8	10 37.7	14 23.8	2 54.2	11 10.0
25 Sa	6 12 15	2 43 35	4♌ 33 47	3D 57.5	20 21.8	22 32.0	22 8.8	25 2.6	10 35.7	14 26.6	2 56.2	11 12.3
26 Su	6 16 12	3 44 42	19 5 34	3 58.0	21 52.8	23 44.0	22 55.3	25 3.6	10 33.8	14 29.4	2 58.2	11 14.5
27 M	6 20 9	4 45 49	3♍ 8 15	3 59.4	23 24.4	24 56.1	23 41.9	25 4.8	10 31.9	14 32.3	3 0.3	11 16.7
28 Tu	6 24 5	5 46 56	16 43 15	4 0.9	24 56.2	26 8.2	24 28.4	25 6.2	10 30.2	14 35.2	3 2.3	11 18.8
29 W	6 28 2	6 48 3	29 52 13	4R 2.0	26 28.4	27 20.5	25 14.9	25 7.9	10 28.6	14 38.1	3 4.4	11 21.0
30 Th	6 31 58	7 49 13	12♎ 38 16	4 2.2	28 0.9	28 32.8	26 1.4	25 9.7	10 27.0	14 41.0	3 6.5	11 23.2
31 F	6 35 55	8♑ 50 22	25♎ 5 19	4♌ 1.2	29♐ 33.6	29♏ 45.2	26♒ 48.0	25♈ 11.7	10♉ 25.6	14♒ 44.0	3♒ 8.6	11♐ 25.3

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم **راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

تشخیص سحر

از: حکیم رفعت اشفاق چوہان، گوجرانوالہ۔

(کپڑا سونگھ کر)

محترم قارئین اسلام علیکم: آج جس موضوع پر لکھ رہاں ہوں اس موضوع پر بہت کم فاضل دوست احباب لکھتے ہیں ماہ دسمبر کے شمارہ کے لیے جب مضمون لکھنے بیٹھا تو اچانک خیال آیا کہ شمارے میں ہر طرح کے عملیات درج ہوتے ہیں لیکن تشخیص مرض پر قارئین کرام کو بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔ تو جناب آج آپ کے سامنے تشخیص سحر کے عنوان سے حاضر خدمت ہوں امید ہے انشاء اللہ آپ کو یہ عمل پسند آئے گا۔ قارئین کرام میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ آپ تک یہ بندہ ناچیز مختصر مگر جامع عمل پیش خدمت کرتا رہے۔ میں اپنے مضامین میں زیادہ تمہید باندھنے کا قائل نہیں ہوں۔ آج کے مضمون کے لیے بس اتنا لکھوں گا کہ یہ مضمون آج تک آپ نے کہیں بھی کسی کتاب وغیرہ میں نہیں پڑھا ہو گا کیونکہ یہ عمل میرا ذاتی عمل ہے۔ آپ خالد اسحاق راٹھور صاحب کو دعائیں دیں کہ ان کی وجہ سے آج یہ میرا ذاتی عمل راہنمائے عملیات کی زینت بن رہا ہے۔

عمل پیش کرنے سے پہلے آپ سے صرف اتنی گزارش کروں گا کہ اس بندہ ناچیز خاکسار کو نماز کے بعد اپنی نیک دعاؤں میں ضرور شامل رکھیں گے تو میں یہ سمجھوں گا کہ عمل تحریر کرنے کا مجھے صلہ مل گیا ہے۔ اب عمل حاضر خدمت ہے۔

عمل/ہدایات:

عروج ماہ میں نوچندی اتوار کو روزہ رکھ کر شام کو روزہ کھجور سے افطار کریں بعد نماز مغرب کھانا وغیرہ کھالیں اور اس کے بعد عمل کی جگہ جہاں عمل شروع کرنا ہے جا کر بیٹھ جائیں عمل کرنے کی جگہ پاک صاف ہو۔ بہتر ہے کہ روزانہ غسل کریں۔ عمل والی جگہ بیٹھ کر درود ابراہیمی بلا شمار پڑھتے جائیں جب عشاء کی اذان شروع ہو تو خاموش بیٹھ جائیں اذان ختم ہونے کے بعد آپ نفل پڑھنا شروع کر دیں۔ نفل چار، چھ یا آٹھ پڑھیں اس کے بعد اسی جگہ پر عشاء کی نماز پڑھیں لیکن عشاء کے وتر نہیں پڑھنے وتر عمل ختم ہونے کے بعد پڑھیں۔ ۴۱ یوم کا عمل ہے۔ دوران عمل کچا پیاز اور گوشت سے پرہیز کریں۔ روزہ صرف پہلے دن رکھنا ہے بعد میں شرط نہیں۔ باقی تمام طریقہ پہلے روز والا اختیار رکھیں۔

عمل:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اِلٰهِی اَحَدِی صَمَدِی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ مِنْ عِنْدِكَ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ مَدَدِیْ سات سو ترانوے مرتبہ یہ عمل روزانہ وقت مقررہ پر اول آخر کوئی سا درود ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھیں دوران عمل اپنے پاس کوئی اگر بتی جلا کر عمل کریں۔

۴۱ یوم کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بعد میں روزانہ عمل کو اپنے قابو رکھنے کے لیے ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہیں تو عمل قابو رہے گا۔

طریقہ تشخیص:

جب کسی مرد عورت کی تشخیص کرنا ہو تو اس کی قمیض جو پہن کر اتاری ہو اور دھوئی نہ ہو وہ حاصل کریں۔ اور اس پر ۴۱ مرتبہ یہ عمل پڑھ کر دم کریں اور ناک کے ساتھ لگا کر کپڑا سونگھیں اگر کپڑے سے گندھک کی سی بو آئے تو مریض کو آسیب کا خلل ہے۔ اور گر مردار جیسی بو آئے تو سحر جادو کا اثر ہے اور اگر کوئی بو وغیرہ پیدا نہ ہو تو مرض جسمانی ہے۔ اس کا علاج کریں انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ شفاء سے نوازے گا۔ آخر میں اس خاکسار اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے لیے دعا ضرور فرمائیں۔

نوٹ: اس عمل کی اجازت عام نہیں ہے۔ ہر اس قاری کو اجازت ہے جو اس رسالہ راہنمائے عملیات کا خریدار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

++++++

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

کمالات جفر

حکیم سرفراز احمد زاھد، ملتان۔

اس دور جہاں میں ہر انسان ہراساں و پریشان ہی پریشان نظر آتا ہے۔ مخلوق خدا گوناگوں جسمانی یا روحانی مشکلات میں بری طرح پھنسی ہوئی ہے۔ اس مادی زمانے میں کسی شخص کو سکون اور قرار نہیں ہے۔ ہر شخص اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے مختلف تدابیر کرنے کے لیے سعی کر رہا ہے۔ مادی زمانے کی مخلوق مادیت پر ایمان رکھتی ہے۔ اور روحانیت سے کوسوں دور بھاگتی ہے۔ نتیجۃً انھیں سکون و چین میسر نہیں آتا۔ پیشوان دین اور روحانی بزرگان نے ان ظلمات و اندھیروں سے نجات حاصل کرنے کے لیے کئی روحانی راہیں تجویز کی ہیں۔ ظاہری اور باطنی مشکلات کے لیے بے شمار قواعد اعمال مرتب فرمائے ہیں۔ جن میں ایک اولعزم علم جفر بھی ہے۔

علم جفر ایک سائنس ہے حروف کا گورکھ دھندہ ہے اس علم میں حروف کی جزویات کو خاص طریق پر اکٹھا کر کے اور ان کی عددی قوتوں کو خاص قواعد اور قوانین کے تحت متحرک کر کے مخفی طور پر کام میں لایا جاتا ہے۔ اس پاک علم میں ضروری ہے کہ ایک عالم جفر جب تک حروف و اعداد کی قوتوں اور نسبتوں کو نہ سمجھ جائے جس کے لیے کٹھن ریاضتوں اور محنت کے ساتھ ساتھ صبر و استقلال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت تک ان عددی قوتوں کی مخفی طاقتوں سے کام نہیں لے سکتا۔ افلاک کے مظاہر کواکب کو نہ جان سکے تو ان علوم سے کماحقہ بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔ چونکہ قدرت نے ہر چیز میں ایک اثر پیدا کیا ہے اس لیے ان تاثیروں سے مستفید ہونا ایک انسان کا فرض ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک طبیب جسمانی امراض کو دور کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تاثیروں سے واقف ہوتا ہے۔

علم جفر انبیاء مرسلین سے ہے۔ جو بطور میراث حضورؐ سرور کائنات کو ملا۔ اور حضورؐ نے حسب فرمان پاک 'انا مدنیہ العلم و علی بابھا' کے یہ مقدس علم اپنے چچیرے بھائی جناب حضرت علیؓ کو تعلیم فرمایا۔ جو سینہ بہ سینہ حضرت امام جعفرؒ تک پہنچا۔ آپ نے اس کے کچھ نکات ظاہر کیے۔ وہی چند گوشے اس دنیا میں روشناس ہیں۔ اس علم کے دو حصے ہیں۔ اس کے ایک حصہ کا نام علم الاخبار ہے جس کے بارے الگ مضمون اس رسالہ میں تحریر ہے۔ جس کا اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔ دوسرے حصہ کا نام علم الآثار ہے جس کے متعلق مختصر بیان کر رہا ہوں۔ اس حصہ میں حروف کی روحانی قوتوں سے کام لینا مراد ہے۔ یعنی یہ وہ حصہ ہے جو حروف اور اعداد کی قوتوں سے وابستہ ہے۔ حروف کو اعداد میں بدل دینا اور اسے خاص حسابی عمل سے لانے اور لکھنے کے طریق کو نقش یا لوح تیار کرنا کہتے ہیں۔ نقش ایک ایسا عمل ہے جس سے مراد حروف کی طاقتوں کو مقرر کر کے اعداد میں مخفی کر دینا ہوتا ہے۔ پھر تکسیر اعداد کے مطابق روحانیاں (موکلات علوی و سفلی اعوان) کا استخراج کرنا ہوتا ہے۔ تاکہ نتائج صحیح بر آمد ہوں۔ موکلات کا استخراج اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ حرفوں پر موکلات مقرر فرمائے ہیں۔ جیسا کہ اور بھی ہر امر پر موکلات مقرر ہیں۔ قرآن پاک اس کا شاہد ہے۔ **'والملئکۃ بعد ذالك ظھیر** (سورت تحریم آیت ۴۰) ترجمہ۔ اس کا یہ ہے کہ 'فرشتے اس کے مددگار اور اس کی پشت پر ہوتے ہیں'۔ اس لحاظ سے ایسے ملائکہ موکل سے ورحانی اعداد حاصل کرنا جو اس پر حاکم ہیں۔ حصول مقاصد میں کامیابیوں کے نزدیک لاتا ہے۔ اس علم میں معین سے مدد لی جاتی ہے۔ اور عالم طبیعہ میں تصرف کیا جاتا ہے۔ مثلاً حروف سے یا اعداد سے یا کواکب کی حرکات سے وقت کی سعادت و نحوست سے یا ان کے امتزاج سے تصرفانہ حکمت کو حاصل کیا جائے یا اسماء الٰہی اور آیات میں جو پر اسرار مخصوص حروف ہیں یاد عائیں ہیں ان سے مخصوص اوقات میں کام لیا جائے۔ چنانچہ اس علم سے واقفیت رکھنے والے کے لیے اشد ضروری ہے کہ وہ وقت کا درست استخراج کرنا جانتا ہو۔ اس کی سعادت و نحوست سے واقف ہو سیارگان کی دوستی

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com

اور دشمنی سے مکمل آگاہی ہو تب کامیابی قدم چومے گی۔

اس دفعہ علم جفر کا ایک آسان اور انتہائی سریع الاثر عمل پیش کر رہا ہوں۔ اس قاعدہ کو اگر آپ نے سمجھ لیا تو زندگی کے ہر مقصد ہر پریشانی کو رفع کرنے مثلاً ترقی روزگار رزق، رہائی قیدی، مقدمہ، قرض، شادی، حاضر مطلوب، سفر غرض ہر جائز مقصد میں یہ جفر قاعدہ نہایت پر تاثیر ہے۔ اگر مکمل شرائط کے ساتھ کیا جائے تو کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ کیسا ہی مشکل کام ہو تمام ذرائع ظاہر ہو کر مایوسی کی انتہا ہو تو یہ جفری قاعدہ وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔ میری تمام قارئین کو دعوت عمل ہے۔ یہ تسخیر خلائق یا تسخیر مطلوب کے لیے ایک بے حد تجربہ شدہ کامیاب تکسیری قاعدہ ہے جو آپ کو ہر صورت میں فائدہ دے گی۔ یہ عمل مجھے بزرگوں سے ملا ہے۔ اور کئی دفعہ تجربہ کی کسوٹی پر پورا اترا ہے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ جب بھی کریں تو حق پر آزمائیں۔ جہاں شریعت اجازت دیتی ہو۔ کلام الٰہی اور اسماء الٰہی فسق و فجور اور خلاف شریعت امور کے لیے آپ کو بالکل مدد نہ دے گا۔ بلکہ ہو سکتا ہے آپ رجعت کا شکار ہو جائیں۔

اگر تسخیر خلائق مقصود ہو تو لفظ خلائق اور اپنا نام معہ والدہ اور اگر کسی خاص شخص کی تسخیر مطلوب ہے تو مطلوب کا نام معہ والدہ اور طالب کا نام معہ والدہ ایک سطر میں الگ الگ کر کے لکھیں۔ اس کی تکسیر کریں اور زمام نکالیں۔ اب سطر اول کو خالص کریں باقی حروف کے مطابق اسماء الٰہی تلاش کریں ساتھ ان کے موکلات بھی لکھیں۔ تکسیر کی ہر سطر کا فتیلہ بنائیں لیکن اس میں نام مطلوب و طالب کے اعداد نکال کر تکسیر کی سطور سے ضرب دے کر نقش مربع پر کریں۔ اس کے دو دو کر سطر تکسیر لکھیں نیچے عزیمت لکھیں۔ مطلوب کے گھر کی طرف رخ کر کے دیا جلائیں۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ روئی لپیٹ لیں، پڑھائی ایک سطر میں حروف کی تعداد کے مطابق پڑھائی کریں۔ چراغ کے سامنے بیٹھیں۔ غسل کریں۔ بخورات سلگائیں۔

مثال:

نام طالب معہ والد	نام مطلوب معہ والدہ
علی بن نوری	شہلابت نورین

سطر اول	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	ع	ل	ی	ن	و	ر	ی	ش	ھ	ل	ھ	ن	و	ر	ی	ن
	ش	ن	ھ	ع	ی	ی	ل	ل	ر	ر	ھ	ی	و	و	ن	ن
	ن	ش	ن	ن	و	ھ	و	ع	ی	ی	ھ	ی	ر	ل	ر	ل
زمام	ل	ن	ر	ش	ل	ن	ر	ن	ی	و	ھ	ھ	ی	و	ی	ع
پہلی سطر	ع	ل	ی	ن	و	ر	ی	ش	ھ	ل	ھ	ن	و	ر	ی	ن

اس عمل سے معلوم ہوا حروف کی تکسیر پانچ سطور میں پوری ہو گئی اس کا مطلب پانچ دن روزانہ ۶ ابار عزیمت پڑھنی ہو گی۔

اب سطر کو خالص کریں۔ ع ل ی ن و ر ش ھ

اسم الٰہی = علی لطیف یسین نور ولی رب شفیع ھادی

نام موکل = لوماکیل طاطائیل سراکتیائیل حولائیل رفتمائیل امواکیل ھمرائیل دوریائیل

اب عزیمت بنی: اَجِیبُو یا لُومَائیلُ یا طاطَائیلُ یاسَرَاکیتائیلُ یا حُولائیلُ یارَفتَمَائیلُ یا اَمَواکیلُ یا ھَمرائیلَ یا دُوریائیلَ بحقَ یا عَلِیُ یالَطِیفُ یَایسِین یا نُورُ یا وَلِیُ یا رَبُ یاشَفِیع یا ھَادِی شہلابت نورین علی حب علی بن نوری حیران و سرگردان فریفتہ و حاضر کن **العجل ۳ الساعتہ ۳ الوحا ۳:**

نوچندی جمعرات یا اتوار سے شروع کریں۔ انشاء اللہ پانچ دن میں مقصود حاصل ہو گا۔ ایک نقش مربع اپنے پاس رکھیں۔ کامیابی پر میرے حق میں دعا کریں۔

فوری جواب

کیا آپ کو جواب تاخیر سے ملنے کی شکایت ہے؟ اگر ایسا ہے تو اپنے خط کے ایک کونے پر نمایاں حروف میں اس مقصد کا نام لکھیں جس کے لئے آپ خط لکھ رہے ہیں۔ اگر آپ نے ایسا کیا تو جواب کے لیے آپ کو طویل انتظار نہ کرنا پڑے گا۔ ایک خط میں صرف ایک سوال / امر تحریر کریں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

از: ایم اے درویش، کراچی۔

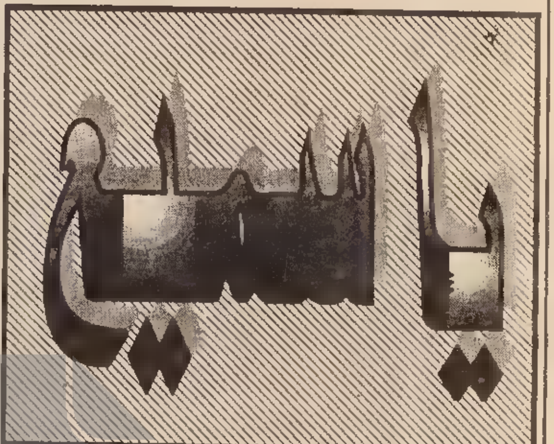

'یا سمیع'

علم جفر ایک بحر بے کراں ہے جو کہ دو حصوں پر مشتمل ہے ایک حصہ کو آثار کہا جاتا ہے اور اس میں حروف، عناصر، اسمائے الٰہی اور ارواح فلکی کے امزجہ سے عالم سفلی میں تصرف پیدا کیا جاتا ہے۔ جبکہ دوسرا حصہ اخبار کہلاتا ہے اور اس میں کسی بھی سوال کا جواب معلوم کیا جاتا ہے اور اس حصہ کو عالموں نے کافی حد تک مخفی رکھا ہے۔

میرا آج کا یہ مضمون اوپر دیئے گئے دو حصوں کا امتزاج ہے۔

سب سے پہلے تو ہم آتے ہیں حصہ اخبار کی طرف۔ اس سلسلے میں میں آپ کو جو مستحصلہ دے رہا ہوں وہ جہاں بہت ہی آسان ہے وہاں جواب بھی سادہ دیتا ہے اور اسی مستحصلے سے حاصل شدہ جوابات کی روشنی میں ہم حصہ آثار یعنی عملیات کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ یاد رہے عالموں نے کسی بھی سوال کو ایک جسم قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس جسم میں ایک روح پوشیدہ ہے جو کہ اس سوال کا جواب ہے اور اسی روح کو جسم سے نکالنے کا نام مستحصلہ ہے۔

یا علیم!

اسمائے الحسنیٰ میں کون سا اسم، اسم اعظم ہے؟

بسط حرفی: اس م اال ح س ن ی م ی ں ک و ن س اا س م اس م اع ظ م ھ ی

چار چار کی طرح سے حروف اٹھائے

اس ی ن س م م ھ ی

نوٹ:

چار چار کی طرح سے حروف اٹھانے کے بعد اگر آخر میں ایک سے لے کر تین حروف تک بچیں تو انھیں بھی شامل کر لیں۔ لیکن صرف اسی صورت میں جب ان کے بغیر جواب حاصل کرنے میں دشواری ہو رہی ہو۔

اب درجہ ذیل سطر حاصل ہوئی

ا	س	ی	ن	س	م	م	ھ	ی
ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	تنزل	خود	نظیرہ	خود	خود	خود
ی	س	ع	م	س	ا	م	ھ	ی

سمیع　اسم　ہے

سبحان اللہ کتنا واضح جواب ہے۔ اب میں اسم الٰہی سمیع کی کچھ تفصیلات بتاتا ہوں۔

سمیع کا معنی ہیں 'سننے والا' ایسا سننے والا جو کل مخلوق کے حال سے باخبر ہو۔ جو ہر وقت ہمہ تن گوش ہو۔ اس کے اعداد ۱۸۰ ہیں۔ یہ مشتری اسم ہے۔ اس کا عنصر آتشی ہے۔ اس کے موکلات ہمرائیل و سرہیطائیل ہے۔

چونکہ اوپر کے مثال سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اس لیے کسی بھی مقصد کے لیے آپ اسے روزانہ مشتری کی ساعت میں ۱۸۰ بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جس مقصد کے بارے میں بھی دعا کریں گے انشاء اللہ ضرور پورا ہوگا۔

اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ایک تسبیح پڑھنے سے ان گنت فائدے ہیں۔ اس عمل سے جو بھی دعا مانگی جائے گی قبول ہو گی کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے 'مجھے میرے ناموں سے پکارو'

اکثر احباب استخارے کے لیے پریشان ہوتے ہیں۔ اپنے مسئلہ کا مناسب حل چاہتے ہیں۔ اپنے مسئلے کے اچھے و برے پہلو سے آگاہی چاہتے ہیں تاکہ مستقبل میں تکالیف سے محفوظ رہیں۔ اس سلسلے میں اسم سمیع کی یہ جامع خوبی ہے کہ اس سے استخارہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ نیچے دیئے گئے مستحصلہ پر آپ غور فرمائیں:-

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

۷۸۶

یا علیم

کیا اسم سمیع سے استخارہ کیا جا سکتا ہے؟

بسط حروفی: ک ی اا س م س م ی ع س ی اس ت خ ا ر ہ ک ی ا ج ا س ک ت ا ہ ی

چار چار کی طرح سے حروف اٹھائے۔

ا	م	ی	خ	ک	ا	ا	ہ	ی	
نظیرہ	خود	خود	نظیرہ	خود	خود	ہم مرتبہ	نظیرہ		
س	م	ی	ع	ک	ا	ی	ف	x	

سطر کافی سمیع

جواب

لہذا جب بھی کسی پوشیدہ امر کے استخارے کی ضرورت ہو۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل اپنے مقصد کو دل میں رکھ کر پڑھیں۔ اس کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۸۰ بار 'یا سمیع' پڑھیں اور اپنے مقصد کے حل کے لیے دعا مانگیں 'اس طرح کہ یا سمیع مجھے فلاں مسئلہ کے بارے میں آگاہی فرما'

اس کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں بشارت یا آگاہی ہو جائے گی۔ اگر (اللہ نہ کرے) پہلی رات کامیابی نہ ہو تو دوسرے رات یہی عمل کریں۔ اگر دوسرے رات بھی یہی صورت حال بر قرار رہے تو تیسری رات پھر یہی عمل دہرائیں، انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔ حوصلہ قائم رہے ایمان کامل رہے۔

اب ایک اور راز کی نقاب کشائی کرتے ہیں۔ ذیل کا مستحصلہ ملاحظہ فرمائیں:

۷۸۶

یا علیم

اسم سمیع کا تعویز پاس رکھنے سے کیا ہو گا؟

بسط حروفی: اس م س م ی ع ک ا ت ع و ی ز پ ا س ر ک ھ ن ی س ی گ ی ا ہ و ک ا

چار چار کی طرح حروف اٹھائے۔

س	ک	و	ا	ھ	ی	ھ	و
خود س	خود ک	خود و	نظیرہ ن	خود ھ	خود ی	خود ھ	خود و
سکون			ہی		ہو		

سطر جواب

اسم سمیع اپنے پاس تعریف بنا کر رکھنے سے تمام تفکرات اور پریشانیوں سے نجات حاصل ہو گی۔ اس اسم سے ذہنی و قلبی سکون و تمانیت حاصل ہو گی۔

یہ اسم سمیع کا نقش ہے اسے جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں زعفران سے پر کریں۔ چال آتشی ہے۔

۳۷	۵۱	۴۸	۴۴
۴۹	۴۳	۳۸	۵۰
۴۲	۴۶	۵۳	۳۹
۵۲	۴۰	۴۱	۴۷

نقش چال کے مطابق پر کریں اول ۳۷ والا خانہ پر کریں پھر ترتیب کے مطابق تمام خانے۔

نقش پر کرنے کے بعد اسے خوشبو سے معطر کریں۔ اسے لپیٹ کر تعویذ بنا لیں اور گلے میں ڈالیں یا بازو سے باندھیں۔ اب اس اسم کا کھلا ورد رکھیں۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس اسم کا ورد جاری رکھیں۔ اور اللہ تعالی کی رحمت کے حقدار بن جائیں۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ہر صاحب علم قاری کو دعوت ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

از: ماسٹر شوکت علی بردہی، جنگ شاہی۔ قسط نمبر ۵

حقائق نجوم

اوستھا سیارگان

آگم اوستھا میں سیارگان کا اثرات

شمس اس اوستھا میں ہو تو مولود کو ہمیشہ مخالفوں اور حاسدوں کا خوف دامن گیر رہے۔ طبیعت متفکر اور پریشان ہو صاحب زائچہ بڑا ہوشیار اور چالاک اور بے باک جلد باز ہو باتیں بغیر سوچے سمجھے کہہ دے۔ بد کردار، بد مزاج ہو نیکی اور مذہبی کاموں سے گریز کرنے اور بھنگ نوشی و منشیات کا عادی ہو یا منشیات کے کاروبار میں مصروف عمل رہے اگر قوی ہو تو برائیوں میں کمی ہو جائے۔

قمر اس اوستھا میں ہو تو مولود بڑا ہوشیار حاضر جواب لیکچرار امر میں پوری طرح سے واقفیت رکھے اپنے دین کا پابند ہو فلاح و بہبود کے کام زیادہ کرے اگر قمر زائد النور کا ہو کر ساتویں گھر میں ہو تو اس کی دو شادیاں ہوں اگر طالع ہو تو پھر بیماریوں سے تکلیف اٹھائے۔ تند مزاج اور سستی شہرت پسندی کا جذبہ رکھتا ہو۔

مریخ اس اوستھا میں ہو تو مولود اچھائیوں سے کوسوں دور بھاگے ہدایت دینے والوں کا دشمن ہو اپنی مرضی کا مالک ہو جو دل میں آئے وہ کر بیٹھے بیماری سے تکلیف اٹھائے بلکہ کان کے نیچے بڑا ابھاری پھوڑا ہو اور بد کردار اور برے لوگوں کی صحبت ہمیشہ اختیار کرے۔ برائی کے کاموں میں اپنا پیشہ برباد کر دے۔ اگر اس اوستھا کا مریخ ساتویں خانہ کا ہو تو اس کی بیوی نافرمان یا بد کردار ہو اور صاحب زائچہ ہمیشہ اس کی طرف سے رنج و غم اور پریشانیوں میں گوناگوں گرفتار رہے اگر آٹھویں میں ہو تو قتل کرے اور عمر قید ہو جائے۔

عطارد اس اوستھا میں ہو تو مولود برے لوگوں سے سے الفت رکھے اور ان کی مدد کا ہمیشہ خواہش مند ہو ان کی امداد سے اپنی دلی امیدوں میں کامیابی اٹھائے بے مقصد سفر زیادہ کرے یا آوارہ گردی کی طرف رغبت ہو فحاشی پر تحریرات زیادہ ہو۔ برے لوگ اس کو پسند کریں گھر کے افراد اس سے زیادہ خوش نہ ہوں اس کے گھر میں دو فرزند اور ایک لڑکی ہو اگر سعد ہو تو تحریر و تقریر اس کی بہت اعلیٰ ہو۔

مشتری اس اوستھا کا ہو تو مولود کو ہر قسم کی سواریاں نصیب ہوں اس کے زیردست اور خدمت گذار زیادہ ہوں۔ عورت اولاد کا سکھ اٹھائے لوگوں سے اس کی دوستی کا دائرہ وسیع ہو ہر ایک شخص اسے چاہتا ہو اقبال مند، حکمران اور عالی مرتبہ ہو بہتر قسم کا صاحب تصنیف ہو موسیقی و شاعری سے ذوق زیادہ ہو۔

زہرہ اس اوستھا کا ہو تو مولود دولت جمع کرنے کے لیے کئی منصوبے بنائے مگر ہر تدبیر اس کی ناکام ہو اور دولت جمع نہ کر سکے۔ یہ مولود کو کم ہمت کاہل الوجود بنا دے۔ دشمنوں سے نقصان اٹھائے دوسروں کی مدد لے کر بھی یہ دشمنوں پر غالب نہ آئے بیماری سے تکلیف پائے اولاد اس کی نہ ہو بیوی کا سکھ نہ پائے۔ ہمیشہ فکر اور تشویش سے وقت گذارے اگر یہ پانچویں میں ہو یا ناظر ہو تو معاشقہ میں ناکام رہے اور دکھ اٹھائے۔

زحل اس اوستھا میں ہو تو مولود کے جسم کی حالت خراب رہے خرابی خون کے امراض سے نقصان پہنچے۔ مصفی ادویات کا زیادہ استعمال کرے دوسروں کا دست نگر ہو مفلسی میں زیادہ رہے۔ لوگوں کی نظر میں حقیر رہے اگر یہ آٹھویں خانہ میں ہو تو مقعد میں پھوڑا یا قبض کی شکایت لاحق رہے۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو آتشک سوزاک ہو جائے۔

راس اس اوستھا میں ہو تو محض اپنے عزیز و اقارب کو برا جانے اور ان سے جھگڑا فساد کرنے اور کنبہ کے آدمی دور ہو جائیں۔ اس کی پرورش دوسرے لوگ کریں لاغر جسم کم ہمت اور سست رو ہو دشمن لوگوں کا ان جانا سا

free copy
khalidrathore.com

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

خوف ذہن میں رہے حیرانی اور پریشانی سے زندگی گزارے روزگار کی قلت سے دوری وطن اختیار کرے۔ دنیا کی فکروں سے نجات حاصل نہ ہو۔

ذنب اس اوستھا میں ہو تو مولود دوسروں کو نقصان پہنچا کر خوش ہوا کرے، ٹھگ یا نوسرباز ہو دوسروں کا مال ہضم کرے ظاہرا نیک نظر آئے مگر باطن بہن بھائی اور عزیزوں سے جدا رہے جھگڑالو طبیعت کا مالک ہو اکثر بیمار ہا کرے تنگ دل ہو اور خود غرض بھی زیادہ ہی ہو۔

بھوجن اوستھا میں سیارگان کا اثرات

شمس اس اوستھا کا ہو تو مولود کے جسم میں درد کی اور جسمی آزار رہے۔ فاحشہ عورتوں سے تعلقات زیادہ رکھے جس وجہ سے دولت اور جوانی و تندرستی کو ہاتھ سے کھو دے۔ پیٹ اور پاؤں کی سوجن کی بیماری اور بد ہضمی کی شکایت لاحق رہے برے کاموں کی طرف دھیان زیادہ ہو۔ لیکن نیک صحبت کو چھوڑ کر بد صحبت اختیار کرے اگر اس اوستھا کا ہو کر نویں خانہ میں پڑا ہو تو بزرگی مذہب سے لگاؤ۔ خوش نصیب اور مالدار ہو۔

قمر اس اوستھا کا ہو تو صاحب زائچہ لوگوں میں عزت اور قدر پائے۔ اس کی باتوں سے لوگ اکثر متاثر ہو جائیں۔ انسانوں بلکہ حیوانوں سے بھی آرام و راحت پائے۔ عورتوں سے خوش مزاجی سے پیش آئے اور ان کو عزیز رکھے۔ خاوند اور بیوی بامزہ زندگی بسر کریں پہلے حمل سے اس کے یہاں خوش نصیب لڑکی پیدا ہو بشرطیکہ قمر زائچہ میں کا ہو ورنہ اس کے خلاف اثرات ظاہر ہوں گے۔

مریخ اس اوستھا کا ہو تو مولود میٹھی چیزیں کھانے کا شوقین ہو۔ جھگڑے فساد کی طرف طبیعت مائل ہو دوسروں کو دکھ تکلیف پہنچا کر خوش ہو۔ عورتوں کی خواہش میں اپنا روپیہ وقت ضائع کرے۔ لوگوں کی نظروں میں حقیر اور سب پیٹھ پیچھے اس کی برائی کریں۔ موذی مرض میں مبتلا ہو جائے۔

عطارد اس اوستھا کا ہو تو مولود تنگی اور مایوسی سے زندگی بسر کرے۔ باتیں زیادہ کرے اور ہر کام میں سست ہو اگر اس اوستھا کا ہو کر طالع میں پڑا ہو تو ہمیشہ لڑائی جھگڑوں اور مقدمہ بازی میں اپنا پیسہ خرچ کرے۔ دلی امیدوں اور خواہشات میں ناکام رہا کرے۔ حاکموں اور بزرگوں کے خوف سے طبیعت پریشان رہے غیر مستقل مزاج اگر یہ ساتویں میں ہو تو اپنے کام خود بگاڑ لیا کرے۔ مستورات یا بیوی سے کوئی سکھ نہ ملے۔ مالی طور پر خوشحال ہو مگر کنجوسی کی بنا پر کوئی فائدہ نہ اٹھائے۔

مشتری اس اوستھا کا ہو تو مولود مرغن اور لذیذ کھانوں کا شوقین ہو۔ دولت مند صاحب اقبال اور ہر قسم کی سواری کا سکھ پائے اگر اس اوستھا کا طالع میں ہو تو شکاری اچھا ہو اور اچھا نشانہ باز ہو اگر نویں خانہ میں ہو تو بے دولت ہو اگر پانچویں میں نحس سیارے ہمراہ ہو اس کے گھر میں اولاد نرینہ نہ ہو اور ہمیشہ اولاد نرینہ کی حوس میں عملیات کا سہارا لیتا پھرے۔ اس سلسلے میں کافی پیسہ اور وقت برباد کرے جس کے بعد بھی محروم رہے۔

زہرہ اس اوستھا کا ہو تو مولود غذا کھائے مگر کبھی شکم پُر نہ ہو دشمن سے اس کو تکلیف پہنچتی رہے پیٹ کے امراض میں مبتلا رہے۔ بیوی اس کی خوش نصیب ہو جس بناء پر کچھ آرام و راحت میسر ہو اولاد کم ہو۔ لڑکیاں زیادہ ہوں۔ اکثر ہنر مند لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

زحل اس اوستھا کا ہو تو مولود کاہل الوجود کم ہمت ہر کام تساہل سے کرے۔ بڑھاپے میں سخت تکلیف اٹھائے بصارت میں فرق آجائے۔ ہمیشہ فکر و تشویش میں وقت گزرے جہاں پر بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کو دل نہ چاہے۔

زحل اس اوستھا کا ہو کر دوسرے خانہ میں ہو تو آنکھوں میں تکلیف رہا کرے اگر ساتویں گھر میں ہو تو شادی کافی دیر سے ہو بیوی بہتر نہ ملے مرض گھنٹیا سے تکلیف پائے۔

راس اس اوستھا کا ہو تو مولود تنگ دست اور فاقہ مست۔ شکم پُری کے لیے کئی تدبیریں اختیار کرے مگر حصول مدعا نہ ہو کم عقل ہو۔ ہر ایک کام شروع کرنے سے پہلے دوسروں کی رائے کا منتظر رہے مگر پھر بھی اس کام سے خوف کھائے۔ جاہل اجڈ ہو۔ ذرا سی بات پر اشتعال میں آئے اولاد اور بیوی سے راحت نہ ملے اگر چھٹے میں ہو تو منشیات کا عادی ہو یا وہمی ہو۔

ذنب اس اوستھا کا ہو تو مولود پر دشمنوں کا غلبہ رہے یا دوسروں کے دباؤ میں رہے دل و دماغ کو سکون نہ ملے ہر وقت غم و فکر میں مبتلا رہے دوسرے اس سے ناجائز فعل کریں اور ناجائز کام لیں۔ جسمانی تکلیف میں مبتلا ہو جائے دوسرے کا دست نگر رہے غرضیکہ کسی قسم کا آرام نہ پائے۔

جاری ہے

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

نجومی روحانی راہنمائی

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر / سوال	500روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔

☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔

☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں۔

تو خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔

(کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش' وقت پیدائش' مقام پیدائش' درپیش مسئلہ)۔

رابطہ و ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس کی قیمت 20 روپے اور زر سالانہ 230روپے ہے۔ آج ہی سالانہ خریدار بن کر تمام سال گھر بیٹھے پرچہ حاصل کریں

موافق دن	منگل
موافق نمبر	۲
موافق رنگ	ارغوانی بنفشی، نیلا سیاہ
موافق پھول	نرگس آبی
موافق شریک کار	جوزا
موافق افراد	حمل، قوس
ناموافق افراد	سنبلہ، حوت
بائیوکیمک نمک	سلیشیا

ظاہری شخصیت

قوس، سیارہ مشتری کا حامل برج ہے۔ اس کی وضاحت اس کے اس علامتی نشان سے ہوتی ہے۔ جس کا سر انسانی اور دھڑ گھوڑے کا ہے۔ اوپر سے ہاتھ میں تھاما ہوا ہے تیر۔ قوس افراد گھوڑے کی سی پھرتی۔ قوت اور انسان کی طرح عقل ودانش کا منبع ہوتے ہیں۔ قوس افراد کا جسم مضبوط وتوانا ہوتا ہے۔ طویل القامت، خوبصورت اور پُرکشش چہرے کے مالک ہوتے ہیں۔ چہرے کی ساخت عموماً کتابی، لمبوتری یا بیضوی ہو سکتی ہے۔ ان کی غزالی آنکھیں دیکھنے والے کو ایک سحر سے دوچار کرتی ہیں۔ بڑے بڑے کان ہوتے ہیں۔ قوس افراد کا ناک قدرے لمبا اور عقابی قسم سے تعلق رکھتا ہے۔ بعض اوقات چہرے اور بغل میں تل بھی ہوتا ہے۔ کسی محفل میں انھیں پہچاننا اس طرح آسان ہے کہ وہ فرد جس کے گرد ایک ہجوم نہ لگا ہو لیکن پھر بھی وہ لوگوں کی توجہ کا مرکز ہو اور سب اس کی خوش مزاجی، خوش امیدی اور خوش گوئی سے مسرور ہو رہے ہوں، سمجھ لیں وہ قوس شخص ہے اکثر اوقات ان کی کھری کھری باتیں دوستوں کو پریشان کر دیتی ہیں۔ بددیانتی سے کام نہیں لیتے۔ جو بھی کرتے اور کہتے ہیں۔ مکمل اعتماد سے کہتے ہیں۔ مدلل اور کامیاب بحث کرتے ہیں۔ ان کا چھوڑا ہوا تیر زیادہ تر درست نشان پر لگتا ہے۔

از: سمعیہ اسحاق راٹھور۔

عرصہ	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر
حاکم سیارہ	مشتری
عنصر	آتشی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	ران
موافق نگینہ	نیلم، فیروزہ، پکھراج

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

زندگی کے متعلق نقطہ نظر

قوس افراد ہمہ وقت نئی تحریکوں کو جنم دینے کی تگ و دو میں مصروف نظر آتے ہیں۔ قوس مشتری کے زیر اثر ہے۔ جو نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ اور نجوم میں پھیلاؤ، وسعت اور نشوونما سے منسوب ہے۔ اس سے قوس افراد کے اندر مشتری کی خوبیوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ فرد میں فکر، نظر، سوچ وبچار اور شعور میں پختگی پیدا کرتا ہے۔ انسان اپنے اندر اچھی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ قوس افراد کا اپنے مذہب پر مکمل اعتقاد ہوتا ہے۔ وہ اپنی زندگی میں فارغ رہنا یا وقت کا ضیاع برداشت نہیں کرتا۔ قوس کے بارے میں نفسیاتی ماہرین رائے دیتے ہیں کہ وہ سونے تک خالی الذہن نہیں ہوتے۔

معمول کی زندگی قوس کو قبول نہیں۔ اس لئے ضروری نہیں کہ وہ تبدیلی کا احساس پہاڑ سے چھلانگ لگا کر ہی کرے۔ ممکن ہے کہ وہ اکثر قانونی حد سے زائد رفتار پر کار چلائے۔ اکثر ہوا بازوں، خطرناک دوڑ دل، کوہ پیماؤں اور بل فائیٹرز کا تعلق اسی برج سے ہوتا ہے۔ قوس کے لئے ہر کام میں ارادہ اور قوت فیصلہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جو دل میں آیا کر گزرے فیصلے میں دیر نہ لگائے اور کامیابی حاصل کی۔ ان کی کامیابی کے پیچھے اکثر ان کی راست بازی کار فرما ہوتی ہے لیکن ملازمت میں یہ راست بازی نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔ سعد حالت میں جائز طور پر آمدن اور زندگی میں ترقی کا حصول ہوتا ہے۔ قوس خطیب، قانون دان، فلسفی اور کھلاڑی بھی کامیاب رہتا ہے۔ نحس حالات میں گھریلو پریشانی و معاملات کے الجھاؤ اور رکاوٹ کا شکار رہتے ہیں۔

مستقبل پر نظر

قوس کی چھٹی حس نہایت اعلیٰ درجے پر فائز ہوتی ہے۔ مستقبل کے خطرات وخوش آئندہ واقعات ان کا اپنایا ہوا لائحہ عمل انھیں کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ ہمہ وقت کئی منصوبوں میں مصروف رہنے والے قوس سے اگر تیر کمان چھین لیا جائے تو وہ سبک رفتار گھوڑے کی بجائے مریل گدھا بن جائے گا۔

خود غرض

قوس افراد بعض اوقات اپنی اس عادت کی بدولت اپنے بہت سے دوستوں سے محروم اور کئے کرائے پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ اتنی محبت، انسانیت پسندی اور بے تحاشا محبت کے بعد چند لمحے کے اس رویہ پر قابو پا کر قوس بہترین انسان بن سکتے ہیں۔ زیادہ خود اعتمادی اچھی نہیں۔

عجلت پسندی

حالات کی پیشگی اطلاع قوس کو عجلت پسند بنا دیتی ہے اور غلطی یا ناکامی کی صورت میں اس کا اقرار فطرت بدلنے کی مانند ہوتا ہے۔

خوش فکر

قوس افسر اپنے ملازمین کو اعلیٰ احکام کی نظروں میں گرنے نہیں دیتا۔ خود بھی اور انہیں بھی کھاؤ پیو اور جیو کے اصول کے تحت زندگی گزارنے کی تلقین کرتا ہے۔ صاف گو اور مخلص نکتہ چیں ہوتا ہے۔

فکر انگیز پہلو

قوس کے نزدیک رشتوں کی بہت اہمیت ہے لیکن گفتگو میں ذرا سی لاپرواہی اس کے لیے دوسروں کو بددل کر دیتی ہے۔ یہ لاپرواہی مثبت تنقید بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے دوسرے کی رضا کے مطابق بولیں تاکہ تعلقات خوشگوار رہیں۔ دولت کا خواب کسے اچھا نہیں لگتا۔ لیکن قوس کو اس کی اہمیت کا احساس نہیں۔ اگر قوس سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں تو ان کے لیے دولت کمانا مشکل کام نہیں۔ رومانس کو ایک حد تک رکھیں۔ مخلص دوست بنائیں اور دوستی قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ قوس کھیل کود کے شوقین ہوتے ہیں۔ لہذا جو قدم بھی اٹھائیں یہ سوچ لیں کہ کیا آپ کی باڈی فٹنس اس کی اجازت دیتی ہے۔ قوس اکثر خوبصورت جسم کے مالک ہوتے ہیں اور اگر چاہیں تو گھڑ سوار اور ورزش وغیرہ سے مزید سمارٹ ہو سکتے ہیں۔ قوس افراد کا کوکب چونکہ مشتری ہے جسم کو خون اور چربی پہنچاتا ہے۔ اس لیے انہیں کھانے میں احتیاط کرنی چاہیئے تاکہ ان کا جگر متاثر نہ ہو۔ اکثر قوس سب کچھ جان لینے کی خواہش میں کسی بھی چیز یا مسئلے کو گہرائی سے جان نہیں پاتے اور سطحی معلومات پر گھمنڈ کرتے ہوئے صرف اپنے نظریات کو دوسروں پر تھوپنے کی غلط کوشش ان قسمت کے دھنی لوگوں کے لیے بہت بڑا نقصان ثابت ہو سکتی ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com

قوس مرد

قوس مردوں میں خود پر فخر کرنے کا جذبہ بہت عروج پر ہوتا ہے۔ تعریف ان کے پہلے سے گرم جسم کو مزید گرما دیتی ہے۔ ہمیشہ اپنے آپ کو مصروف رکھنا پسند کرتے ہیں۔ اچھا کھانا ان کے دل کو بھاتا ہے۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ پررونق ٹیبل اور دلکش رنگ وروپ سے آراستہ محفل کے شائق ہوتے ہیں۔ محنتی، نڈر اور دھن کے پکے ہوتے ہیں صاف گوئی اور ایک فیصلہ ان کی خاصیت ہے۔ دوستوں کے ساتھ خوش مطمئن وقت گزارتے ہیں۔ نہایت ارفع و اعلی خیالات اور متجسس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ آزادی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے۔ اس کے لئے زندگی ایک سرکس ہے جہاں ہر لمحہ نت نئے کھیل، ایک دوسرے سے یکسر مختلف، رونما ہوتے رہتے ہیں۔ دین و اخلاقیات کے پارسا اور دوسرے کی بات مکمل طور پر سن کر اچھا جواب دینے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ ان میں دوسرے پر غالب آنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ مالی اعتبار سے جو جو کام کرتے ہیں، کامیاب رہتے ہیں۔ منطقی بھی ہے اور قمار باز بھی، کھلنڈر دوست بھی اور بے باک ساتھی بھی۔ قوس کسی کام کو چیلنج سمجھ کر راہ فرار اختیار کرنے کو ترجیح دینے کی بجائے لوگوں کی مدد لئے بغیر اپنی مدد آپ کے تحت کامیاب منزل کی جانب قدم بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

قوس خواتین

قوس خواتین کی نوک دار باتیں سننے والے کو ہمیشہ ستاتی ہیں لیکن بعض اوقات اندازے کے برعکس ان کی باتیں خوشی دوبالا کر دیتی ہیں۔ انہیں اپنی ذات پر مکمل اعتماد ہوتا ہے۔ وہ سچ تو بولتی ہی ہیں لیکن بعض اوقات اس طنز گو طریقے سے کہ دوسرے کو اپنی غلطی کا احساس بھی ہو جائے اور وہ لاجواب بھی رہ جائے۔ اکثر قوس لڑکیاں دوستی کو محبت اور محبت کو دوستی سمجھ بیٹھتی ہیں لیکن ان کا ظاہر و باطن ہمیشہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ نہایت مضبوط کردار کی حامل اور حاضر جواب ہونے کے ساتھ جذبات سے بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ اگر قوس خواتین کو گھر میں قید ہو کر خوش زندگی گزارنے کا کہا جائے تو ایسا سوچنے اور کہنے والا حد درجہ بے وقوف ہو گا کیونکہ قید قوس کی موت ہے۔ ہر وقت کچھ کرتے رہنا قوس کو مطمئن رکھتا ہے وگرنہ وہ طبعاً بے چین روح کی حامل خواتین ہیں۔ قوس کی حس مزاح اور شوخ و چنچل طبیعت اسے جان محفل بنائے رکھتی ہے۔ قوس لوگوں میں عموماً اپنی صلاحیتوں کو جاننے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت بہت خوب ہوتی ہے۔ اپنی سہیلیوں سے فائدہ نکلوانا بھی قوس بہت خوب جانتی ہے۔ تنگ نظری قوس کی فہرست میں نہیں پیچیدہ مسائل کو مزید خراب بنا کر پیش کرنے کا اصول قوس کو چھو کر بھی نہیں گزرا۔ اس لئے یہ باتوں باتوں میں تفریح کے پہلو نکال لیتی ہیں اور تازگی ذہن کے لیے علمی، ادبی فلسفیانہ اور دینی نوعیت کے مسائل کے لیے بھی وقت نکال لیتی ہیں۔

قوس بچے

قوس بچے والدین کے لئے باعث خوشی ہوتے ہیں۔ عموماً قوس بچے کسی بھی کام میں صحیح طریق کار پر چلتے ہیں اور اخلاقاً نفیس و مستحکم ہوتے ہیں۔ ہم عمروں پر مہربان، ہمدرد اور اچھے دوست ہوتے ہیں۔ قوس میں چاند کی موجودگی ذہانت کی علامت ہے اور یہ لوگ ساری عمر کسی نہ کسی علم کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ابتدائی ورسمی تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی یا کسی وجہ سے ایسا نہ ہونے کے باوجود بھی یہ لوگ حالات ولوگوں کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ بچپن میں بھی تعلیمی میدان میں مطالعہ پر بھرپور توجہ دیتے ہیں اور منفرد نظر آتے ہیں۔ ہر کسی پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔ اسی لئے پریشان بھی ہو جاتے ہیں۔ اگر انہیں آزادی سے کام کرنے کی بجائے والدین اپنے زیر اثر رکھ کر زندگی بیتانا چاہیں تو قوس بچے دانستہ طور پر بغاوت پر اتر آتے ہیں اور اپنی اچھی باتوں اور توانائیوں کو منفی طرز پر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ ان کے والدین کو چاہیے کہ نہیں عملی زندگی میں آنے سے نہ روکیں اور جہاں تک ممکن ہو یہ جو چاہیں کرنے دیں اور اساتذہ کھیل کے میدان اور کلاس روم میں ان کی حوصلہ افزائی اور نئے تجربات کی اجازت دیں تو یہ بہت کچھ کر سکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کی فطرت میں جانوروں تک سے بہت محبت ہے۔ اس لیے انہیں پالتوں جانور رکھنے دیں۔ دوستوں اور پیشے کے انتخاب کے سلسلے میں والدین ان کی محبت سے مدد کریں۔

برج قوس کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

برج قوس برج حمل کے ساتھ

قوس عورت حمل مرد

حمل و قوس کے ازدواجی تعلقات اس لحاظ سے ناخوشگوار ہو سکتے ہیں کہ حمل کی جلد فیصلے بدلنے کی عادت اور تیز رفتاری قوس کو مبتلائے کشمکش کر دے۔ حمل شاہ خرچ ہے لیکن آپ کو آڑے وقت کے لیے بچت کی فکر ہے۔ قوس حمل کی اس عادت کو پلاننگ سے ختم کر سکتی ہے۔ حمل اچھا باپ ثابت ہوتا ہے۔

قوس مرد حمل عورت

حمل آپ کو بے حد پسند کرتی ہے۔ اس کا مشورہ آپ کے لیے نہایت کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ لیکن قوس کو شادی کے بعد دوسری خواتین سے دور رہنا ہے ورنہ حمل سیخ پا ہو کر ہنگامہ برپا کر دے گی۔ اس کی محنت اور روزگار کی کوشش پر اسے نہ ٹوکیں۔

قوس برج ثور کے ساتھ

قوس عورت ثور مرد

بظاہر فطری سا آدمی نظر آنے والے ثور کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں فہم و فراست کا ساتھ ضروری ہے۔ ایک ہی مقصد کے لیے ایک ہی انداز فکر بہتر نتائج لاتا ہے۔ اختلاف کی صورت میں چائے کی پیالی پر معاملات درست یا ختم کر دیں۔ یہی بہتر ہے ثور گھر اور کچن کا دلدادہ ہے پیٹ کے راستے اسے جیتا جا سکتا ہے۔

قوس مرد ثور عورت

ثور میں نسوانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ قوس احتیاط کریں۔ ثور دوسری عورت کا ذکر نہیں سن سکتی۔ لیکن ہر دوسرے معاملے میں قوس کے ساتھ رہتی ہے۔ اسے بے عقلی کا احساس دلا کر غصہ مت دلائیں تو بہتر ہے۔

برج قوس برج جوزا کے ساتھ

قوس عورت جوزا مرد

مردانہ وجاہت اور کھلنڈرا پن قوس کو پسند ہے لیکن جوزا میں یہ ہوتے ہوئے بھی اس کی نت نئے کام شروع کر کے ادھورا چھوڑنے کی عادت قوس کو پریشان کر دیتی ہے۔ اپنے آپ پر کاہل اور سست ہونے کا الزام اپنی ذہانت اور عملی سوچ سے رد کر سکتی ہیں۔ سنجیدہ جوزا مرد پُر اعتماد دوست ہے۔ اپنے آپ میں کچھ لچک پیدا کرنے ہی سے اچھی زندگی گزر سکتی ہے۔

قوس مرد جوزا عورت

جوزا کی فطرت کو سمجھ لینے پر پُر سکون زندگی دور نہیں رہے گی۔ وہ بھی آپ کی طرح دانشمند اور بیرون خانہ زندگی کی دلدادہ ہے۔ ہوٹلنگ کروانا جوزا سے ہمدردی حاصل کرنے کا بہترین طریقہ ہے جوزا کچھ حد تک تو گھر خوبصورت رکھ سکتی ہے لیکن اس پر مکمل گھرداری سونپنا آپ کی ناانصافی ہے۔ وہ آپ کو گھر میں وقت گزارنے پر زور نہیں دیتی۔

برج قوس برج سرطان کے ساتھ

قوس عورت سرطان مرد

معتدل اور میانہ رو سرطان کی باتیں بعض اوقات برہم ہوتی ہیں لیکن دل سے وہ نرم خو اور حساس ہے۔ کاروبار میں ترقی چاہتا ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں وہ اپنے فرائض سے مکمل آگاہ ہے۔ قوس سرطان پر بھرپور اعتماد کر سکتی ہے۔

قوس مرد سرطان عورت

سرطان عورت کے خاوند کو ہر لمحہ ہر طرح کے حالات سے ٹکرانے کا حوصلہ رکھنا چاہیے۔ سرطان غصیلی بھی ہے اور بردبار بھی۔ اسے اپنی محبت کا یقین دلاتے رہیں وہ خوش رہے گی۔ آپ شاہ خرچ جبکہ سرطان نہایت کنجوس یا کہہ لیں کفایت شعار ہے۔

برج قوس برج اسد کے ساتھ

قوس عورت اسد مرد

اسد کھلی کتاب ہے جسے قوس آسانی سے پڑھ سکتی ہے۔ دراصل

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

اسد کو آپ کی ہی تلاش تھی قوس کی طرف سے کھوکھلا پن اسد کو مایوس کر دیتا ہے اور اسد اپنی فطرت یعنی تحفے تحائف اور سیر و تفریح بھلا دے گا۔ وہ حکمران بن کر رہنا چاہتا ہے۔

قوس مرد اسد عورت

اسد کا مسئلہ ہے کہ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مرکز نگاہ بنی رہتی ہے۔ اس لیے شکی مزاج قوس گھریلو سکون کی خاطر اسد کو اپنے ساتھ لے کر باہر نہ نکلیں۔ قوس تحفے تحائف اور تعریف و توصیف سے اسد کا دل جیت سکتے ہیں۔ اسد ہر معاملے میں آپ کے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔

برج قوس برج سنبلہ کے ساتھ

قوس عورت سنبلہ مرد

سنبلہ کو قوس کی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ ذہانت کی بھی ضرورت ہے۔ سنبلہ ہمیشہ یقین ہو جانے کے بعد قدم اٹھاتے ہیں اور قوس کی طرف سے ہر قسم کی یقین دہانی ان کے لئے زندگی آسان بنا دیتی ہے۔ دھوکہ ہونے پر وہ علیحدہ ہونے میں دیر نہ کرے گا۔ گھر صاف ستھرا اور بچے صاف رکھ کر آپ سنبلہ کا دل جیت سکتی ہیں۔

قوس مرد سنبلہ عورت

سنبلہ اپنے ہر فیصلے کو صحیح سمجھنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ قوس بھی فیصلوں میں غلطی نہیں کرتے۔ سچا پیار اور خلوص قوس کی طرف سے اچھی زندگی کی طرف بڑھایا ہوا قدم ہے۔ دھوکہ اور جھوٹ آپ دونوں کو ہی پسند نہیں۔ غلط فہمیاں تعلقات خراب کر سکتی ہیں۔

برج قوس برج میزان کے ساتھ

قوس عورت میزان مرد

قوس کے نزدیک فوری عمل ضروری ہے جبکہ میزان کامیابی حاصل تو کرنا چاہتا ہے لیکن آرام آرام سے۔ اس لیے قوس اکثر پریشانی کا شکار ہوتی ہے۔ اگر میزان کی راہنمائی کے جائے تو آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ اسے خوابوں کی دنیا سے باہر لاتے ہوئے اپنا کوئی منفی رخ اس کے سامنے مت آنے دیں۔ وہ دلبرداشتہ ہو جاتا ہے لیکن ہر حال میں صلح کی کوشش کرتا ہے۔

قوس مرد میزان عورت

میزان قدم قدم پر آپ کا ساتھ دیتی ہے۔ اس کی اور آپ کی منطق و ذہانت مل کر بہت اچھے اور کامیاب کام کر سکتے ہیں۔ میزان بیوی کی موجودگی میں قوس گھر میں بھی خوشی محسوس کرتے ہیں سچی محبت اور آسائشوں کی فراہمی میزان کو خدمت گزار بیوی ثابت کرتی ہے۔

برج قوس برج عقرب کے ساتھ

قوس عورت عقرب مرد

آپ کی طرح عقرب کو بھی گھر سے باہر رہنا اچھا لگتا ہے۔ اختلافات کی صورت میں بحث کی بجائے خاموشی اختیار کرنا قوس کے لیے بہتر ہے۔ وہ معمولی سی بات کو لے کر توہین پر اتر سکتا ہے۔

قوس مرد عقرب عورت

جذباتی عقرب بہت جلد حواس کھو بیٹھتی ہے لیکن صرف گھر میں۔ گھر سے باہر وہ آپ کی عزت اور رازوں کی رکھوالی ہے۔ عقرب کسی غلطی یا زیادتی کو جلد ہی معاف نہیں کر دیتی بلکہ پورا بدلہ لیتی ہے۔ لہذا قوس کو قدم قدم پر ہوشیار رہنا پڑے گا۔

برج قوس برج قوس کے ساتھ

قوس عورت قوس مرد

قوس مرد شادی پر بمشکل راضی ہوتا ہے لیکن شادی کے بعد وہ بیوی پر دوسروں سے تعلقات یا گھومنے پھرنے پر پابندی نہیں لگاتا کیونکہ اسے آزادی کی اہمیت کا اندازہ ہے۔ قوس کو بزرگوں سے زیادہ دلچسپی ہے اور بچوں سے اتنی زیادہ نہیں۔ لہذا بحیثیت ماں قوس زوجہ کو بچوں کو مکمل پیار اور تحفظ دیتی ہے۔

قوس مرد قوس عورت

قوس شگفتہ مزاج خاتون ہے۔ اس کی باتیں بعض اوقات آپ کو

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

جنتری شائع

اور رشتہ داروں حتی کہ آپ کے عزیز ترین دوستوں کو ناراض کر سکتی ہے کیونکہ وہ سچ کہنے کے لیے کسی وقت یا طریقے کا انتظار نہیں کرتی۔ اس کے باتونی پن کو ختم کر کے قوس خاوند سیر و تفریح سے بھرپور پر لطف زندگی گزار سکتا ہے۔

برج قوس برج جدی کے ساتھ

قوس عورت جدی مرد

جناب ایک زبردست ٹکراؤ یعنی قوس بدلتے وقت کے ساتھ ہر نئے طریقے کو آزماتے ہوئے ترقی کی طرف دوڑتا ہے اور جدی روایت پسندانہ و قدامت پسندانہ طریقے سے رینگتے ہوئے زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ جدی کو خوش رکھنے اور اس کے ساتھ اچھی زندگی گزارنے کے لیے قوس کو گھر میں دلچسپی لینی ہوگی کیونکہ جدی گھر میں تحفظ کو بہت اہمیت دیتا ہے۔

قوس مرد جدی عورت

جدی بیوی قوس کی طرف سے تحفظ و خوشحالی کی آرزو مند ہے۔ کسی ناکامی میں وہ قوس کا ساتھ چھوڑنے کی بجائے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے منزل کو پانے کی ہر ممکن ترغیب دے گی۔ قوس کی پارٹیز میں شرکت کی خواہش بھی جدی ہمیشہ پوری کرتی ہے۔ اس کا شائستہ پن قوس کو خوش رکھتا ہے۔ قوس اس کے میکے کی تعریف کرتے رہیں تو بہتر ہے۔

برج قوس برج دلو کے ساتھ

قوس عورت دلو مرد

دلو درگزر کرنے والے پرکشش شریک سفر ہیں بلکہ وہ تو پر تکلف دوست ہیں اور باوفا شوہر ثابت ہونے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ حمل قوس کی ذہانت کا معترف ہے اس کے ساتھ ساتھ وہ آپ کے ہاتھ کے پکے ہوئے کھانے، کھانے کی بھی خواہش رکھتا ہے۔

قوس مرد دلو عورت

دلو بیوی یک لخت اپنا آپ ظاہر نہیں کرتی۔ وہ قوس قزاح ہے جو دوسرے میں بھرے رنگ دیکھ کر حسد کی بجائے خوشی کے جذبے سے سرشار ہوتی ہے۔ وہ قوس کی غلطیاں معاف تو کر سکتی ہے لیکن ایک حد تک۔ ایک دوسرے کی خطائیں بھول کر آپ خوشگوار وقت گزار سکتے ہیں۔

برج قوس برج حوت کے ساتھ

قوس عورت حوت مرد

حوت کو تصورات و خوابوں کی دنیا سے باہر لا کر آپ اس کے ذہن سے بہت فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اسے ناداروں کی مدد سے کبھی نہ روکیں۔ جیسا کہ آپ خود دوسروں کی ہمیشہ مدد کرنا چاہتی ہیں۔ حوت بظاہر لاپرواہ و سست معلوم ہوتا ہے حقیقتاً وہ ہر گزرتے لمحے پر گہری نظر رکھتا ہے۔

قوس مرد حوت عورت

سگھڑ حوت سے شادی آپ کی خوش قسمتی ہے نہ وہ کم عقل ہے نہ ناسمجھ۔ جیسا کہ آپ اپنی بیوی سے توقع رکھتے ہیں وہ آپ کو دیوتا سمجھتی ہے اور خدمت گزاری و فاشعاری میں کوئی کسر نہیں رکھتی۔ گھر پر سکون رکھتی ہے۔ اسے تحفے دیں اور اسے خوش رکھنے کے لیے خود بھی ناراض نہ ہوں۔

کتب	قیمت
خزینہ اعداد	۳۰روپے
روحانی مشورے	۳۸روپے
مستحصلہ قادر الکلام	۵۰روپے
بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	۱۰۰روپے
۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ (۱۰سالہ) کوکبی جنتری	۱۱۵روپے
خالد روحانی جنتری ۲۰۰۰	۵۵روپے
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	۲۰روپے

free copy khalidrathore.com LuraTech Document Processing Solutions

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

از : شہباز انجم

برج حمل	21مارچ تا20اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

8-1

ماہ کی ابتدا آپ کی فنون لطیفہ کی طرف دلچسپی مائل کرے گی۔ جنس مخالف سے توجہ کا حصول ہوگا۔ ملازمت پیشہ افراد کو ٹرانسفر جیسے امور سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ منگنی نکاح کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ رشتے کی آمد ہوگی۔ پارٹنرشپ کرنے والے افراد کے لیے یہ سنہری موقع ہوگا کہ وہ اپنے کاروبار کو شروع کریں۔ صحت کے معاملات پر خاص طور پر توجہ دیں۔

15-9

دوستوں کے ساتھ لمبے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے اس کے علاوہ آپ کے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ مذہبی رسوم کی ادائیگی کے لیے سفر میں کامیابی ہوگی اور دلی سکون میسر آئے گا اس لیے ایسے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کاروبار کو تبدیل کرنے والے معاملے کو ترک کر دیں فی الحال کوئی تبدیلی آپ کی امیدوں کو جلد پورا نہیں کر سکتی۔ اس لیے دوسروں کے ساتھ سوچ سمجھ کر امیدیں وابستہ کریں۔

23-16

طبیعت میں انا اور خود پسندی آئے گی۔ دوسروں پر رعب اور دبدبہ ڈالنے سے آپ کی شخصیت پر منفی اثر پڑے گا۔ خاص طور پر مذہبی معاملات میں اختلاف آپ کے لیے بہتر نہیں ہوگا۔ حکومتی خطرات کو مول نہ لیں پریشانیوں میں اضافہ ہوگا۔ اس ماہ آپ اپنی جائیداد کو بیچنے کے بارے میں بالکل نہ سوچیں ورنہ یہ آپ کے لیے نقصان کا باعث ہوگا۔ مالی فائدہ بھی آپ کے اخراجات کو کنٹرول نہ کر سکے گا۔

31-24

گھر والوں کے ساتھ پیار محبت بڑھے گا۔ اخلاقی حالت بہتر ہوگی اولاد کی طرف سے منفی صورتِ حال پیدا ہوگی۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات بڑھاتے وقت احتیاط کریں۔ تاکہ آپ کے لیے مشکلات پیدا نہ ہوں۔ تعلیمی امور میں بھی جی اچاٹ ہوگا۔ عزت وقار میں اضافہ ہوگا۔ کاروباری معاملات میں بہتری آئے گی۔ لوگوں کے ساتھ تعاون اچھے اثرات لائے گا۔

برج ثور	21 اپریل تا 20مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

8-1

دوستوں کے ساتھ مل بیٹھنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ تعلیمی امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ نئے ایڈمیشن اور داخلے کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ ملازمت کے متلاشی افراد کے لیے یہ ہفتہ بہتری لے کر آئے گا۔ اچھی

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

خوراک اور دعوت میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔ حلقہ احباب وسیع ہوگا۔ شریک حیات کے ساتھ بہتر وقت گذرے گا۔ دشمنوں پر آپ کی دھاک بیٹھے گی۔ کاروباری امور میں آپ کی دماغی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی۔

15-9

جائیداد کے حصول کے لیے یہ وقت بہتری نہیں لے کر آئے گا۔ تنازعات اور مخالفت بڑھے گی جس کی وجہ سے آپ کی شہرت متاثر ہو سکتی ہے۔ لہٰذا احتیاط کریں۔ بیرون ملک سفر کرنے میں مشکلات اور رکاوٹیں پیش آئیں گی اور التواء آئے گا۔ آپ زندگی کے مختلف معاملات میں طبع آزمائی کریں گے لیکن حاصل توقع امیدیں پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آئیں گی۔

23-16

اخراجات میں بالترتیب اضافہ ہوگا قانونی اور غیر قانونی کاموں میں کسی طور بھی آپ کی دلچسپی بہتری نہیں لے کر آئے گی۔ طبیعت کا رجحان منفی کاموں کی طرف جائے گا۔ گھٹیا درجے کے لوگوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے جس سے آپ کی شخصیت پر منفی اثر پڑے گا۔ تنگی معاش آپ کو پریشان کرے گی۔ آپ کی کی ہوئی سخت محنت بھی رنگ نہیں لے کر آئے گی البتہ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔

31-24

گھر والوں سے دلچسپی میں کمی آئے گی حیثیت اور مرتبہ جتانے سے آپ کے لیے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ آپ کو اپنی اخلاقی حالت میں بہتری لے کر آنا ہوگی۔ شریک حیات سے سکون میسر ہوگا اور محبت میں اضافہ ہوگا۔ پیشہ ورانہ صلاحیتیں زنگ آلود ہوتی ہوئی نظر آئیں گی لیکن کوشش سے آپ کا کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

برج جوزا	21مئی تا 20جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک،ق

8-1

گھر والوں کے ساتھ حالات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ انداز گفتگو کو بہتر بنانے کی ضرورت ہوگی۔ ادویات کے استعمال میں خاص طور پر احتیاط کریں۔ دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح میں وقت گزرے گا۔ مختلف قسم کی محفلوں میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔ کھانے پینے کے امور میں رغبت بڑھے گی۔ لوگوں کے ساتھ گھلنے ملنے کا موقع ملے گا۔ ملازمت کے حصول میں خاطر خواہ کامیابی کے امکانات روشن ہونگے۔

15-9

شریک حیات کے ساتھ بہتر وقت گذرے گا حالات اس وقت ناساز گار ہونا شروع ہو جائیں گے جب سٹیٹس اور انا کا مسئلہ درپیش ہو گا۔ کاروباری حضرات کو شراکت کاروبار کے مواقع ملیں گے جس سے ان کے عہدہ، ترقی میں اضافہ ہوگا۔ صحت کے معاملات پر خاص طور پر توجہ دیں ورنہ بیماری طوالت پکڑ سکتی ہے جس پر آپ کے اخراجات بڑھیں گے۔ سفری امور میں مشکلات پیش آئیں گی۔

23-16

کاروباری معاملات سے وابستہ امیدیں کچھ عرصہ کی تاخیر کے بعد پوری ہو جائیں گی۔ لیکن جلدی میں کیے گئے فیصلے آپ کے لیے مشکلات لا سکتے ہیں۔ اعلیٰ لوگوں کے ساتھ روابط میں خرابی آسکتی ہے۔ بڑے بہن بھائی اور بڑے افراد کے ساتھ احتیاط سے ملیں۔ آسائشات پر اخراجات ہوں گے۔ فی الحال جائیداد بیچنے کے بارے میں بالکل مت سوچیں۔ مناسب وقت پر حالات کروٹ بدلیں گے۔

31-24

اس ماہ مالی امور میں بری طرح اتار چڑھاؤ آئے گا۔ لیکن اخراجات کا پلہ کچھ بھاری رہے گا۔ اندرون ملک سفری معاملات میں احتیاط سے کام لیں۔ سفر کرنے سے پہلے صدقہ خیرات وغیرہ ضرور کریں تاکہ نحس کاموں سے جان چھوٹ جائے۔ پڑھائی سے دل اچاٹ ہوگا البتہ سیر و تفریح جیسے معاملات میں زیادہ مت پڑیں۔

برج سرطان	21جون تا20جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح،ہ

8-1

قریبی رشتہ داروں سے ملنے اور کاروباری امور کو طے کرنے کے لیے اندرون ملک سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ لوگوں کے ساتھ روابط

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم** راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

بڑھیں گے۔ گھر والوں کے ساتھ پیار محبت میں اضافہ ہو گا خاص طور پر والدہ اور ان کے رشتہ دار اہمیت کے حامل ہو نگے۔ تعلیمی امور اور ایڈمیشن کے سلسلہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ ٹیکنیکل امور اور تعلیمی معاملات میں کارکردگی کھل کر سامنے آئے گی۔

15-9

ملازمت کے حصول میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو گی۔ اعلیٰ افسران کے ساتھ تعلقات بہتر ہو نگے۔ البتہ آپ کو اپنے چھپے ہوئے دشمنوں سے خاصی احتیاط کرنا ہو گی۔ جو آپ کے در پے ہیں۔ آپ کی شادی کی خواہشات اور شریک حیات سے وابستہ امیدیں پوری ہونے میں التواء آئے گا اچانک ناگہانی صورتحال سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ دوران سفر یا خود گاڑی ڈرائیو کرتے وقت خیال رکھیں۔

23-16

مذہبی امور کی ادائیگی کے لیے یہ بہتر وقت ہو گا کسی کی شراکت سے اس میں بہتری آسکتی ہے۔ یعنی مدد وغیرہ ملنے کے چانس ہو نگے۔ لوگوں میں اپنی ساکھ کو بہتر بنانے کے لیے نہ صرف رویے میں تبدیلی لانا ہو گی بلکہ اپنی طبیعت میں سے انا کے عنصر کو بھی کم کرنا ہو گا۔ جائیداد کے حصول کے لیے کوششیں کارگر ثابت ہو نگی۔ لوگوں کے ساتھ ملنے ملانے میں اخراجات میں اضافہ ہو گا۔

31-24

آپ کی طبیعت اس ماہ مالی مفاد کو حاصل کرنے کے لیے مختلف امور کی طرف جائے گی۔ لیکن اس میں خاطر خواہ کامیابی ملازمت اور ملازمین ہی سے ہو سکتی ہے۔ ایک سے زیادہ کاموں میں رجحان جو کہ آپ کے لیے سر درد بن جائے گا۔ آپ اپنے جسم میں تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کریں گے اور یہ وقت ہو گا جب آپ کو سکون کرنا ہو گا۔ عملیات اور علوم مخفی کی طرف آپ کا رجحان جائے گا۔

برج اسد	21جولائی تا 20اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

8-1

اس ماہ کی ابتداء ہی آپ کے لیے مالی معاملات میں بہتری لانا شروع کرے گی لیکن آپ کو کوشش کر کے اسے یقینی بنانا ہو گا۔ اچانک دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش جنم لے گی اور یہ بہتر وقت ہو گا ایسے کاموں کے لیے جن سے اتفاقی آمدنی کا حصول ہو سکے۔ چھوٹے بہن بھائیوں اور قریبی رشتے داروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہو نگے اور محبت میں اضافہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ہی گھر والوں کے ساتھ بھی تعلقات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

15-9

دوستوں کے ساتھ عزت وقار میں اضافہ ہو گا۔ ان کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملے گا۔ ریس، جوا، لاٹری، انعامی سکیموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ ملازمت پیشہ افراد کے اپنے اعلیٰ افسران سے تعلقات کو بہتر کرنا قدرے مشکل ہو جائے گا لہذا آپ کو بہتر طریقے سے مینجمنٹ کرنا ہو گی۔ شادی بیاہ جیسے امور میں دلچسپی بہت زیادہ بڑھے گی۔ شراکت امور میں نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے جو پریشانی کا باعث ہو گا۔

23-16

لمبے سفر پر جانا آپ کے لیے آسان ہو جائے گا لیکن کسی کی مدد آپ کے لیے بہتری لے کر آسکتی ہے۔ لہذا آپ اپنی انا کے مسئلے کو دبا کر کسی کی مدد طلب کر لیں تو یہ آپ کے لیے بہتر ہو گا۔ کاروبار کو تبدیل کرنا آپ کے لیے مشکل ہو گا۔ فی الحال آپ اپنی ساکھ دوسروں کے درمیان بہتر کریں۔ گھر والوں سے وابستہ امیدیں پوری ہو نگی۔

31-24

اخراجات میں اچانک نشیب و فراز آئیں گے اور آپ کو اخراجات کو کنٹرول کرنا تھوڑا سا مشکل لگے گا۔ اس وقت آپ کی شخصیت کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ آپ مثبت اور منفی دونوں رخ کو مدنظر رکھ کر سوچیں گے تو کامیابی آپ کا مقدر ہو گی۔ حصول آمدن کے لیے کیا گیا سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔

برج سنبلہ	21اگست تا 20ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	ب،غ

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy khalidrathore.com

8-1

طبیعت میں بے چینی بڑھے گی۔ مختلف امور کی طرف توجہ جائے گی۔ سفر کرنے سے خوشی حاصل ہو گی اور آپ کو سفر کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ آمدنی میں اضافہ ہو گا۔ آسائشات پر اخراجات بڑھیں گے۔ تعلیمی اور کاروباری معاملات کو سلجھانے کے لیے سفر کے مواقع میسر آئیں گے اور ان میں فائدہ حاصل ہو گا۔ گھر والوں کے ساتھ حالات میں بہتر آئے گی۔ اچھے اخلاق کا مظاہر کریں گے۔

15-9

ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ جیسے کاموں سے واسطہ پڑے گا۔ دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح کے مواقع میسر آئیں گے لیکن خاصی احتیاط کی ضرورت ہو گی۔ صحت کے امور میں خاصی پریشانی لاحق ہونے کے چانس ہیں جن میں سر درد اور جوڑوں کے درد وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ دوران سفر خاص طور پر احتیاط کریں۔ ازدواجی معاملات کو طے کرنے کے لیے یہ بہتر وقت نہ ہو گا۔

23-16

حکومتی اداروں اور خاص طور پر کسی بھی ایسے معاملے میں نہ پڑیں جس سے آپ قانون کی گرفت میں آئیں۔ لوگوں کے درمیان آپ کی ساکھ خراب ہو سکتی ہے۔ جائیداد کے حصول میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ اور اس میں آپ کی کامیابی کے چانس کم ہونگے۔ قرضہ جات کی ادائیگی کے لیے یہ بہتر وقت ہو گا۔ جن لوگوں کے ساتھ آپ نے امیدیں وابستہ کی ہیں وہاں سے مثبت نتائج حاصل ہونگے۔

31-24

اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ دوستیوں کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ آپ کی ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی اور مختلف امور کو حل کرنے کی حد درجہ کوشش کریں گے۔ آپ نحوست کو ختم کرنے کے لیے کالے رنگ کی اشیاء کا صدقہ، خیرات دیں اس طرح آپ کے رکے ہوئے کاموں میں بہتر آئے گی۔

برج میزان	21ستمبر تا 20اکتوبر
سیارہ	زھرہ

حروف	ر،ت،ط

8-1

کاروباری معاملات میں اخراجات میں اضافہ ہو گا علوم مخفی کی طرف رجحان ہو گا لیکن ایسی اشیاء پر اخراجات کرتے وقت سوچ سمجھ کر اخراجات کریں۔ جنس مخالف کی کشش آپ کو اپنی طرف کھینچے گی۔ آپ میں آرام پسندی اور سکون طلبی بڑھے گی۔ مالی معاملات میں کامیابی کا حصول ہو گا۔ کاروبار کے ذریعے دولت کمانے کے مواقع ملیں گے۔ گفتگو کرنے پر عبور حاصل ہو گا لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم ہونگے۔

15-9

چھوٹے سفر کرنے کے چانس ملیں گے عزت و شہرت میں اضافہ ہو گا ہمت اور شجاعت بڑھے گی آزاد خیالی اور لوگوں کے ساتھ ملنے کے مواقع ملیں گے۔ گھر والوں کے ساتھ تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ ممکنہ حد تک گھر کے بڑے افراد کے ساتھ بات چیت کرتے وقت دھیان کریں۔ دوست احباب کے ساتھ ایک حد تک رہیں آپکو اپنے مفاد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں سیر و تفریح جیسے کاموں میں احتیاط کریں۔

23-16

شریک حیات کے ساتھ بیرونی مداخلت کی وجہ سے ناچاقی ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے آپ کو ذہنی پریشانی لاحق ہو گی۔ اشتراک کاروبار کرنے کے لیے یہ بہتر وقت نہیں ہے۔ لہذا ابھی اچھے وقت کا انتظار کریں۔ منگنی، شادی، بیاہ کی طرف طبیعت کا رجحان ہو گا۔ جائیداد کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ قرضہ جات کی ادائیگی ہو گی۔

31-24

کاروباری معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ اور آپ تبدیلی کاروبار کے لیے سوچیں گے۔ دولت کے حصول کے لیے سخت محنت کرنا پڑے گی۔ کھانے پینے کی اشیاء میں رغبت بڑھے گی۔ پُر مزاح محفلوں میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔ آپ اپنے طرز گفتگو کے ذریعے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنائیں گے۔ آپ کو اپنے مخالفین سے ہوشیار رہنا ہو گا۔

برج عقرب	21اکتوبر تا20نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں

خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

8-1

لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہونے کا وقت آگیا ہے۔ بہن بھائیوں کے ساتھ آپ کے رویے میں تبدیلی آئے گی۔ جنس مخالف کی وجہ سے آپ کو پریشانی اٹھانا پڑے گی۔ لہذا ایسے کسی بھی کام میں مت پڑیں جس سے آپ کی ساکھ خراب ہو۔ ایسی ضروریات زندگی جن کا تعلق آسائشات اور اشیاء خورد ونوش سے ہو پر اخراجات ہونگے۔ ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی آپ اپنی ذہانت سے فائدہ اٹھائیں گے۔

15-9

آپ جتنی جلدی دولت کمائیں گے اتنی ہی جلدی اخراجات کی نظر بھی کر دیں گے آپ کو پیسہ جمع کرنے میں مشکلات پیش آئیں گی۔ قریبی رشتہ دار آپ کی ازدواجی زندگی میں مداخلت کریں گے جس کی وجہ سے پریشانی لاحق ہوگی اور معاملات آپ کی سمجھ سے باہر ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔ گھر کے ماحول کو بہتر بنانے کی ضرورت ہوگی اور اس کے ساتھ ہی خود کو بھی بہتر بنائیں۔

23-16

دوستوں کی وجہ سے آپ کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ملازمت کے حصول میں خاطر خواہ کامیابی نصیب نہ ہوگی۔ لیکن اگر آپ اپنی دماغی صلاحیتوں کو استعمال کریں تو پھر بہتری آسکتی ہے۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں تشخیص امراض کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ شادی بیاہ جیسے معاملات جو پہلے رکے ہوئے تھے۔ اب ان میں بہتری آنا شروع ہو جائے گی۔

برج قوس	21نومبر تا 20دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

8-1

آپ کے زندگی میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی شدید خواہش آپ کو بے چین کرے گی جس کے لیے آپ اپنائے ہوئے پیشے کو ترک کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔ جنس مخالف کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ اور بہن بھائیوں خاص طور پر بڑے افراد کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے آپ کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں زنگ آلود ہونگی لہذا آپ اچھے اخلاق اور ذہانت عقلمندی کا مظاہرہ کریں۔

15-9

مالی معاملات میں بہتری لانے میں قدرے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ملازمت پیشہ افراد اپنی ملازمت کے بارے میں فکر مند ہوں گے۔ کیونکہ ان کی ملازمت پر نحس اثرات پڑیں گے۔ چھوٹے اور اندرون ملک سفر کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے وقت گرمجوشی کا مظاہر کریں گے۔ آپ کی ہمت اور شجاعت میں اضافہ ہوگا۔

23-16

آپ کے اندر موجود لیڈرانہ خوبیاں آپ کو آگے بڑھنے میں مدد دیں گی اور آپ اتنی دیر تک نہیں بیٹھیں گے جب تک آپ کچھ حاصل نہ کر لیں گے۔ تعلیمی میدان میں کامیابی کے امکانات روشن ہونگے۔ نئے ایڈمیشن کے لیے پلاننگ اور عملی جامہ پہنانے کے لیے موزوں وقت ہوگا۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں۔

31-24

سفر کرنے کے لیے یہ وقت درست نہیں ہے اخراجات آمدن کی نسبت زیادہ ہونگے لہذا سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ جنس مخالف کا اثر آپ کی شخصیت پر چھایا رہے گا۔ روحانی اساتذہ کا رویہ آپ کے لیے اچھا نہ ہوگا۔ آپ کے کاروباری معاملات آپ کے حق میں ہوتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ کاروباری اور پڑھے لکھے افراد کے ساتھ تعلقات وسیع ہونگے۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

8-1

حصول تعلیم کے لیے اگر آپ بیرون ملک جانا چاہتے ہیں تو اس کے بہت بہتر مواقع میسر آئیں گے اس کے علاوہ کاروباری حضرات جو دوسرے ممالک میں امپورٹ ایکسپورٹ کرتے ہیں انکو بھی کاروبار بڑھانے کے مواقع ملیں گے۔ آپ کے لوگوں کے ساتھ میل جول بڑھیں گے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا۔ کھانے پینے کے کاموں اور فینسی چیزوں کی خرید و

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

فروخت میں اضافہ ہوگا جنس مخالف کی کشش آپ کو اپنی طرف کھینچے گی۔

15-9

اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ قانونی معاملات میں مداخلت آپ کے لیے بہتر نہ ہوگی۔ لوگوں میں آپ کی شہرت خراب ہونے کے چانس ہونگے۔ آپ کی طبیعت کا رجحان زیادہ تر ایسے کاموں میں جائے گا جس سے اچانک دولت کا حصول ہو۔ ریس جوا، لاٹری اور انعامی سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ہوگا۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا اور کسی حد تک آپ کے اخراجات کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

23-16

بہن بھائیوں کے ساتھ ناچاہتی ہو سکتی ہے۔ اندرون ملک مذہبی جگہوں پر جانے کے مواقع میسر آئیں گے اور ایسی جگہوں پر جانے سے آپ کو روحانی خوشی میسر ہوگی۔ گھر والوں کے ساتھ آپ کا مالی تعاون بہتری لے کر آئے گا لیکن اپنی حیثیت اور سٹیٹس کو ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اولاد کی طرف سے پریشانی لاحق ہوگی۔ دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گزرے گا۔

31-24

اچانک ازدواجی معاملات اہمیت اختیار کریں گے۔ پارٹنر شپ جیسے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ شریک حیات کے ساتھ اچھا وقت گذرے گا۔ صحت کے معاملات پر توجہ دیں مختلف قسم کی پریشانیاں آپ کو گھیریں گی۔ بہن بھائیوں کے ساتھ واسطہ امیدیں پوری ہونگی۔

برج دلو	21جنوری تا 21فروری
سیارہ	یورانس/زحل
حروف	س،ش،ث

8-1

علوم مخفی میں آپ کا رجحان بڑھے گا اور آپ مختلف قسم کے کاموں میں دلچسپی لیں گے۔ نیک کاموں پر اخراجات کرنے کو دل چاہے گا۔ سفر کرنے کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ جنس مخالف آپ کی دلچسپی کا مرکز بنے گی دوران سفر آرام دہ زندگی گزارنے کی شدید خواہش جنم لے گی۔ اعلی پوزیشن کے حصول کے لیے آپ کوشش کریں گے۔ لوگوں کی مہمان نوازی کرنے کا موقع ملے گا۔

15-9

بڑے افراد کے ساتھ واسطہ آپ کی امیدیں پوری ہونگی، شریک حیات سے فائدے کا حصول ہوگا۔ اگر آپ پارٹنر شپ جیسے کاموں میں پڑیں گے تو یہ آپ کے لیے مالی فوائد کا حصول لے کر آئے گی۔ آپ کا حلقہ احباب وسیع ہوگا۔ آپ مختلف امور کو سرانجام دینے میں جلدی کریں گے اور ایک سے زیادہ کاموں میں آپ کا رجحان ہوگا آپ کے ذہن میں مختلف قسم کے منصوبے گردش کریں گے۔

23-16

مالی امور میں بہتری لانے کے لیے آپ کو بہت کوشش کرنا پڑے گی اور ممکنہ حد تک آپ کو اندرون ملک سفر بھی کرنا پڑے گا۔ آپ کے رشتہ دار اور بہن بھائی آپ کی شخصیت پر حاوی ہونے کی کوشش کریں گے روپے پیسے کے معاملے میں آپ خود غرضی کا مظاہرہ کریں گے۔ اچھی تعلیم کے حصول کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ گھریلو پریشانیاں آپ کے مختلف کاموں میں آڑے آئیں گی۔

31-24

ملازمت میں تبدیلی اور نئی ملازمت ملنے کے چانس ملیں گے۔ آپ کے رویے میں تبدیلیاں رونما ہونگی۔ صحت کے معاملے پر خاص طور پر توجہ دیں۔ ازدواجی معاملات میں آپ کو پریشانی لاحق ہوگی شریک حیات کے ساتھ آپ کے تعلقات زیادہ بہتر نہ رہیں گے۔ فی الحال کسی بھی نئے کام میں ہاتھ نہ ڈالیں بہتر ہونے کے چانس نظر نہیں آتے۔

برج حوت	21فروری تا20مارچ
سیارہ	نپ چون/مشتری
حروف	ا،چ

8-1

آپکی شہرت اور ناموری پھیلے گی۔ سیاسی اور پیشہ ورانہ امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ خوبصورت شریک حیات ملے گی۔ عورتوں کے ساتھ جذباتی تعلقات وابستہ ہوں گے۔ نئے امور میں حصہ لیں۔ وراثت کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جنس مخالف کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ تخلیقی اور ذہنی کاموں میں آپ کی رغبت بڑھے گی۔ تعلیمی امور میں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم**راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں
خالد روحانی جنتری شائع ہو چکی ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری دسمبر 1999ء شعبان 1420ء قمر 2056

دن	دسمبر	شعبان	قمر	لاہور طلوع	لاہور غروب	کراچی طلوع	کراچی غروب	داخلہ قمر برج/وقت		روزمرہ نجومی احکامات و مشورے
بدھ	1	21	16	6-48	16-58	6-59	17-40	30-22 میزان	4	سیر و تفریح اور قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونے کا وقت۔
جمعرات	2	22	17	6-47	16-58	06-59	17-40		5	کئی خطرات کا سامنا ہو گا مگر روحانی و عملیاتی مدد کامیابی دے گی۔
جمعہ	3	23	18	6-47	16-58	7-0	17-40		6	فنون لطیفہ اور روحانی امور میں دخیل ہونگے۔ اپنی حدود میں رہیں۔
ہفتہ	4	24	19	6-48	16-58	7-1	17-40	36-8 عقرب	7	بیرونی عوامل کو اپنے حق میں کرنے کے لئے قوت کا استعمال ناگزیر ہے۔
اتوار	5	25	20	6-49	16-58	7-2	17-40		8	شخصیت میں مقناطیسیت پیدا ہو گی۔ بڑے لوگوں سے ملاقات کے مواقع۔
پیر	6	26	21	6-50	16-59	7-3	17-40	28-20 قوس	9	آرام کرنے، سیر کے لئے جانے اور سفر کے لئے موزوں وقت۔
منگل	7	27	22	6-50	16-59	7-3	17-40		1	دوسروں پر قابو پانے کے لئے جو طریقے کر رہے ہیں۔ یہ الٹ ہو سکتے ہیں۔
بدھ	8	28	23	6-51	16-59	7-4	17-40		2	بے چینی کی کیفیت رہے گی۔ ایسے امور میں نہ پڑیں جو قابو سے باہر ہیں۔
جمعرات	9	29	24	6-52	16-59	7-5	17-41	15-9 جدی	3	زندگی میں پوزیشن حاصل کرنے کے لئے سنجیدہ کوشش کامیاب رہے گی۔
جمعہ	10	رمضان	25	6-52	16-59	7-5	17-41		4	اس وقت غلطی کا احتمال ہے۔ محتاط رہیں بڑا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔
ہفتہ	11	2	26	6-53	16-59	7-5	17-41	0-22 دلو	5	دنیا اور جنس کی دعوت ملے گی۔ مگر ایمان کو مضبوط رکھنے کی کوشش کریں۔
اتوار	12	3	27	6-54	17-0	7-6	17-41		6	عیش و عشرت کے مواقع ملیں گے۔ ان سے بچنا مشکل ہو گا۔
پیر	13	4	28	6-54	17-0	7-6	17-41		7	زوال کے بعد عروج، ناکامی کے بعد کامیابی کے اشارے۔
منگل	14	5	29	6-55	17-0	7-7	17-41	19-9 حوت	8	اگر ناکامی کا سامنا ہے تو دیکھیں یہ اپنی ذات کی وجہ سے یا جنس مخالف۔
بدھ	15	6	30	6-56	17-0	7-7	17-42		9	سفر کے مواقع ملیں گے۔ سیر و تفریح کے لئے بھی جا سکتے ہیں۔
جمعرات	16	7	پوہ	6-56	17-1	7-8	17-42	31-17 حمل	1	دماغی صلاحیتوں کا استعمال کر کے قبل از وقت خطرہ کو بھانپ سکتے ہیں۔
جمعہ	17	8	2	6-57	17-1	7-8	17-42		2	لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہے۔ اسلحے کا استعمال اور چوٹ و حادثہ۔
ہفتہ	18	9	3	6-58	17-2	7-9	17-42	46-21 ثور	3	شادی بیاہ اور خوشی منانے کے لئے مناسب دن ہے۔
اتوار	19	10	4	6-59	17-2	7-9	17-43		4	بزرگوں یا ماہر روحانیات کی راہنمائی کامیابی کا باعث ہو گی۔
پیر	20	11	5	6-59	17-3	7-10	17-44	40-22 جوزا	5	گھریلو اشیاء زیب و زینت کا سامان اور جانوروں کی خرید و فروخت۔
منگل	21	12	6	7-0	17-3	17-11	17-44		6	مذہب اور انسانی ہمدردی کی طرف رجحان رہے گا۔
بدھ	22	13	7	7-0	17-3	7-12	17-45	53-21 سرطان	7	سفر پر جانا چاہ رہے ہیں تو تمام معاملات کا از سر نو جائزہ لیں۔ افسردگی
جمعرات	23	14	8	7-1	17-4	7-12	17-45		8	روزگار کے امور میں غلط اقدامات کا اندیشہ ہے۔ محتاط رہیں۔
جمعہ	24	15	9	7-	17-4	7-12	17-46	33-21 اسد	9	زندگی صرف کامیابی کا نام نہیں ہار اور تجربہ حاصل کرنے بھی ہے۔
ہفتہ	25	16	10	7-1	17-5	7-13	17-47		1	فی الوقت تو آپ کے کام کو وہ شہرت نہ ملے گی جس کا وہ مستحق ہے۔
اتوار	26	17	11	7-2	17-6	7-13	17-47	35-23 سنبلہ	2	بہت زیادہ خواہشات اور امنگیں مسائل اور خطرات میں ڈال سکتی ہیں۔
پیر	27	18	12	7-2	17-7	7-13	17-48		3	صرف اور صرف طاقت کے استعمال سے حقیقی کامیابی ممکن ہے۔
منگل	28	19	13	7-2	17-7	7-13	17-49		4	ایسے لوگ بھی مقابل آ سکتے ہیں۔ جن کا آپ کو خیال نہ ہو گا۔
بدھ	29	20	14	7-2	17-7	7-14	17-49	15-5 میزان	5	جنس مخالف کی مدد اس وقت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔
جمعرات	30	21	15	7-3	17-7	7-14	17-49		6	خرید و فروخت اور دیگر کاروباری امور طے کرنے کے لئے موزوں۔
جمعہ	31	22	16	7-3	17-9	7-15	17-50	37-14 عقرب	7	کامیابی کے امور فنون لطیفہ سے متعلق امور ترجیح پائیں۔

داخلہ کوکب فی البروج
○ زہرہ در عقرب۔ 6 دسمبر۔ رات 3 بج کر 42 منٹ
○ عطارد در قوس۔ 11 دسمبر۔ صبح 7 بج کر 10 منٹ
○ شمس در جدی۔ 22 دسمبر۔ دوپہر 12 بج کر 44 منٹ
○ عطارد در جدی۔ 31 دسمبر۔ دوپہر 11 بج کر 49 منٹ
○ زہرہ در قوس۔ 31 دسمبر۔ صبح 9 بج کر 54 منٹ

رجعت و استقامت کوکب
○ مشتری۔ استقامت۔ 20 نومبر۔ شام 7 بج کر 50 منٹ

قمری حالتیں
○ نیا چاند۔ قران شمس و قمر۔ 8 دسمبر۔ صبح 3 بج کر 32 منٹ
○ نصف قمر۔ تربیع شمس و قمر۔ 16 دسمبر۔ صبح 5 بج کر 50 منٹ
○ مکمل چاند۔ مقابلہ شمس و قمر۔ 22 دسمبر۔ رات 10 بج کر 31 منٹ
○ نصف چاند۔ تربیع شمس و قمر۔ 29 دسمبر۔ صبح 7 بج کر 4 منٹ

شرف ہبوط بیازگان
○ قمر ہبوط 4 دسمبر۔ دوپہر 12 بج کر 34 منٹ
○ قمر شرف 19 دسمبر۔ صبح 1 بج کر 3 منٹ
○ مریخ [illegible]۔ 19 دسمبر۔ رات 8 بج کر 50 منٹ

اقل تعدیل (برائے زمانہ سسٹم)
○ 39 - 24 - 22 درجے بیانہ میں سے تفریق کریں تو [illegible]

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نظرات

دسمبر ۱۹۹۹

شمس(س) قمر(ر) عطارد(د) زہرہ(ہ) مریخ(خ) مشتری(ی)
زحل(ل) یورنس(نس) نپ چون(ن) پلوٹو(ٹو)

قرآن(ن) مقابلہ(لہ) تربیع(ع) تثلیث(ث) تسدیس(س)

دسمبر

1	رد	س	0/12
1	رن	لہ	6/42
2	رن	ث	2/46
2	رخ	ث	6/57
2	ہی	لہ	8/31
2	سر	س	17/21
2	رٹو	س	18/17
3	رنس	ث	0/28
3	سٹو	ن	5/9
3	ری	لہ	23/45
4	رہ	ن	4/4
4	رن	ع	13/9
4	رخ	ع	21/20
5	رل	لہ	7/32
5	رنس	ع	11/39
6	رد	ن	7/30
6	سنس	س	11/20
7	رن	س	1/16
7	رخ	س	13/38
7	رٹو	ن	17/46
8	رنس	س	0/12
8	سر	ن	3/33
8	ہن	ع	5/17
8	ری	ث	23/36
9	رہ	س	17/45
10	رل	ث	8/8
10	خٹو	س	8/12
11	خل	ع	2/24
11	ری	ع	12/15
11	رد	س	23/56
12	رن	ن	3/4
12	رہ	ع	12/59
12	رٹو	س	19/29
12	رل	ع	20/16
12	رخ	ن	23/20
13	رنس	ن	1/48
13	دن	س	3/14
13	سر	س	15/43
13	ری	ی	23/47
14	خنس	ن	15/58
14	رد	ع	18/43
15	رہ	ث	5/43
15	رٹو	ع	6/2
15	رل	س	6/22
15	ہل	لہ	12/34
16	سر	ع	5/51
16	رن	س	22/20
17	رد	ث	8/59
17	رٹو	ث	12/59
17	سی	ث	15/30
17	رنس	س	18/35
17	رخ	س	22/47
18	ہنس	ع	4/0
18	ری	ن	13/22
18	سر	ث	15/4
18	دٹو	ن	22/55
19	رن	ع	2/21
19	رن	ن	15/42
19	رنس	ع	21/15
20	رہ	لہ	0/44
20	رخ	ع	3/48
20	رن	ث	3/7
21	دنس	س	3/53
21	رٹو	لہ	16/11
21	رنس	ث	21/14
21	رو	لہ	23/4
22	رخ	ث	5/50
22	ری	س	14/4
22	سر	لہ	22/32
23	رل	س	14/39
24	ہخ	ع	7/9
24	رہ	ث	7/50
24	ری	ع	13/32
25	رن	لہ	2/18
25	رل	ع	14/50
25	رٹو	ث	15/54
25	رنس	لہ	21/18
26	رد	ث	10/17
26	رخ	لہ	11/52
26	رہ	ع	13/35
26	ری	ث	15/8
27	سر	ث	8/4
27	دخ	س	14/18
27	رل	ث	17/57
27	رٹو	ع	19/21
28	دی	ث	7/40
28	رد	ع	21/55
28	رہ	س	23/52
29	خی	س	1/15
29	رن	ث	11/0
29	سر	ع	19/5
30	رٹو	س	2/38
30	رنس	ث	8/56
30	ری	لہ	5/14
30	رخ	ث	8/35
30	رد	س	15/2
30	رن	ع	20/51

مشورہ/رائے

کچھ دوستوں کی رائے کے مدنظر ماھنامہ راہنمائے عملیات میں روزانہ تقویم اور رفتار کواکب کے صفحات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

آپ بھی اپنا مشورہ ضرور ارسال کریں۔

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری

اھنامہ راہنمائے عملیات کا سالنامہ خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ روحانی جنتری ایک ایسی تخلیق ہے جو آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں مخلصانہ راہنمائی ں ہے۔ آپ کسی بھی طبقہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں' عورت ہو یا مرد' بوڑھا ہو یا ن' مزدور ہو یا کاروباری فرد' ملازم ہو یا مالک' نجومی ہو یا عامل کامل' علوم مخفی کا طالب ہو یا استاد' یہ ہر فرد اور گھر کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی کاپی حاصل کریں۔ قیمت 55 روپے۔ محصول ڈاک 20 روپے۔

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف 230 روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

free copy
ماھنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

قیمت 55روپے

شائع ہو چکی ہے

Ph: 6374864

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions